ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.138 , Tuesday 25 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۳۸)، بروز منگل، ۲۵ نومبر، ۲۰۲۵ء، ۳ جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

مسلم امہ غزہ کو آزاد فلسطین کا مضبوط قلعہ بنانے میں ہماری مدد کریں: خلیل الحیہ کا اجتماعی عام سے خطاب ص:02

حزب اللہ کے چیف آف اسٹاف کی نماز جنازہ ادا

خوفزدہ اسرائیل کے ڈرون فضا میں چکر لگاتے رہے

حزب اللہ کے چیف آف اسٹاف حیثم علی طباطبائی کو شہید کرنے کے بعد بھی بزدل اور خوف زدہ اسرائیل چین کی نیند نہ سوسکا۔

بیروت، (ایجنسیاں): لبنان کے اسلامی مزاحمتی گروپ حزب اللہ کے چیف آف اسٹاف حیثم علی طباطبائی کو شہید کرنے کے بعد بھی بزدل اور خوف زدہ اسرائیل چین کی نیند نہ سو سکا۔ عرب میڈیا کے مطابق بیروت کے جنوبی مضافات میں حزب اللہ کے عسکری چیف آف اسٹاف حیثم علی طباطبائی کی نماز جنازہ ادا کردی گئی۔

اسرائیلیوں دھمکیوں اور ہائی الرٹ سیکورٹی کے باوجود نماز جنازہ میں عوام کا سیلاب اُمڈ آیا تھا جب کہ حزب اللہ کی اعلیٰ قیادت اور جنگجوؤں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ حیثم علی طباطبائی کے نماز جنازے سے خوف زدہ اسرائیلی فوج نے پورے علاقے کی نگرانی جاری رکھی اور دن بھر اسرائیلی ڈرونز نچلی پروازیں کرتے رہے۔

مقامی میڈیا اور سوشل میڈیا پر جاری ہونے والی فوٹیجز میں واضح طور پر اسرائیلی ڈرونز کو جنازے کے جلوس کے اوپر انتہائی کم بلندی پر پرواز کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے علاقے میں توپ خانے سے گولہ باری جاری رکھی جس میں حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ حزب اللہ کے حمایت یافتہ لبنانی اخبار الاخبار نے دعویٰ کیا کہ اسرائیلی گولہ باری کے نتیجے میں جنگلات اور کھیتوں میں آگ بھڑک اٹھیں۔ اسرائیلی فوج نے ابھی تک ان حملوں یا ڈرونز کی پرواز سے متعلق کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا تاہم صیہونی ریاست ایسی کارروائیوں کو دفاعی حق قرار دیتی آئی ہے۔

اماراتی شہزادے کی رہائی کے عوض 5 کروڑ ڈالر تاوان کی ادائیگی

ڈیل کے تحت مالی کے جہادی گروہ کے 30 قیدیوں کی رہائی، مالی کے کچھ فوجی بھی اسی تبادلے کے دوران آزاد ہوئے

ابوظہبی، (ایجنسیاں): چند ہفتے قبل متحدہ عرب امارات کے شاہی خاندان کے ایک رکن کی رہائی کے بدلے کم از کم 5 کروڑ ڈالر تاوان ادا کیا گیا، سونے کے کاروبار سے وابستہ اس شہزادے کے ساتھ ایک پاکستانی اور ایک ایرانی کو بھی یرغمال بنایا گیا تھا۔ جرمن خبر رساں ادارے 'ڈی ڈبلیو' کی رپورٹ کے مطابق تاوان کی یہ رقم القاعدہ سے منسلک جہادی گروہ 'جماعۃ نصرۃ الاسلام والمسلمین' (جے این آئی ایم) کو ادا کی گئی، یہ گروہ مغربی افریقی ملک، مالی کی فوجی حکومت کا تختہ الٹنے اور ملک میں شریعت نافذ کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اس نے 'اقتصادی جہاد' کو اپنی بنیادی حکمت عملی بنا رکھا ہے، تاوان اور ایندھن دونوں اس کے اہم ہتھیار ہیں۔ اس جہادی گروہ نے جون 2025 میں دھمکی دی تھی کہ وہ مالی میں قائم کسی بھی غیر ملکی کمپنی یا کارخانے پر حملہ کرے گا اور جو ادارہ حکومت کے ساتھ کاروبار کرے گا، اسے ان عسکریت پسندوں سے 'اجازت' لینا ہوگی۔ اس کے بعد سے اس گروہ نے اپنی دھمکیوں کو عملی جامہ پہنایا ہے، یہ گروہ سینیگال اور آئیوری کوسٹ سے آنے والے تیل کے ٹینکرز جلا چکا ہے، کانوں اور فیکٹریوں پر حملے کر چکا ہے جبکہ غیر ملکیوں کے اغوا میں بھی ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا ہے۔

دنیا بھر میں تنازعات کی نگرانی کرنے والی تنظیم 'اے سی ایل ای ڈی' کے سینئر تجزیہ کار ہینی نسیبیا کہتے ہیں کہ مئی سے اکتوبر 2025 کے درمیان کم از کم 22 غیر ملکی شہری اغوا ہوئے اور یہ تعداد 2022 کے پچھلے ریکارڈ 13 سے تقریباً دگنی بنتی ہے۔

مغویوں میں چینی، ہندوستانی، مصری، اماراتی، ایرانی، سربیائی، کروشیائی اور بوسنیائی شہری شامل ہیں۔ 26 ستمبر کو راجدھانی بماکو کے قریب سونے کے کاروبار سے وابستہ ایک اماراتی شہزادے کو اغوا کیا گیا، اس کے 2 ساتھی، ایک ایرانی اور ایک پاکستانی، بھی یرغمال بنائے گئے۔ مذاکرات سے واقف ذرائع اور مالی سکیورٹی حکام کے مطابق 'پہلے یرغمالیوں کے زندہ ہونے کا ثبوت مانگا گیا اور 40 کروڑ سی ایف اے فرانک (تقریباً 70 لاکھ ڈالر سے زائد) ادا کیے گئے۔ آخر کار اکتوبر کے آخر میں کم از کم 5 کروڑ ڈالر کے عوض ان تینوں یرغمالیوں کو رہا کر دیا گیا۔ نسیبیا کہتے ہیں کہ یہ خطے میں اب تک کا سب سے بڑا معلوم تاوان اور جے این آئی ایم کے لیے زبردست مالی انجیکشن ہے۔ مالی کے سکیورٹی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ اس ڈیل کے تحت جے این آئی ایم کے تقریباً 30 قیدی بھی رہا ہوئے، جو مالی کی انٹیلی جنس کے پاس تھے، جب کہ مالی کے کچھ فوجی بھی اسی تبادلے کے دوران آزاد ہوئے۔

علاقے کا سب سے بڑا تاوان

26 ستمبر کو راجدھانی بماکو کے قریب سونے کے کاروبار سے وابستہ ایک اماراتی شہزادے کو اغوا کیا گیا، اس کے 2 ساتھی، ایک ایرانی اور ایک پاکستانی، بھی یرغمال بنائے گئے۔ مذاکرات سے واقف ذرائع اور مالی سکیورٹی حکام کے مطابق 'پہلے یرغمالیوں کے زندہ ہونے کا ثبوت مانگا گیا اور 40 کروڑ سی ایف اے فرانک (تقریباً 70 لاکھ ڈالر سے زائد) ادا کیے گئے۔ آخر کار اکتوبر کے آخر میں کم از کم 5 کروڑ ڈالر کے عوض ان تینوں یرغمالیوں کو رہا کر دیا گیا۔ نسیبیا کہتے ہیں کہ یہ خطے میں اب تک کا سب سے بڑا معلوم تاوان اور جے این آئی ایم کے لیے زبردست مالی انجیکشن ہے۔

یمن میں اسرائیل کیلئے جاسوسی کے الزام میں 17 افراد کو پھانسی

فوجداری عدالت نے ایک خاتون اور مرد کو 10 سال قید کی سزا سنائی جبکہ ایک اور شخص کو الزامات سے بری کردیا

صنعا، (ایجنسیاں): یمن کے بیشتر حصوں پر حکومت کرنے والے حوثی گروپ نے اسرائیل اور ان کے مغربی اتحادیوں کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں 17 افراد کو فائرنگ اسکواڈ کے ذریعے سزائے موت پر عمل درآمد کرلیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق حوثی میڈیا نے بتایا کہ یمن کی راجدھانی صنعا میں قائم خصوصی فوجداری عدالت نے 17 افراد کو سزائے موت سنائی تھی، جن پر امریکہ، اسرائیل اور سعودی خفیہ اداروں سے منسلک جاسوسی کے نیٹ ورک کے اندر قائم جاسوسی سیل سے جڑے مقدمات قائم تھے۔ یمن کے سرکاری خبر رساں اداروں نے بتایا کہ عدالت نے 17 افراد کو پھانسی کی سزا سنائی تھی اور سرعام پر عمل درآمد کا حکم دیا تھا اور متعدد افراد کے نام بھی جاری کر دیے گئے ہیں۔ عدالت نے ایک خاتون اور مرد کو 10 سال قید کی سزا سنائی ہے جبکہ ایک اور شخص کو الزامات سے بری کر دیا ہے اور ٹرائل میں مجموعی طور پر 20 افراد شامل تھے۔ مقامی میڈیا نے بتایا کہ پراسیکیوٹر نے الزام عائد کیا تھا کہ یمن میں موجود یہ افراد نے 2024 اور 2025 کے دوران دوسرے ممالک کے لیے جاسوسی کر رہے تھے، ان ممالک میں برطانیہ بھی شامل ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد نے اپنے انٹیلی جنس افسران مذکورہ یمنی شہریوں سے رابطے میں تھے اور ان کی اطلاعات کی بنیاد پر متعدد عسکری، سکیورٹی اور شہری مقامات پر حملے کیے گئے، جس کے نتیجے میں درجنوں شہری شہید ہوئے اور کئی عمارتیں تباہ ہوئیں۔ امریکہ اور برطانیہ نے بھی اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد یمن کے مختلف علاقوں میں فضائی حملے کیے اور کئی شہری مارے گئے جبکہ حوثیوں نے فلسطینیوں سے یک جہتی کے طور پر اسرائیل اور بحیرہ احمر پر میں بین الاقوامی بحری راستوں پر پر حملے کیے تھے۔ یمن کے حوثی گروپ کی جانب سے گزشتہ ماہ ہونے والی غزہ جنگ بندی کے بعد حملے روک دیے گئے ہیں۔

آسٹریلوی پارلیمنٹ میں خاتون سینیٹر برقع پہن کر پہنچ گئیں

پولین ہینسن کو عوامی مقامات پر برقع پر پابندی کا بل پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی جس پر وہ شدید غصے میں تھیں

میلبورن، (ایجنسیاں): آسٹریلیا کی سخت گیر دائیں بازو کی جماعت سے تعلق رکھنے والی سینیٹر پولین ہینسن کافی عرصے سے برقع پر پابندی کا بل پیش کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق پولین ہینسن کو آسٹریلیا کے عوامی مقامات پر برقع پہن کر آنے پر پابندی کا بل پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی جس پر وہ شدید غصے میں تھیں۔ سینیٹر پولین ہینسن نے اجازت نہ ملنے پر احتجاجاً خود برقع پہن کر اسمبلی ہال میں داخل ہوگئیں اور اپنی نشست پر جا بیٹھیں۔ خاتون سینیٹر نے برقع کے نیچے اسکرٹ پہن رکھا تھا اور نہایت نامناسب اور توہین آمیز رویہ اپنایا جس پر مسلم سینیٹرز نے ایوان کی کارروائی نہیں چلنے دی۔ مسلم سینیٹرز نے خاتون سینیٹر کی اس حرکت کو نسل پرستانہ اور اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے شدید احتجاج کیا۔ اسمبلی ہال میں صورتحال اس قدر کشیدہ ہوگئی کہ اسپیکر کو ایوان کی کارروائی کو معطل کرنا پڑا۔ یاد رہے کہ یہ دوسری بار ہے کہ پولین ہینسن نے پارلیمنٹ میں برقع کو بطور سیاسی حربہ استعمال کیا تاکہ عوامی مقامات پر اس کے استعمال پر پابندی کیلئے دباؤ ڈالا جائے۔

صیہونی حکومت غرب اردن میں بھی نسل کشی کر رہی، انسانی حقوق کی تنظیم

یروشلم، (ایجنسی) فلسطینی میڈیا کے مطابق اس اسرائیلی تنظیم نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ صیہونی حکومت نے اکتوبر دو ہزار تیئیس سے اب تک ایک ہزار تین سو فلسطینیوں کو قتل کیا ہے۔ اس رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ غرب اردن کے صیہونی آبادکار روزانہ وہاں کے فلسطینی باشندوں پر حملے کرتے ہیں جبکہ ان کے خلاف نہ کوئی قانونی کارروائی ہوتی ہے نہ ہی سزا ملتی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق ٹھوس ثبوت وشواہد ہونے کے باوجود صیہونی ادارے کسی ایک بھی کیس کی پیروی نہیں کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ صیہونیوں کے ہاتھوں اکیس فلسطینیوں کو قتل کرنے کے واقعات میں صیہونی حکومت نے اس سلسلے میں کوئی مذمت یا تحقیقات انجام نہیں دی ہے۔

اسرائیلی وزیر دفاع نے اعلیٰ افسران کی برطرفیوں کے بعد فوجی عہدوں کی تقرریاں منجمد

تل ابیب: قابض اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے پیر کے روز اعلان کیا کہ وہ فوج میں اعلیٰ عہدوں پر نئی تقرریاں 30 دن کے لیے معطل کر رہے ہیں۔ اس مدت کے دوران ریٹائرڈ جنرل سامی ترجمان کی سربراہی میں تیار کردہ اس رپورٹ کا جائزہ لیا جائے گا جو قابض فوج کی جانب سے 7 اکتوبر کے واقعات سے متعلق کی جانے والی تحقیقات سے متعلق ہے۔

کاٹز کے اس اعلان سے ایک روز قبل قابض فوج کے سربراہ ایال زامیر نے اتوار کو متعدد اعلیٰ فوجی افسران کو ان کے عہدوں سے برطرف کر دیا تھا اور کئی ایسے افسران کو بھی فارغ کرنے کا حکم دیا تھا جو ریزرو فورسز میں خدمات انجام دے رہے تھے، کیونکہ وہ 7 اکتوبر کی ناکامیوں کے ذمہ دار سمجھے گئے۔

کاٹز کے بیان میں کہا گیا کہ انہوں نے سکیورٹی آڈٹ آفیسر یائیر فولانسکی کو ترجمان رپورٹ کا جائزہ لینے اور 30 دن کے اندر اپنی سفارشات پیش کرنے کا اختیار دیا ہے۔ کاٹز نے کہا کہ "7 اکتوبر کو جنوبی کمان میں خدمات انجام دینے والوں کی ترقی روکنے کے اپنے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔"

اپنے بیان میں کاٹز نے مزید کہا کہ انہوں نے فولانسکی کو ہدایت کی ہے کہ وہ رپورٹ کا باریک بینی سے جائزہ لیں اور ان امور پر بھی تحقیق کی ضرورت کا تعین کریں جن کی ماضی میں قابض فوج نے مناسب تفتیش نہیں کی اور نہ ہی ترجمان کمیٹی نے انہیں شامل کیا کیونکہ وہ صرف موجودہ تحقیقات کا مطالعہ کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس میں "سوراریحا دستاویز" بھی شامل ہے جسے حماس سے منسوب کیا جاتا ہے اور جس میں قابض اسرائیل کے خلاف مبینہ حملے کا منصوبہ درج ہے۔ اسی طرح کمیٹی نے جن تحقیقات کو ناکافی قرار دے کر سرخ نشان لگا دیا تھا ان کی تکمیل بھی ضروری ہے۔ فولانسکی پر لازم ہوگا کہ وہ ذاتی سطح پر ذمہ داری کا تعین کرنے کیلئے یکساں معیارات سے متعلق سفارشات مرتب کرے۔

کاٹز نے مزید کہا کہ "واشنگٹن میں فوجی اتاشی کی تقرری کا معاملہ اس پورے تنازعے سے قطعاً متعلق نہیں اور اسے بنیاد بنا کر فوج میں کسی تقرری میں تاخیر نہیں کی جانی چاہیے"۔ وہ یہ بات اپنے اس اختلاف کی طرف اشارے کے طور پر کر رہے تھے جو ان کا زامیر کے ساتھ چل رہا ہے۔ زامیر یسرائیل کاٹز کے عسکری سیکرٹری گای مارکیزنو کو واشنگٹن میں فوجی ملحق کے طور پر تعینات کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔

غرب اردن میں قابض اسرائیل کی ظالمانہ یلغار اور گرفتاریوں کا سلسلہ برقرار

اردن: قابض اسرائیلی فوج نے آج پیر کی صبح غرب اردن کے مختلف شہروں اور دیہاتوں میں ایک اور خونریز یلغار کرتے ہوئے وسیع پیمانے پر گھروں کا محاصرہ کیا اور کئی سابق اسیران اور نوجوانوں کو گرفتار کرلیا۔ طولکرم میں قابض اسرائیلی فوج نے ضاحیہ اکتابا پر دھاوا بول کر چار فلسطینی نوجوانوں کو گرفتار کیا جن میں سابق اسیر یحییٰ قاروط، امیر فحماوی، معتز رجب اور محمد عارف شامل ہیں۔ نابلس میں قابض اسرائیلی فوج نے مغرب کی سمت واقع عین کیمپ اور شمالی پہاڑی علاقے میں جسر التیتی پر یلغار کی اور متعدد گھروں میں زبردستی داخل ہو کر ان میں توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کی۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے نابلس کے قدیم شہر کی قیصاریہ حارہ، ظافر المصری سکول، مشرقی بازار اور قصبہ میوزیم پر بھی چڑھائی کی۔ اس دوران قابض فوج نے شہر میں القصر ہوٹل کے قریب ایک رہائشی عمارت کا محاصرہ کر کے تالاشی لی۔ طوباس میں بھی قابض اسرائیلی فوج نے بلدہ طمون اور الفارع ※ کیمپ سمیت مختلف علاقوں پر دھاوا بولا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج کی ایک خصوصی یونٹ وادی الفارع ※ میں نوجوان صحی عبدالجواد کے گھر میں خفیہ طور پر داخل ہوئی اور اسے اغوا کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ بلدہ طمون میں یلغار کے دوران نوجوان اکرم النعیم کو گرفتار کیا گیا جبکہ شہر طوباس میں نوجوان انس ابو دواس کو بھی اس کے گھر سے اٹھا لیا گیا۔ بیت لحم میں قابض اسرائیلی فوج نے بلدہ بیت ساحور میں یحییٰ علاء الدین العسلینی کو گرفتار کرلیا۔ اسی طرح جنوبی مشرقی بیت لحم کے قصبے تقوع میں قابض فوج نے دو بھائیوں عز اور عمار یاسر العمور کو حراست میں لے لیا۔ رام اللہ کے شمال میں واقع گاؤں کوبر میں یلغار کے دوران قابض فوج نے اسیر آزاد عناد البرغوثی اور نوجوان معن البرغوثی کو گرفتار کیا۔ گاؤں بلعین میں بھی قابض فوج نے زبردستی گھروں میں گھس کر نوجوان یمان برناط اور قسام مشعل کو گرفتار کرلیا۔

خان یونس اور غزہ کے مشرق میں قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے تین فلسطینی شہید

غزہ: آج پیر کے روز خان یونس اور غزہ کے مشرقی علاقوں میں قابض اسرائیلی فوج کی بمباری اور فائرنگ سے تین نہتے فلسطینی شہید اور کم از کم دو زخمی ہوگئے جو جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ مشرقی خان یونس کے علاقے بنی سہیلہ کی ارمیضہ بستی میں ایک گھر کے قریب قابض اسرائیلی فضائی حملے میں بیس سالہ علاء مازن ابو ریدہ اور بائیس سالہ احمد عبدالرحیم سہمود جام شہادت نوش کر گئے اور ایک اور شہری شدید زخمی ہوا۔

اسی طرح ذرائع نے بتایا کہ غزہ شہر کے مشرقی محلے التفاح میں قابض اسرائیلی سنائپروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر نوجوان محمود وائل الریفی شہید ہوگیا۔ قابض فوج کے نشانہ باز مشرقی غزہ کے اطراف میں مستقل مورچہ زن ہیں۔

اسی دوران التفاح کے علاقے الشعف میں قابض اسرائیلی توپ خانے کی گولہ باری سے ایک اور شہری زخمی ہوگیا۔ یہ ہلاکتیں اس وقت ہو رہی ہیں جب قابض اسرائیلی فوج جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے۔ فجر سے ہی خان یونس کے مشرقی علاقوں پر متعدد فضائی حملے کیے گئے جن کے ساتھ وحشیانہ توپ خانے کی گولہ باری بھی ہوتی رہی۔

اسی کے ساتھ جنوبی غزہ کی شہر رفح پر بھی قابض اسرائیلی طیاروں نے کئی حملے کیے اور ہیلی کاپٹروں سے مسلسل فائرنگ کی گئی۔ غزہ شہر کے مشرقی حصے میں قابض اسرائیلی فورسز نے کئی رہائشی عمارتوں کو بارودی دھماکوں سے مکمل طور پر تباہ کر ڈالا۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ مشرقی خان یونس کے علاقے بنی سہیلہ کی ارمیضہ بستی میں ایک گھر کے قریب قابض اسرائیلی فضائی حملے میں 20 سالہ علاء مازن ابو ریدہ اور 22 سالہ احمد عبدالرحیم سہمود جام شہادت نوش کر گئے اور ایک اور شہری شدید زخمی ہوا۔

اسی طرح ذرائع نے بتایا کہ غزہ شہر کے مشرقی محلے التفاح میں قابض اسرائیلی سنائپروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر نوجوان محمود وائل الریفی شہید ہوگیا۔ قابض فوج کے نشانہ باز مشرقی غزہ کے اطراف میں مستقل مورچہ زن ہیں۔ اسی دوران التفاح کے علاقے الشعف میں قابض اسرائیلی توپ خانے کی گولہ باری سے ایک اور شہری زخمی ہوگیا۔

یہ ہلاکتیں اس وقت ہو رہی ہیں جب قابض اسرائیلی فوج جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے۔ فجر سے ہی خان یونس کے مشرقی علاقوں پر متعدد فضائی حملے کیے گئے جن کے ساتھ وحشیانہ توپ خانے کی گولہ باری بھی ہوتی رہی۔

اسی کے ساتھ جنوبی غزہ کی شہر رفح پر بھی قابض اسرائیلی طیاروں نے کئی حملے کیے اور ہیلی کاپٹروں سے مسلسل فائرنگ کی گئی۔

غزہ شہر کے مشرقی حصے میں قابض اسرائیلی فورسز نے کئی رہائشی عمارتوں کو بارودی دھماکوں سے مکمل طور پر تباہ کر ڈالا۔ گذشتہ برس اکتوبر کی 10 تاریخ کو ہونے والی جنگ بندی کے بعد سے قابض اسرائیلی فوج سینکڑوں بار معاہدے کی خلاف ورزی کر چکی ہے جس کے نتیجے میں شہداء کی تعداد بڑھ کر 342 اور زخمیوں کی تعداد 871 ہو چکی ہے۔

یہ جنگ بندی اس ہلاکت آفریں نسل کش جنگ کا خاتمہ تھی جو قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023 کو شروع کی اور پورے دو برس تک جاری رکھی۔ اس خونریز جنگ میں تقریباً 70 ہزار فلسطینی شہید ہوئے اور تقریباً 171 ہزار زخمی ہوئے جبکہ غزہ کی 90 فی صد

مغربی کنارے میں صیہونی درندوں کو کھلی چھوٹ اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک 1004 فلسطینی شہید

غزہ: اسرائیلی انسانی حقوق کی تنظیم "بتسیلم" نے کہا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کی زندگی کو مکمل طور پر یہودیوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے جہاں دہشت گرد صیہونی آبادکاروں کی ٹولیاں اور قابض اسرائیلی فوج بے لگام ہو کر فلسطینیوں کا خون بہا رہی ہیں۔ تنظیم نے اس بات کی تصدیق کی کہ قابض فوج اس وقت ماضی سے کہیں زیادہ سفاکیت کے ساتھ کارروائیاں کر رہی ہے، بالکل اسی طرح جیسے اس نے غزہ میں نسل کشی کی مہم کے دوران کیا۔ تنظیم نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ قابض فوج نے اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک مغربی کنارے میں 1004 فلسطینیوں کو شہید کیا، جن میں 217 بچے بھی شامل ہیں۔ ان میں سے کم از کم 21 فلسطینیوں کو براہ راست صیہونی آبادکاروں نے قتل کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ حالات روز بروز بگڑ رہے ہیں کیونکہ کوئی اندرونی یا بیرونی نظام ایسا نہیں جو قابض اسرائیلی فوج کو مغربی کنارے میں جاری "نسلی صفائی" سے روک سکے۔ تنظیم نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کو حاصل استثنا ختم کرے اور فلسطینیوں کے خلاف جرائم کے ذمہ دار رہنماؤں کو انصاف کے کٹہرے میں لائے۔ بتسیلم نے مزید کہا کہ قابض فوج نہایت ڈھیلی اور بے قاعدہ فائرنگ کی پالیسی اپنا چکی ہے جس میں فضائی بمباری بھی شامل ہے۔ اسی کے ساتھ وہ ہزاروں آبادکاروں کو علاقائی دفاعی بٹالینوں اور چوکس ملیشیا ٹیموں کی شکل میں بھرتی کر کے اسلحہ فراہم کر رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مسلح آبادکار روزانہ فلسطینیوں پر حملے کرتے ہیں، گھر جلاتے ہیں، کھیتوں کو آگ لگاتے ہیں، لوٹ مار کرتے ہیں اور قتل کرتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود قابض اسرائیل کی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں شاذونادر ہی ان کے خلاف کوئی تفتیش کرتی ہیں اور زیادہ تر حملوں کی دستاویزی شہادتوں کے باوجود آج تک ایک بھی آبادکار کو قانونی سزا نہیں دی گئی۔

DAILY SAHAFAT Birmingham
۳/جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ
25-11-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

القسام بریگیڈز کا ہیثم علی الطبطبائی کی شہادت پر حزب اللہ سے تعزیت کا اظہار

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے لبنان کی حزب اللہ کے ممتاز رہنما ہیثم علی الطبطبائی کی بزدلانہ صہیونی حملے میں شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے جنہیں اتوار کی شام بیروت کی جنوبی ضاحیہ میں قابض اسرائیل کی وحشیانہ فضائی حملے میں ٹارگٹ کر کے شہید کیا گیا۔

القسام بریگیڈز نے اپنے بیان میں بتایا کہ الطبطبائی اپنے رفقاء کے ہمراہ اس بزدلانہ فضائی حملے میں جام شہادت نوش کر گئے۔ بیان میں ان کے اس نمایاں کردار پر روشنی ڈالی گئی جو انہوں نے معرکہ طوفان الاقصیٰ کے دوران فلسطینی مزاحمت کی پشت پناہی کے لیے ادا کیا اور برسوں تک قابض اسرائیل کے خلاف مزاحمتی محاذ کی تقویت میں حصہ ڈالتے رہے۔

بیان میں اس شہید مجاہد کی فلسطینی عوام اور ان کی آزادی کی جدوجہد کیلئے کی جانے والی عظیم خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور کہا گیا کہ الطبطبائی نے برسہا برس مزاحمتی محور کی قوت و استعداد کی تعمیر اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کیا۔

دوسری جانب حزب اللہ نے بھی اتوار کی شام اپنے بیان میں اعلان کیا کہ ”مجاہد قائد ہیثم علی الطبطبائی“ جنوبی ضاحیہ میں ٹارگٹڈ حملے کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ بیان میں کہا گیا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی اپنی سرزمین اور اپنی قوم کے دفاع کے لیے وقف کر دی اور وہ مزاحمت کی قوت کو جڑوں سے مضبوط کرنے اور اس کے شاندار کارناموں کی بنیاد رکھنے والے ممتاز قائدین میں سے تھے۔ قابض اسرائیل کی جانب سے کی گئی اس جارحانہ غارت گری کے نتیجے میں جنوبی ضاحیہ ایک شدید دھماکے سے لرز اٹھا۔ تل ابیب نے دعویٰ کیا کہ اس نے الطبطبائی کو ”درست انداز“ میں نشانہ بنایا۔ اس حملے میں ایک رہائشی عمارت تباہ ہوئی اور متعدد بے گناہ شہری زخمی ہوئے جنہیں قابض اسرائیل کی سفاکیت کا نشانہ بننا پڑا۔

لندن میں فلسطین فیسٹیول کے بیسویں ایڈیشن کا غزہ سے تجدیدِ یکجہتی کے ساتھ انعقاد

لندن: برطانیہ میں فلسطینی فورم نے فلسطین فیسٹیول کے بیسویں سالانہ ایڈیشن کا انعقاد کیا جس میں عرب کمیونٹی اور برطانوی شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی جو غزہ سے یکجہتی کے لئے شریک ہوئے۔

افتتاحی خطاب میں فورم کے سربراہ زاہر البیراوی نے کہا کہ یہ فیسٹیول ”فلسطینی قوم کی استقامت کو مستحکم کرتا ہے“ اور ”لندن سے غزہ تک یہ پیغام بھیجتا ہے کہ فلسطینی بیانیہ تمام تر صہیونی کوششوں کے باوجود کبھی مٹایا نہیں جا سکے گا“۔ البیراوی نے غزہ پر ڈھائے جانے والے مظالم کو ”منظم نسل کشی“ قرار دیا جو عام شہریوں اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے عالمی سطح پر قابض اسرائیل کے جنگی مجرم لیڈروں کے احتساب کا مطالبہ کیا اور ساتھ ہی مغربی کنارے کے عوام کو ان کے مسلسل استقامت پر سلام پیش کیا۔

فورم کے نائب سربراہ عدنان حمیدان نے کہا کہ یہ ایونٹ ”غزہ کے ساتھ جاری یکجہتی اور صہیونی قبضے کی جانب سے مسلط کردہ یہودیانے، توسیع پسندانہ بستیوں اور بیرون ملک فلسطینی شناخت کو مٹانے کی پالیسیوں کے خلاف کھڑے ہونے کی علامت ہے“۔ انہوں نے زور دیا کہ ”حق کبھی زائل نہیں ہوتا“۔

فیسٹیول میں مختلف سیاسی اور انسانی حقوق کے نمائندوں نے خطاب کیا جن میں ڈاکٹر محمد طاہر، ڈینس جوفی، احمد الناعوق، لینا خطاب اور کیرن اینڈریو شامل تھے۔ ان مقررین نے غزہ کی صورتحال، صہیونی جبر و گرفتاریوں کے تجربات اور فلسطینی بیانیے کے تحفظ میں فلسطینی کمیونٹیز کے کردار پر روشنی ڈالی۔

تقریب میں ان شخصیات اور اداروں کو بھی اعزازات سے نوازا گیا جنہوں نے

گذشتہ دو برسوں کے دوران فلسطینی مقدس مشن کی حمایت میں نمایاں کردار ادا کیا، جن میں شامل تھے: سرجن محمد طاہر، ڈاکٹر جیمز اسمتھ، ہولوکاسٹ سے بچ جانے والے اسٹیفن کابوس، کونسلر اینڈریا گبسن، ڈیجیٹل کارکن کرس کونزلر، اور اسطول الحریہ کے دو ارکان آرون وائٹ اور کیرن اینڈریو بھی شریک ہوئے۔

فیسٹیول میں فنونِ لطیفہ کی متعدد رنگارنگ نمائشیں شامل تھیں جن میں لندن کی عرب آرکسٹرا کا کنسرٹ بھی شامل تھا جس کی قیادت فلسطینی نژاد برطانوی موسیقار باسل صالح نے کی۔ اس کے علاوہ فلسطینی روایتی دبکہ، معروف فنکار لوکی (Lowkey) کی خصوصی پرفارمنس، بچوں کے پروگرام، روایتی فلسطینی کھانے اور خصوصی طور پر تیار کی گئی کناف ※ بھی شامل تھی۔ فیسٹیول کے دوران فلسطینی مصور سلیم عاصی کی ایک پینٹنگ بھی نمائش کے لئے رکھی گئی جس میں غزہ کا نقشہ اور علامتی کردار حنظلہ نمایاں تھے۔ یہ فن پارہ نیلامی میں آٹھ ہزار ڈالر سے زائد میں فروخت ہوا۔

شرکاء کی جانب سے انتہائی بھرپور تعاون کا مظاہرہ کرتے ہوئے پچاس ہزار ڈالر سے زائد رقم جمع کی گئی جو غزہ میں یتیم بچوں کی کفالت اور سردیوں کی امدادی مہمات کے لئے وقف کی جائے گی۔ فلسطینی فورم نے اعلان کیا کہ فیسٹیول کی سرگرمیاں اسکاٹ لینڈ میں بھی جاری رہیں گی۔ 23 نومبر کو ایڈنبرا کے Portobello Town Hall میں ”متحد ہیں غزہ کے لئے“ کے عنوان کے تحت فلسطین فیسٹیول کا اگلا مرحلہ منعقد کیا جائے گا۔

جارج ڈبلیو بش اور خلائی مخلوق کا قصہ، ڈاکیومنٹری میں بڑا انکشاف

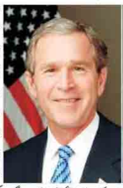

واشنگٹن، (ایجنسیاں) ایک نئی ڈاکیومنٹری میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ امریکہ کے سابق صدر جارج ایچ ڈبلیو بش کو 1964 میں نیو میکسیکو کے ہولومن ایئر فورس بیس پر خلائی مخلوق سے ملاقات کے بارے میں بتایا گیا تھا۔ تاہم اس دعوے کے حق میں کوئی جسمانی ثبوت فراہم نہیں کیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ڈاکیومنٹری میں ماہر فلکیات ایرک ڈیوس کا انٹرویو شامل ہے، جن کا کہنا تھا کہ امریکہ کے سابق مرحوم صدر نے 2003 میں نجی گفتگو میں اس واقعے کا ذکر کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق سابق امریکی صدر جارج ایچ ڈبلیو بش نے بتایا تھا کہ تین خلائی جہاز بیس کے قریب آئے اور ایک جہاز نے لینڈ کیا۔ اس جہاز سے ایک غیر انسانی ہستی (خلائی مخلوق) نے اتر کر یونیفارم پہنے فضائی اور شہری اہلکاروں کے ساتھ رابطہ قائم کیا۔ ماہر طبیعیات ہال پٹھوف نے ڈاکیومنٹری میں یہ بھی بتایا کہ مختلف قسم کی خلائی مخلوقات کے کچھ نمونے حاصل کیے گئے ہیں۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی کے ماہر گیری نولان نے فوجی اہلکاروں کے زخموں کا ذکر کیا، جو نامعلوم فضائی مظاہر کے رابطے میں آنے کے بعد شدید جلنے اور اندرونی نشانات کی زد میں آ گئے تھے۔ ہدایتکار ڈین فراہ کے مطابق یہ فلم خلائی مخلوق کے راز کھولنے کے عمل کو تیز کرے گی اور کسی صدر کو اعتماد دے گی کہ وہ عوام کے سامنے خلائی زندگی کے وجود کو تسلیم کرے۔ اُن کا کہنا تھا کہ یہ فلم ہمیں ایک نئے مقام پر لے جاتی ہے اور صدر کے لیے ماحول تیار کرتی ہے کہ وہ سب کو بتا سکے کہ ہم کائنات میں اکیلے نہیں ہیں اور بھی کوئی موجود ہے۔

ملاقات کے بعد بھی ممدانی ٹرمپ کے فاشسٹ ہونے کے بیانیے پر قائم

شہر نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے کہا ہے کہ وہ اب بھی یقین رکھتے ہیں کہ امریکا کے صدر

ڈونلڈ ٹرمپ ایک فاشسٹ ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ظہران ممدانی نے رواں ہفتے وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ سے گرمجوش ملاقات کے باوجود ان خیالات کا اظہار کیا ہے۔ این بی سی نیوز پر نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں انہوں نے صدر کے بارے میں کہا کہ یہ وہ بات ہے جو میں نے ماضی میں کہی ہے اور آج بھی کہتا ہوں۔ واضح رہے کہ ممدانی کے یہ تبصرے ٹرمپ سے ملاقات کے دو دن بعد سامنے آئے ہیں۔ ملاقات میں کئی مہینوں کے باہمی الزام تراشیوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے شہر کے مستقبل پر تعاون کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ دوسری جانب ٹرمپ نے میئر کے انتخابات میں کامیابی کے بعد ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں ممدانی کو 100 فیصد کمیونسٹ پاگل کہا تھا جبکہ ممدانی نے کہا تھا کہ ٹرمپ جمہوریت پر حملہ کر رہے ہیں۔

’میں یہاں کا مالک ہوں، بن گویر، تم نسل پرست ہو یہاں سے نکل جاؤ‘

بن گویر اور عرب رکن کنیسٹ کے درمیان جزیرہ نما النقب کے ایک گاؤں میں آمنا سامنا، دونوں کے درمیان تلخ کلامی

یروشلم، (ایجنسیاں): اسرائیل کے وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے رواں ماہ میں دوسر مرتبہ نقب کے فلسطینی گاؤں اللقیہ البدوہ کا دورہ کیا۔ اس اقدام نے مقامی باشندوں میں غم وغصے کی لہر دوڑا دی۔ خاص طور پر اس وقت جب پولیس نے گاؤں کے داخلی راستے کو سیمنٹ کی رکاوٹوں سے بند کر دیا تھا۔

بن گویر کا اور پولیس کاوٹیں ایک ایسے وقت میں قائم کی گئیں جب نقب کے بدوؤں میں بڑھتے ہوئے جرائم اور ہتھیاروں کی تجارت کو روکنے کی مہم جاری تھی۔ اس کارروائی کا نام ’نظام نو‘ رکھا گیا ہے۔ عربی بلدیاتی سربراہان اور مقامی کونسلز کے اہلکار بار بار حکومت سے مطالبہ کر چکے ہیں کہ وہ اپنے گاؤں میں جرائم کے خلاف مزید اقدامات کرے۔ کئی لوگوں کا خیال ہے کہ بن گویر کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد قتل کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ بن گویر کے دورے نے اضافی غصہ بھی پیدا کیا۔ وہ جنوبی علاقے کے پولیس کمانڈر حاییم بوبلیل کے ہمراہ اللقیہ پہنچے۔ ایک ویڈیو میں وہ رکن کنیسٹ عرب پارٹی راعم کے رکن، ولید الہوشلہ کے ساتھ تلخ کلامی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ویڈیو میں بن گویر کہتے ہیں کہ میں ’گاؤں کا مالک‘ ہوں، جبکہ الہوشلہ انہیں ’نسل پرست‘ قرار دیا۔ بن گویر نے کہا کہ ہم ہر برے شخص کا مقابلہ کریں گے، میں ان سے نہیں ڈرتا، میں یہاں کا مالک ہوں۔ انہوں نے الہوشلہ کی طرف عربی میں ’برا‘ کا لفظ بھی بولا، جو انہوں نے کئی بار عرب قانون سازوں کی تنقید کے جواب میں استعمال کیا ہے۔ الہوشلہ نے جواب دیا کہ تم نسلی تعصب رکھتے ہو، تم نے عرب معاشرے میں قتل کے جرائم کے خلاف کچھ نہیں کیا۔ وہ وزیر کے دورے کے دوران ان کا پیچھا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ تم یہاں صرف اشتعال پیدا کرنے آئے ہو۔ دورے کے ایک بعد کے مناظر میں دیکھا گیا کہ درجنوں مقامی باشندے وزیر کے انتہائی دائیں بازو کے اقدامات پر احتجاج کرتے ہوئے آوازیں نعرے لگا رہے ہیں۔ وزیر نے اپنی گاڑی سے ہاتھ ہلا کر انہیں دیکھا اور پھر روانہ ہو گئے۔ پولیس نے اتوار کو وضاحت کی کہ اللقیہ کے داخلی راستوں پر لگائی گئی سیمنٹ کی رکاوٹیں نئی سکیورٹی کارروائی کا حصہ ہیں، جس کا مقصد مجرموں کی نقل وحرکت اور ہتھیاروں کی تجارت کو روکنا ہے۔ مقامی باشندوں نے اپنی ناراضی ظاہر کی اور کہا کہ یہ رکاوٹیں ان کی روزمرہ زندگی میں مشکلات پیدا کر رہی ہے اور ان کی حرکت کو محدود کرتی ہیں۔ اسرائیلی فوج نے ماضی میں مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں بھی اسی طرح کی سیمنٹ رکاوٹیں لگائی ہیں تاکہ فلسطینی رہائشی علاقوں میں داخلی وخارجی نقل وحرکت کو محدود کیا جا سکے، خاص طور پر سکیورٹی کشیدگی کے اوقات اور بعض یہودی تہواروں کے دوران اس طرح کی کارروائیاں کی جاتی ہیں۔

امریکہ حملے کیلئے تیار، وینزویلا کے صدر مادورو کا ’امن ڈانس‘ وائرل

کراکس، (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک وینزویلا پر ایک جانب امریکہ حملے کے لیے بالکل تیار ہے، دوسری طرف اس کے صدر مادورو رقص سے اپنا اور شہریوں کا دل بہلا رہے ہیں، اس سلسلے میں ان کا ایک ’امن ڈانس‘ وائرل ہو گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے ایک ریلی میں اپنی تقریر کے ریمکس پر رقص کرتے ہوئے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ امریکہ میں طلبہ سے رابطے پیدا کر کے انھیں امریکی حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے راغب کریں کہ جنگ کی بجائے بات چیت اور امن کا راستہ اختیار کیا جائے۔ روئٹرز نے رپورٹ کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ مادورو کی حکومت کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائیاں شروع کرنے کے لیے بالکل تیار ہے، تاہم یہ حملے کب کیے جائیں گے ابھی اس کی تفصیلات سامنے نہیں آسکی ہیں۔ امریکہ اور وینزویلا کے مابین تعلقات بگڑتے جا رہے ہیں، ایسے میں امریکی فوج نے کیریبین میں فوجیں تعینات کر دی ہیں، جس کے بعد حالیہ ہفتوں میں کارروائیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ امریکا میں منشیات کے سیلاب کو روکنے اور ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے امریکی طاقت کے ہر عنصر کو استعمال کرنے کے لیے تیار ہیں۔ واضح رہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ وینزویلا سے منشیات کی امریکہ میں اسمگلنگ میں صدر مادورو کا کردار بھی شامل ہے، جب کہ مادورو ان الزامات اور منشیات کی غیر قانونی تجارت سے کسی بھی تعلق کی تردید کر چکے ہیں۔

جنیوا میں امریکہ، یوکرین وفود کے درمیان ملاقات نتیجہ خیز قرار

جنیوا، (ایجنسیاں) جنیوا میں امریکہ اور یوکرین کے وفود کے درمیان ہونے والی ملاقات بہت ہی نتیجہ خیز رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وائٹ ہاؤس ترجمان نے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے وفود میں روس سے امن معاہدے میں یوکرین کی خودمختاری کو برقرار رکھنے پر اتفاق ہوا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے بتایا کہ ملاقات میں وفود نے منصفانہ اور دیرپا امن کے حصول کے لیے مشترکہ عزم کو اجاگر کیا، مذاکرات کاروں نے ایک نیا اور بہتر امن فریم ورک تیار کیا ہے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ مذاکرات کاروں نے اس بات کی توثیق کی کہ کوئی بھی مستقبل کا معاہدہ یوکرین کی خودمختاری کو مکمل طور پر برقرار رکھے گا جبکہ یوکرین اور امریکہ نے آنے والے دنوں میں مشترکہ تجاویز پر مزید بھرپور کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ دوسری جانب مارکو روبیو نے کہا کہ حتمی معاہدہ صدور کی منظوری سے ہونا چاہیے۔ کریملن کو شامل کرنے سے پہلے چند مسائل ہیں جنہیں حل کرنا ہوگا۔

چینی ساختہ انسان نما روبوٹ نے بغیر بند ہوئے 106 کلومیٹر چل کر گنیز ورلڈ ریکارڈ بنا دیا

بیجنگ، (ایجنسی) ایک چینی ساختہ ہیومینائیڈ (انسان نما) روبوٹ نے ملک کے مشرقی شہروں کے درمیان بغیر بند ہوئے 106 کلومیٹر پیدل

چل کر نیا گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق شنگھائی کی کمپنی اگی بوٹ (Agibot) کے تیار کردہ اینڈ رائیڈ اے 2 نے 10 نومبر کی رات سُوزو سے اپنا سفر شروع کیا اور 13 نومبر کی صبح کے اوائل میں شنگھائی کے علاقے بند پہنچا۔ اگی بوٹ کے تیز رفتار ہاٹ-سواپ بیٹری سسٹم کی مدد سے روبوٹ پورے سفر کے دوران متحرک رہا، اور جمعرات کو سرکاری طور پر تصدیق کے مطابق اس نے 106.3 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔ اگی بوٹ کے سینئر نائب صدر وانگ چوآنگ نے کہا کہ سوزو سے شنگھائی تک پیدل چلنا بہت سے انسانوں کے لیے بھی مشکل ہے، لیکن روبوٹ نے یہ کارنامہ سرانجام دے دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کامیابی روبوٹ کے ہارڈویئر، توازن برقرار رکھنے کے ’سربیلر‘ الگورتھم اور برداشت کی صلاحیت کی پختگی کو ثابت کرتی ہے، جو بڑے پیمانے پر تجارتی استعمال کی راہ ہموار کرتی ہے۔ دوہری جی پی ایس ٹیکنالوجی، لیڈار اور انفراریڈ ڈیپتھ سینسرز سے لیس ’اے 2‘ نے ٹریفک سگنلز، تنگ گزرگاہوں اور بھیڑ بھاڑ والے فٹ پاتھ جیسی پیچیدہ صورتحال میں بھی سفر جاری رکھا، اور دن و رات مستحکم ادراک برقرار رکھا۔ روبوٹ نے اسفالٹ سڑکوں، ٹائل والے راستوں، پلوں، نابینا افراد کیلئے بنے مخصوص راستوں اور ریمپس پر چلتے ہوئے ٹریفک قوانین کی مکمل پابندی کی۔ شنگھائی پہنچنے پر شنہوا کے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے روبوٹ نے اس سفر کو اپنی ’مشینی زندگی کا ناقابلِ فراموش تجربہ‘ قرار دیا اور مزاحیہ انداز میں کہا کہ شاید اسے ’نئے جوتوں کی ضرورت ہو‘۔ اپریل میں بیجنگ ہیومینائیڈ روبوٹ انوویشن سینٹر کے تیار کردہ تیئن کنگ الٹرا نے 21 کلومیٹر کی ہاف میراتھن 2 گھنٹے 40 منٹ میں مکمل کی تھی۔

حماس کی جنوبی بیروت پر قابض اسرائیل کے فضائی حملے کی شدید مذمت

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت ”حماس“ نے جنوبی بیروت پر قابض اسرائیل کے فضائی حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور اسے ”بزدلانہ جارحیت“ قرار دیا جو لبنان کو نئی محاذ آرائی میں دھکیلنے کی کوشش ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ ”آبادی سے بھرپور علاقے کو دن کے وقت نشانہ بنانا قابض اسرائیل کے منظم دہشت گردانہ کردار کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا مقصد مزاحمتی قوتوں پر دباؤ ڈالنا اور نئی طاقت کے توازن مسلط کرنا ہے“۔ حماس نے لبنان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعادہ کیا اور کہا کہ لبنان کو اپنے عوام اور زمین کے دفاع کا حق حاصل ہے، زور دیتے ہوئے کہا کہ ”شہداء کے خون سے لبنانی قوم قابض-امریکی اور صہیونی کوششوں کے مقابلے میں مزید مضبوط ہوں گے“۔

لندن میں 38 سال سزا کاٹنے والے بے گناہ قیدی کے ہوشربا انکشافات

پولیس نے دوران تفتیش بے پناہ تشدد اور دھمکیوں کے ذریعے زبردستی اعتراف جرم کروایا تھا: پیٹر سلیوان

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ کی جیل میں 38 سال گزارنے والے بے گناہ قیدی نے رہائی کے بعد بتایا کہ اسے پولیس نے بہیمانہ تشدد سے جھوٹا اعتراف جرم کرنے پر مجبور کیا۔ 38 سال قبل کیے گئے غلط اقدام نے ایک بے گناہ قیدی کی پوری زندگی برباد کر دی۔ پیٹر سلیوان جسے 1986 میں ڈیان سنڈال نامی خاتون کے قتل کے الزام میں عمر قید سنائی گئی تھی، نے الزام عائد کیا ہے کہ پولیس نے دوران تفتیش بے پناہ تشدد اور دھمکیوں کے ذریعے زبردستی اعتراف جرم کروایا تھا۔ 68 سالہ سلیوان نے ’بی بی سی‘ کو انٹرویو دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ حراست کے دوران اسے 22 مرتبہ پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا، جہاں اسے نہ صرف بری طرح مارا پیٹا گیا بلکہ بنیادی ضروریات جیسے کھانا، پانی اور نیند سے بھی محروم رکھا گیا۔ اس نے بتایا کہ پولیس اہلکار میرے سر پر کمبل ڈال کر ڈنڈوں لاٹھیوں سے شدید تشدد کا نشانہ بناتے تھے۔ انہوں نے اعتراف جرم سے انکار پر مزید 35 مقدمات میں ملوث کرنے کی دھمکیاں بھی دیں۔ برطانوی پولیس ریکارڈ کے مطابق بے گناہ قیدی سلیوان کو ابتدائی 7 انٹرویوز میں قانونی مشاورت کی سہولت بھی فراہم نہیں کی گئی تھی۔ پیٹر سلیوان کی سزا 2023 میں اس وقت کالعدم قرار دی گئی جب ڈی این اے ٹیسٹ سے ثابت ہوا کہ متاثرہ مقتولہ خاتون سے حاصل ہونے والے مختلف نمونوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس کے خلاف مقدمے کا انحصار دانتوں کے نشانات جیسے ناقابلِ اعتبار سمجھے جانے والے ثبوت اور ایک اقرارِ جرم پر تھا جسے وہ بعد میں واپس لے چکا تھا۔ 38 سال قید کاٹنے کے بعد رہائی پانے والے سلیوان کا کہنا ہے کہ اس عرصے میں میری دنیا ہی بدل گئی اب معمولاتِ زندگی میں خود کو ڈھالنے کی کوشش کر رہا ہوں، باہر کی دنیا مجھے اجنبی سی محسوس ہوتی ہے۔ اس نے بتایا کہ اگر پولیس مجھ سے باضابطہ طور پر معافی بھی مانگے تب بھی میں انہیں معاف نہیں کر سکتا، یہ دکھ اور تکالیف کا احساس زندگی بھر میرے ساتھ رہے گا۔ دوسری جانب مقامی پولیس افسر نے اس واقعے کو محض عدالتی غلطی قرار دیتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا، تاہم ان کا مؤقف ہے کہ اُس وقت کے افسران نے قانون کے مطابق کارروائی کی۔ پولیس نے معاملہ خود احتسابی ادارے کے سپرد کیا تھا مگر کسی اہلکار کے خلاف بدعنوانی ثابت نہ ہو سکی۔ سلیوان کی وکیل سارہ مایٹ جو گزشتہ دو دہائیوں تک اس کیس پر کام کرتی رہیں ان کا کہنا ہے کہ 38 سال ضائع ہونے کا کوئی ازالہ ممکن نہیں۔ سلیوان کو اب معاوضے کا انتظار ہے، جس کی زیادہ سے زیادہ حد 13 لاکھ پاؤنڈ مقرر ہے۔ واضح رہے کہ متاثرہ خاتون کے قتل کی تفتیش دوبارہ کھول دی گئی ہے، تاہم اب تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔

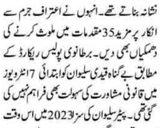

’جرم سے انکار پر مزید 35 مقدمات میں ملوث کرنے کی دھمکیاں بھی دیں‘

68 سالہ سلیوان نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ حراست کے دوران اسے 22 مرتبہ پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا، جہاں اسے نہ صرف بری طرح مارا پیٹا گیا بلکہ بنیادی ضروریات جیسے کھانا، پانی اور نیند سے بھی محروم رکھا گیا۔ اس نے بتایا کہ پولیس اہلکار میرے سر پر کمبل ڈال کر ڈنڈوں لاٹھیوں سے شدید تشدد کا نشانہ بناتے تھے۔ انہوں نے اعتراف جرم سے انکار پر مزید 35 مقدمات میں ملوث کرنے کی دھمکیاں بھی دیں۔

مسلم امہ غزہ کو آزاد فلسطین کا مضبوط قلعہ بنانے میں ہماری مدد کریں: خلیل الحیہ کا اجتماعِ عام سے خطاب

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت ”حماس“ کے رہنما خلیل الحیہ نے امت مسلمہ پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی فلاحی تنظیموں اور علماء کے ذریعے فلسطینی عوام کی مزاحمت کو مضبوط کریں اور غزہ کی فوری تعمیر نو میں کردار ادا کریں تاکہ یہ خطہ ”امت کے لیے آزاد فلسطین کی راہ میں ایک مضبوط قلعہ“ کی حیثیت برقرار رکھ سکے۔ لاہور میں مینار پاکستان کے مقام پر منعقدہ جماعت اسلامی پاکستان کے اجتماع عام سے ویڈیو خطاب میں الحیہ نے القدس کی آزادی اور مسجد اقصیٰ کو لاحق خطرات سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل کی بڑھتی ہوئی یلغار مسجد اقصیٰ کی زمانی و مکانی کی تقسیم مسلط کرنے کی کوششیں سنگین تشویش کا باعث ہیں۔

انہوں نے واضح کیا کہ معرکہ ”طوفان الاقصیٰ“ نے عالمی شعور میں نمایاں تبدیلی پیدا کی ہے، صہیونی بیانیے کو توڑنے اور فلسطین کے ساتھ بین الاقوامی یکجہتی کے دائرے کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کیا، اس کے ساتھ ساتھ امت مسلمہ کے درمیان متحدہ مزاحمتی موقف کو بھی تقویت ملی۔

الحیہ کی یہ تقاریر ایک ریکارڈ شدہ خطاب کی شکل میں پیش کی گئیں جو تحریک حماس کی جانب سے پاکستان میں جماعت اسلامی کے اجتماع عام میں سنائی گئی۔ یہ اجتماع لاہور کے مینار پاکستان کے سامنے منعقد ہوا اور اس میں کئی مسلم ممالک کے علماء، رہنما اور سیاسی شخصیات شریک ہوئیں۔ الحیہ نے اپنے خطاب میں پاکستان کے قیادت، عوام اور فوج کے حوالے سے حماس کے گہرے احترام پر شکریہ ادا کرتے ہوئے بانی پاکستان محمد علی جناح کے فلسطینی حق کے ساتھ حمایت اور قابض اسرائیل کو فلسطین کی زمین پر کوئی قانونی حیثیت نہ دینے کے موقف کو یاد دلایا۔ اس کے ساتھ انہوں نے علامہ محمد اقبال کے کردار کو بھی سراہا جو امت کی اسلامی شناخت کو مضبوط کرنے اور اسے اس کے حقوق سے جوڑنے میں نمایاں رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں۔

الحیہ نے کہا کہ فلسطین ”اسلامی وقف سرزمین ہے اور پوری امت کی ملکیت ہے“۔ اس کی آزادی اور القدس و الاقصیٰ کی نصرت میں پاکستان کے تاریخی کردار ضرورت ہے۔

خلیل الحیہ نے دوبارہ زور دیا کہ حماس ”کسی صورت میں صہیونی ریاست کو تسلیم نہیں کرے گی“۔ فلسطینی عوام اور مزاحمت نے قابض اسرائیل کے تمام عزائم جو اس نے غزہ پر جارحیت کے آغاز سے اعلان کیے تھے ناکام بنا دیے ہیں۔ اسی دوران حماس کے وفد کی قیادت مروان ابوراس نے عالمی اتحاد مسلم علماء کے صدر علی القرہ داغی، مختلف مسلم ممالک کی جماعتوں اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں، نیز کئی کشمیری قیادت سے بھی ملاقاتیں کی گئیں۔

خستہ حال خیمے نئے موسمی طوفان کا مقابلہ نہیں کر سکتے، ایندھن بھی ختم ہے: غزہ کے شہری دفاع کا انتباہ

غزہ: غزہ کے شہری دفاع نے اعلان کیا کہ وہ پیر اور منگل کی درمیانی شب متوقع نئے موسمی طوفان کا مقابلہ کرنے کی تیاری کر رہی ہے جبکہ غزہ میں وسائل کی شدید کمی ہے ایندھن ناپید ہے اور لاکھوں بے گھر فلسطینی پھٹے پرانے خیموں میں مقیم ہیں جو بارش سے بچا سکتے ہیں نہ سردی سے۔ شہری دفاع نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ اس نے اپنی ٹیموں اور اپنے ”انتہائی محدود“ وسائل کو اس نئے موسمی نظام کے ممکنہ نقصانات سے نمٹنے کے لیے تیار کر لیا ہے خصوصاً اس لئے کہ ہزاروں بے گھر خاندان کمزور خیموں اور تباہ حال پناہ گاہوں میں رہ رہے ہیں جو ایک بار پھر ڈوب جانے کے دہانے پر ہیں۔ یہ گذشتہ دس دنوں میں دوسرا طوفانی نظام ہے۔ اس سے قبل آنے والے موسمی طوفان نے ہزاروں خیموں کو غرقاب کر دیا تھا جس نے قابض اسرائیل کی دو برس سے جاری نسل کش جنگ کے باعث پیدا شدہ انسانی المیے کو کئی گنا بڑھا دیا تھا۔ یہ تمام صورتحال ایسے وقت میں سامنے آ رہی ہے جب کوئی متبادل رہائش میسر نہیں۔ قابض اسرائیل جنگ بندی کے معاہدے کی اپنی ذمہ داریوں سے راہِ فرار اختیار کر رہا ہے خصوصاً بارڈر کھولنے اور پناہ گاہوں کے لیے ضروری سامان کی ترسیل سے۔ غزہ کو کم از کم تین لاکھ خیموں اور متحرک گھروں کی فوری ضرورت ہے تاکہ بے گھر فلسطینیوں کیلئے کم از کم رہائش کا بندوبست ہو سکے۔ غزہ کی سرکاری میڈیا آفس کے اعداد وشمار کے مطابق پچھلے طوفان نے دو لاکھ اٹھاسی ہزار بے گھر خاندانوں کی تکالیف میں اضافہ کیا جو ڈوبنے اور زندگی کی بنیادی ضروریات سے محرومی کے خطرے سے دوچار ہیں۔ اس وقت بھی شہری ایک اور موسمی طوفان کی تیاری کر رہے ہیں جو تیز ہواؤں اور موسلا دھار بارشوں کے ساتھ آئے گا۔

بیان میں بڑھتی ہوئی ایندھن کی قلت پر خصوصی روشنی ڈالی گئی جسے دفاعِ مدنی کی کارکردگی میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیا گیا۔ جنگ نے غزہ کے نوے فیصد سول ڈھانچے کو تباہ کر دیا ہے جس کے نتیجے میں تقریباً سات کروڑ ٹن ملبہ باقی رہ گیا ہے۔

دفاعِ مدنی نے خبردار کیا کہ اگر فوری طور پر ایندھن مہیا نہ کیا گیا تو کیمپوں کی مشکلات کئی گنا بڑھ جائیں گی اور وہ یا تو بارش کے پانی میں ڈوب جائیں گے یا سمندری مد کے پانی کی لپیٹ میں آ جائیں گے۔ دفاعِ مدنی نے عالمی اور عرب دنیا سے فوری اور بھرپور امداد کی اپیل کی ہے تاکہ منڈلاتے ہوئے اس طوفانی موسم سے پہلے ضروری وسائل مہیا کیے جا سکیں۔ جنگ بندی کا معاہدہ دس اکتوبر سنہ 2025 کو نافذ ہوا تھا مگر اس سے قبل قابض اسرائیل کی تباہ کن نسل کشی نے لگ بھگ انہتر ہزار فلسطینیوں کو شہید اور ایک لاکھ ستر ہزار سے زائد کو زخمی کر دیا تھا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

صدیقۂ طاہرہ، حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

خورشید رضا فتح پوری

جناب فاطمہ زہرا صلوۃ اللہ علیہا کی ولادت باسعادت ۲۰/جمادی الثانیہ، یوم جمعہ سن ۵ بعثت میں مکہ معظمہ میں ہوئی، اگر چہ نوری اعتبار سے آپ کا نور بھی نور محمدی کے ساتھ خلقت کائنات سے بہت قبل ہی وجود میں آچکا تھا۔ چونکہ آپ کی والدۂ گرامی قدر جناب خدیجہ کبریٰ نے اپنے قبیلے کی مرضی کے خلاف سرور کائنات کے ساتھ عقد کیا تھا اس لئے اہل قبیلہ نے جناب خدیجہ راہ ورسم ختم کر رکھی تھی۔ لہٰذا وقت ولادت کوئی عورت نہیں آئی، مگر خدا کی عنائت سے جنت سے حوریں آئیں اور آسیہ بنت متراحم، صفورا بنت شعیب، کلثوم ہمشیرہ جناب موسیٰ اور جناب مریم بنت عمران تشریف لائیں۔ ان بیبیوں نے ہی خدمات انجام دیں اور خانہ رحمت اللعالمین بقعۂ نور اور عالم تمام عالم انوار ہو گیا۔

جناب فاطمہ زہراؑ رسول اکرم کی اکلوتی بیٹی تھیں۔ بعض جھوٹے راویوں نے تین بیٹیوں کا ذکر کیا ہے مگر وہ غلط ہے۔ اسلئے کہ وہ لڑکیاں ہالہ بنت خویلد ہمشیرہ جناب خدیجہ کے بطن سے تھیں انکے والد کا نام ابوالہند تھا۔ ان لڑکیوں کا عقد ظہور اسلام سے قبل ہی کافروں عتبہ عتیبہ پسران ابولہب اور ابوالعاص ابن ربیع کے ساتھ ہو چکے تھے۔ سرور کائنات کا عقد ۲۵/سال کی عمر میں جناب خدیجہ سے ہوا اور ان کے بطن سے جناب فاطمہ زہراؑ کی ولادت ہوئی۔

جناب فاطمہ عام لڑکیوں سے منفرد تھیں۔ بچپن سے ہی عبادت خدا اور خدمت والدین میں لگی رہتی تھیں۔ آپ کا بچپن جن مقدس بیبیوں کے درمیان گزرا ان میں (۱) جناب خدیجۃ الکبریٰ (۲) فاطمہ بنت اسد (۳) جناب ام الفضل (۴) اسماء بنت عمیس (۵) ام ہانی، ہمشیرہ جناب ابوطالب (۶) جناب ام ایمن (۷) صفیہ بنت جناب حمزہ ہیں۔

آپ کا سارا بچپن فقر و فاقہ اور مصائب وآلام میں گزرا۔ رسول اکرم جناب فاطمہ کو دل و جان سے چاہتے تھے۔ جب وہ کمسن تھیں تو اپنی آغوش میں بٹھا کر لب و رخسار کے بوسے لیا کرتے تھے۔ اپنی زبان انکے دہن اقدس میں دیا کرتے تھے۔ جب جنت کے مشتاق ہوتے تھے تو جناب فاطمہ کی خوشبو سنگھا کرتے تھے اور دہن سیدہ سے میوہ جنت کی لذت سے لطف اندوز ہوتے تھے۔

جناب فاطمہ عصمت کبریٰ پر فائز تھیں۔ جس پر قرآن گواہ ہے۔ مردوں کی ہدائت کیلئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور بارہ امام اس دنیا میں تشریف لائے جبکہ صنف نازک کے لئے حضرت مریم اور حضرت فاطمہ زہراؑ ہی معصومہ قرار پائیں۔ جب آپ کی عمر ۵/سال کی تھی کہ آپ کی والدہ ماجدہ جناب خدیجہ کی وفات ۱۰/رمضان ۱۰ بعثت میں ہوگئی۔ آپکو زبردست صدمہ ہوا۔ اور سرور کائنات کو اس قدر رنج ہوا کہ اس سال کو ''عام الحزن'' قرار دیا۔ جناب خدیجہ کی وفات کے بعد ۲/ھ میں رسول کریم نے جناب ام سلمہ سے عقد کیا اور جناب ام سلمہ نے جناب فاطمہ کی پرورش کی۔ جناب فاطمہؑ کی شادی مولائے کائنات حضرت علیؑ کے ساتھ یکم ذی الحجہ ۲/ہجری میں ہوئی۔ رسول اسلام کا ارشاد ہے کہ اگر علیؑ نہ ہوتے تو فاطمہؑ کا کوئی کفو نہ ہوتا۔

جناب فاطمہؑ کا عقد رسول خدا نے پڑھا۔ علیؑ نے اپنی زرہ فروخت کر کے مہر شرعی ادا کیا۔ رسول اکرمؐ نے جناب سیدہ کو جہیز میں ایک قمیص، ایک مقنع، ایک سیاہ کمبل، کھجور کے پتوں کا بنا ہوا ایک بستر، دو موٹے ٹاٹ، چمڑے کے دو تکیے۔ آٹا پیسنے کی چکی، ایک مشک، ایک لگن، ایک برتن کھجور کے پتوں کا بنا ہوا۔ دو مٹی کے آبخورے، ایک صراحی، چمڑے کا فرش، ایک چادر اور ایک لوٹا دیا تھا۔ ۲۴/ذی الحجہ کو فاطمہ کی رخصتی ہوئی۔ بنی ہاشم کی ننگی تلواروں میں جناب فاطمہ زہراؑ خانہ علیؑ میں داخل ہوئیں۔ شوہر کے گھر میں آپ نے ایک نمونۂ عمل زندگی بسر کی اور بابا کی ہدایت کے مطابق کبھی علیؑ سے کوئی فرمائش نہیں کی۔ گھر کا سارا کام ایک دن خود کرتی تھی اور ایک دن گھر کی کنیز جناب فضہ کرتی تھیں۔ جو مساوات محمدیؐ کی اعلیٰ مثال ہے۔ ایک روز سرور کائنات جناب فاطمہؑ کے گھر تشریف لائے تو دیکھا کہ وہ گود میں بچے کے لیکر چکی پیس رہی ہیں۔ فرمایا بیٹی ایک کام فضہ کے حوالے کردو۔ جناب سیدہ نے عرض کی باباجان فضہ کی باری نہیں ہے۔ میری باری کا دن ہے۔

جناب فاطمہؑ نے ہر موقع پر اپنے شوہر نامدار حضرت علیؑ کا خیال رکھا۔ کبھی علیؑ سے کوئی فرمائش یا سوال نہیں کیا۔ جناب فاطمہ بنت اسدؑ (ساس) کو اپنی ماں کی طرح سمجھا۔ آپ کے یہاں ۱۶/رمضان المبارک ۳ ہجری کو پہلے بیٹے جناب امام حسنؑ کی ولادت ہوئی اور ۳/شعبان ۴ ہجری کو چھوٹے بیٹے امام حسینؑ کی ولادت ہوئی، ۵/جمادی الاوّل ۶ ہجری کو جناب زینبؑ اور ۹ ہجری میں جناب ام کلثومؑ کی ولادت ہوئی۔ ایک بیٹے جناب محسن کی شہادت بطن مادر میں ہی دشمنوں کے ذریعے فاطمہؑ کے گھر میں آگ لگانے اور معصومہ پر جلتا ہوا دروازہ گرانے سے ۱۱ ہجری میں ہوئی۔

عبادت: آپ عابدۂ شب زندہ دار تھیں۔ دن میں روزہ رکھتی تھیں اور رات بھر نمازیں پڑھتا کرتی تھیں۔ روایتوں میں ہے کہ جب جناب سیدہؑ حجرۂ عبادت میں عبادت کرتے تھیں تو مدینے کے در و دیوار روشن ہو جایا کرتے تھے۔

فاطمہ زہراؑ کے فضائل میں اتنا کافی ہے کہ اگر مولائے علیؑ نہ ہوتے تو فاطمہ کا کوئی کفو نہ ہوتا۔ یعنی جس طرح علیؑ کے فضائل کا بیان فکر بشر سے بالا تر ہے اسی طرح فاطمہ زہراؑ کے فضائل کا شمار بھی نہیں کیا جاسکتا ہے۔ رسول اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ فاطمہؑ بہشت میں جانے والی عورتوں کی سردار ہیں۔ جس نے فاطمہؑ کو ایذا دی ان نے مجھے ایذا دی۔ خدا نے فاطمہؑ کے ماننے والوں کو جہنم سے آزاد کر رکھا ہے۔ رسول اسلام کی فاطمہؑ سے محبت کا یہ عالم تھا کہ جب کبھی تشریف لے جاتے تھے تو سب سے آخر میں فاطمہؑ سے رخصت ہوتے تھے۔ اور جب واپس آتے تھے تو سب سے پہلے فاطمہؑ سے ملنے تشریف لاتے تھے۔ احترام کی حد یہ تھی کہ جب فاطمہ تشریف لاتی تھیں تو آپ تعظیم کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے اور اپنی جگہ پر بٹھاتے تھے۔ فرماتے تھے فاطمہ میرا جز ہے۔ روزانہ نماز صبح کے بعد فاطمہ کو دیکھنے تشریف لاتے تھے اور اظہار محبت کرتے تھے۔

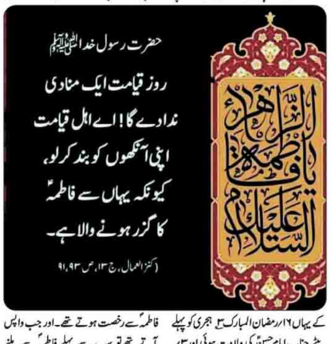

انسانوں کے علاوہ جنت سے ملائکہ خدمت زہراؑ کے لئے تشریف لاتے تھے۔ کبھی حسنینؑ کا جھولا جھلاتے تھے۔ کبھی چکی پیستے تھے۔ عید کے موقع پر ایک بار حسنینؑ نے پوچھا ''اماں ہمارے کپڑے کہاں ہیں؟'' فاطمہؑ کی زبان سے نکل گیا۔ بچوں تمہارے کپڑے درزی کے یہاں سلنے گئے ہیں۔ تو خدا نے رضوان جناں کو درزی بنا کر حسنینؑ کے کپڑے لیکر بھیجا۔ حد یہ ہے کہ سرور کائناتؐ وقت آخیر فاطمہ زہراؑ کے گھر میں تھے اور ان کا سر اقدس جناب فاطمہؑ کے زانو پر تھا۔ اور قبض روح کے لئے ملک الموت آئے تو وہ بھی بغیر اذن سیدہ گھر میں نہیں داخل ہوئے۔ جب سرور کائنات کے حکم سے فاطمہؑ نے اجازت دی تب وہ گھر میں داخل ہوئے۔ رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا کہ فاطمہؑ یہ موت کا فرشتہ ہے جس نے جناب سلیمان پیغمبر کو قبض روح کے وقت بیٹھے تک کی اجازت نہیں دی تھی۔ یہ فقط تمہارے در کا شرف ہے کہ ملک الموت اجازت طلب کر رہا ہے۔

خداوند عالم کی نگاہ میں بھی فاطمہ زہراؑ کا بڑا احترام تھا۔ وہ انہیں اپنی کنیز خاص جانتا تھا۔ اگر فاطمہؑ نماز میں مشغول ہوتی تھیں۔ تو فرشتوں کو حسنینؑ کا گہوارہ جھلانے کے لئے بھیج دیتا تھا اور جب قرآن کی تلاوت میں مشغول ہوتی تھیں تو فرشتے چکی پیسنے کیلئے آتے تھے۔ جناب فاطمہ کی فضیلت میں رسول اکرم کی بے شمار احادیث کے علاوہ قرآن میں آیۂ تطہیر۔ آیۂ مودت، سورۂ دہر، سورۂ کوثر سمیت بے شمار آیات موجود ہیں بلکہ سچ تو یہ ہے کہ فاطمہ زہراؑ قرآن ناطق تھیں۔

وفات رسول ۲۸/صفر ۱۱ ہجری کے بعد فاطمہ زہراؑ پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ ڈپٹی نذیر احمد نے 'رویائے صادقہ' میں لکھا ہے کہ جو شخص وفات رسولؐ سے سب سے زیادہ متاذی ہوا وہ فاطمہ تھیں۔ والدہ پہلے انتقال کر چکی تھیں اب ماں اور باپ دونوں کی جگہ پیغمبر ہی تھے۔ اور باپ بھی کیسے، دین و دنیا کے بادشاہ۔ ایسے باپ کا سایہ سر سے اٹھنا اس پر حضرت علیؑ کا خلافت سے محروم ہو جانا۔ ترکۂ پدری فدک کا دعویٰ کرنا اور مقدمہ ہار جانا۔ انہیں رنجوں میں گھل گھل کر انتقال کر گئیں۔ آپ اسقدر روتی تھیں کہ اہل محلہ متاذی ہونے لگے۔ بالآخر حضرت علیؑ نے آپ کے رونے کیلئے مدینے سے باہر بیت الحزن بنوادیا۔ (انوار حسینیہ صفحہ ۲۴)

مصائب میں گھر کر بی بی فاطمہؑ نے مرثیہ پڑھا۔ ''صبت علیؑ مصائب لو انھا۔ صبت اعلی الایام سرنالیالیا۔ (یعنی جو مصائب مجھ پر پڑے وہ دنوں پر پڑتے تو وہ دن مثل شب تاریک ہو جاتے)

اپنی شہادت سے قبل آپ نے اسماء بنت عمیس سے فرمایا کہ مجھے مسلمانوں کی عوتوں کی میت لے جانے کا طریقہ پسند نہیں ہے۔ جناب اسماء نے اپنے وطن حبشہ کا ذکر کیا، جہاں تابوت میں میت اٹھائی جاتی تھی۔ جناب سیدہؑ خوش ہوئیں اور تابوت تیار کروایا۔ پھر مولا علیؑ سے وصیتیں فرمائیں کہ آپ ہی مجھے غسل دیجئے گا اور کفن پنہایئے گا۔ میرے بعد شادی کیجئے گا تو ایک رات اگر اپنی زوجہ کے پاس رہئے گا تو ایک شب میرے بچوں کے ساتھ گزاریئے گا۔ روایتوں کے مطابق وفات رسولؐ کے بعد ۷۵/دن یا ۹۰/دنوں کے بعد آپ کی وفات ہوگئی۔ حضرت علیؑ نے سبھی وصیتوں پر عمل کیا۔ شب کی تاریکی میں جنازہ اٹھا۔ جنت البقیع پہنچے تو قبر تیار ملی۔ اسی میں دفن ہوئیں۔ بعد دفن دشمنوں نے قبر کھود کر نماز پڑھنے کی آمدگی ظاہر کی۔ مگر علیؑ کے غضبناک ہونے سے ڈر گئے اور اپنا ارادہ ترک کر دیا۔ آل رسولؐ پر ظلم کا سلسلہ یہیں پر ختم نہیں ہوا بلکہ یہ تو ابتدائی دور تھا۔ جناب فاطمہ زہراؑ کے بعد انکی اولاد میں گیارہ امام ہوئے جن میں آپکے فرزند امام حسنؑ کو زہر دغا سے شہید کیا گیا اور قبر رسولؐ اکرم کے قریب دفن نہیں ہونے دیا گیا۔ مجبوراً جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ انکے بعد کربلا کے ویرانے میں چھوٹے فرزند امام حسینؑ کو تین دن کی بھوک پیاس کے عالم میں بڑی بے دردی سے عزیز و انصار کے ساتھ شہید کردیا۔ خیموں میں آگ لگادی گئی۔ مال و اسباب لوٹ لیا گیا۔ رسول زادیوں کو مع امام زین العابدینؑ قید کرلیا گیا۔ کربلا کے واقعات کے بعد امام زین العابدینؑ سے امام حسنؑ عسکری تک آٹھوں اماموں کو زہر دغا سے شہید کردیا گیا۔ جن میں سے امام حسنؑ کے بعد امام زین العابدینؑ، امام محمد باقرؑ، امام جعفر صادقؑ کی قبور مطہرات جنت البقیع میں ہی بنیں۔ امام موسیٰ کاظمؑ اور امام محمد تقیؑ کاظمین میں مدفون ہیں۔ امام علیؑ رضا کی شہادت ایران میں ہوئی اور آپ مشہد میں دفن ہوئے۔ امام علی نقویؑ اور امام حسن عسکریؑ پر بھی ظلم روا رہا اور آخر کار ان اماموں کو بھی زہر دیکر شہید کردیا گیا۔ ان کی قبور مطہرات سامرہ میں ہیں۔

امام حسن عسکریؑ کے بعد خداوند عالم نے امامت کو پردۂ غیب میں محفوظ کرلیا۔ امام مہدی آخرالزماں بمنشائے الٰہی پردۂ غیب میں ہیں اور وہ بحکم خدا انشاء اللہ ظہور فرمائیں گے اور یہ دنیا جو ظلم وجور اور گناہوں سے بھر چکی ہوگی۔ اسے پھر عدل وانصاف وایمان سے بھر دینگے۔ آل رسولؐ پر ظلم ڈھانے والوں سے ایک ایک قطرہ خون اور ہر ظلم کا حساب لیا جائے گا۔ ●●●

تیجس کے حادثے سے سبق

جمعہ کو دبئی میں ایک ایئر شو میں فضائی مظاہرہ کے دوران ہندوستانی فضائیہ کے تیجس طیارے کے گر کر تباہ ہونے کے بعد ہندوستانی ایروناٹکس لمیٹڈ (HAL)، دفاعی شعبے کے پبلک سیکٹر کا ادارہ جو مقامی طیارہ تیار کرتا ہے، نے اپنے پہلے سرکاری ردعمل میں کہا کہ حادثہ خاص حالات میں پیش آیا اور کمپنی اس واقعے کی تحقیقات میں ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔ HAL نے ایک بیان جاری کیا جس میں سب کو یقین دلایا گیا کہ اس واقعے سے اس کے کاروباری آپریشنز، مالیاتی کارکردگی، یا مستقبل کی ترسیل پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ تیجس، ایک دیسی اور ملٹی رول لڑاکا طیارہ، ملک کی دفاعی تکنیکی صلاحیت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ تاہم یہ حادثہ قدرتی طور پر دفاعی شعبے میں ملک کی خود انحصاری کے حوالے سے خدشات کو جنم دیتا ہے۔ اس حادثے کو اس لیے بھی تشویش کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے کیونکہ تیجس کی دو سالہ تاریخ میں یہ اس طرح کا دوسرا حادثہ ہے۔ اس سے قبل مارچ 2024 میں راجستھان کے جیسلمیر میں ہندوستانی فوجی مشق کے دوران لڑاکا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ اس کے بعد ابتدائی تحقیقات میں طیارے کے انجن میں تکنیکی خرابی کی نشاندہی کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ برسوں میں ہندوستان مقامی دفاعی پیداوار کے ایک نئے مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ خود انحصاری ملک میں ایک رہنما اصول رہا ہے، ڈرائیونگ پالیسیاں جو مقامی ڈیزائن، ترقی اور مینوفیکچرنگ کو ترجیح دیتی ہیں۔ حکومتی اصلاحات، تزویراتی سرمایہ کاری اور صنعتی سرمایہ کاری نے جدت کو فروغ دے کر ملکی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کیا ہے۔ ہندوستان نے دفاعی ساز و سامان جیسے آکاش تیر، برہموس میزائل اور تیجس لڑاکا طیارے تیار کر کے دنیا کے سامنے اپنی ٹیکنالوجی اور طاقت کا مظاہرہ کیا ہے۔ آپریشن سندھ کے دوران بھارت نے اپنے جدید دفاعی نظام اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس کی وجہ سے عالمی ہتھیاروں کی مارکیٹ میں ہندوستانی ساختہ دفاعی نظام کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ہندوستان کی دفاعی برآمدات 2013-14 میں 686 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں 23,622 کروڑ ہو گئی۔ یہ تصویر خود انحصاری اور عالمی سطح پر مسابقتی دفاعی صنعت کی ترقی کے لیے ہندوستان کی مسلسل اور گہری کوششوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ تیجس، ایک ہلکا لڑاکا طیارہ، تقریباً دو دہائیوں کی ترقی اور جانچ کے بعد انتہائی محفوظ سمجھا جاتا ہے۔ تیجس کی پیداوار 2007 میں شروع ہوئی، اور ہندوستانی فضائیہ نے جولائی 2016 میں اپنا پہلا بیڑا شروع کیا۔ اس کا کاربن فائبر ہل اسے دھات سے زیادہ ہلکا اور مضبوط بناتا ہے۔ یہ ایک سینسر و یو ریڈار سے لیس ہے جو دشمن کے طیارے سے لے کر زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل تک ہر چیز کا پتہ لگا سکتا ہے۔ یہ اسے دشمن کے خلاف اپنا دفاع کرنے کے قابل بناتا ہے۔ Tejas Mk-1 کا ایک اپ گریڈ ورژن بھی جلد ہی تیار ہونے والا ہے، جو ہوا سے ہوا اور ہوا سے سطح پر مار کرنے والے میزائلوں اور سدرم-2 اینٹی ریڈی ایشن میزائل سے لیس ہے۔ اس لیے تیجس میں موجود تکنیکی خامیوں کو درست طریقے سے پہچاننا اور درست کرنا بہت ضروری ہے جو دو حادثات کا سبب بنی ہیں۔ اگرچہ HAL کا کہنا ہے کہ حادثہ، جو دبئی ایئر شو میں ایک مظاہرے کے دوران پیش آیا، خاص حالات کی وجہ سے پیش آنے والا ایک الگ تھلگ واقعہ تھا، تاہم تمام پہلوؤں کی مکمل تحقیقات مکمل ہونے تک کوئی نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا۔

''سیدۃ نساء العالمین'' حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

پرویز شکوہ موسوی (لکھنؤ)

خدا نے انسانوں کو آداب زندگی سکھانے کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے۔ ان کی ہدایات اور تعلیمات کا راست خطاب اس عہد کے طبقہ ء خیال سے تھا۔ اللہ نے عورتوں کی ہدایت کے لیے جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو بھیجا آیہ تطہیر' آیہ مودت' آیہ مباہلہ اور سورہ ء دہر آپ کی عظمت کی گواہی دیتے ہیں۔

محمد بن اسماعیل بخاری نے صحیح بخاری میں حضرت عائشہ سے یہ روایت نقل کی ہے کے رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔ فاطمہ دنیا کی تمام برگزیدہ عورتوں سے افضل ہیں اور زنان عالم کی سردار ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکلوتی بیٹی سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ہر اعتبار سے ایک مکمل اور نصب العینی خاتون ہیں۔ اس فخر النساء العالمین نے دنیا اور آخرت دونوں میں عورت کی عظمت اور نجی زندگی میں اس کی اہمیت کا دنیا کو پہلی بار احساس دلایا۔

آپ کی والدہ ماجدہ حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا تاریخ کی وہ عظیم خاتون ہیں جن کی عظمت کا تصور کرنا ناممکن ہے۔ صحیح بخاری نے نقل کیا ہے کہ ایک دن حضرت جبرئیل پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا 'اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ خدیجہ ہیں جو وارد ہوئیں ہیں اور ان کے ہاتھ میں ایک برتن ہے، جس میں شوربہ 'کھانا یا پانی ہے۔ جب وہ آپ کے پاس تشریف لائیں تو آپ خداوند اور میری جانب سے ان کو سلام کہئے اور انھیں جنت کی خوشخبری دیجئے جس میں نہ کوئی شور شرابہ ہے نہ کوئی زحمت وبختی! (صحیح بخاری 'فضائل اصحاب رسول اللہ صلی اللہ وعلیہ والہ وسلم باب تزویج النبی صلی اللہ علیہ و

آلہ وسلم خدیجہ وفضلھا، ج6، ص132، رقم 308 وصحیح مسلم ج13)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی واحد دختر نے مختصری عمر میں (بعض متند روایات کے مطابق 18 برس) آپ نے ایک مثالی بیٹی' مثالی زوجہ' مثالی ماں کا کردار اس خوبی سے ادا کیا کہ نساء العالمین کے لیے رہتی دنیا تک ایک نمونہ چھوڑ گئیں۔

رہتی دنیا تک کی خواتین کے لیے مثالی بہن کا کردار ثانی زہرا علیہا اسلام زینب کبریٰ علیہ السلام نے شہادت حسینی کے مقصد کی تبلیغ اشاعت کا استعارہ بن کے پیش کیا۔

بی بی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اہلبیت رسالت میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکلوتی دختر سے ان کی نسل چلی۔ وہ حسنین علیہ السلام (سیدان شباب جناں حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام) کی مادر گرامی ہیں جنہیں فرزندان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہلائے جانے کا شرف حاصل ہے اور امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کی شریک حیات ہیں۔

آپ پنجتن علیہ السلام کے دائرے کا مرکز ہیں۔ آپ رسالت اور امامت کو ایک رشتے میں پروتی ہیں۔ آپ کی عصمت کو لفظوں میں تحریر کرنا کہاں ممکن ہے اس حوالے سے راقم السطور مندرجہ ذیل مصرعوں کا سہارا لینا مناسب سمجھتا ہے:

سیدہ آپ کی تعریف نہیں ہو سکتی
بخدا آپکی تعریف نہیں ہو سکتی
آپ تو منزل مدحت سے بہت آگے ہیں
آپ تو حد فضیلت سے بہت آگے ہیں

ایک جگہ شاعر مشرق علامہ اقبال اپنی فارسی شاعری میں تحریر کرتے ہیں:

مریم از یک نسبتِ عیسیٰ عزیز
از سہ نسبت حضرت زہرا عزیز

(جاری)

باغ فدک کے خطبات فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے حق، صداقت وعدل کی آواز ہے

ڈاکٹر شجاعت حسین

خاندان عصمت و طہارت کائنات کا گلستان اور جناب فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا بنت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس گلستان کا مہکتا پھول ہیں۔ اس کی مہک جہاں حسنین کریمین علیہم السلام کے کلمات اور زینبین سلام اللہ علیہا کے خطبات میں نظر آتی ہیں وہیں آپ کے اپنے ورثہ باغ فدک کے خطبات بھی عالم اسلام کے لیے روشنی کا مینار ہیں۔

حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کا خطبہ فدک ایک تاریخ، درد کی ایک داستان اور اہل فکر کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ یہ خطبہ حضرت سرور کائنات ص کے اس دنیا سے جانے کے بعد رقم ہونے والی افسوسناک تاریخ کا عنوان ہے۔ اس تاریخ کا مطالعہ کرنے والوں کے لیے یہ خطبہ رخ کا تعین کرتا ہے۔ اس طرف رخ کیے بغیر نہ کوئی جملہ معنی دیتا ہے، نہ کسی تعبیر کے مفہوم کا تعین ہوتا ہے، نہ ہی واقعات اور حادثات کا ادراک ممکن ہوتا ہے۔ اس لیے راقم اس خطبے کو اسی اہمیت کے ساتھ متمنی جنت الفردوس کے لیے تحریر کرنا چاہتا ہے۔

یہ حقیقت ناقابل انکار تاریخی شواہد سے ثابت ہے کہ عصمت و طہارت کی مرکز ومحور اور **ومـا یـنـطق عن الھوی** سے متصف رحمت اللعالمین ص کی پروردہ حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا نے بھر پور انداز میں مسلہ فدک کے اصل حقائق سے مسلمانوں کو تا قیامت تک کے لیے آگاہ فرمایا۔ آپ ع نے معرکۃ الآراء تاریخی خطبے میں پروردگار عالم کی حمد و ثناء، نظریہ توحید، آقائے دو جہاں سرور کائنات ص کا مقام و مرتبہ اور بعثت کے اغراض و مقاصد، امامت اسلامیہ کی ذمہ داریاں اور نظریہ امامت و خلافت، قرآن کریم کی اہمیت و افادیت اور اس کی بالادستی، شریعت محمدیہ کے احکام اور ان کا فلسفہ، اپنے شوہر نامدار حیدر کرار علیہ السلام کی جانفشانی کا تذکرہ اور اپنے حقوق دفاع و بازیابی کے لیے وقت کے حکمران، مہاجرین، انصار و خواتین کے سامنے احتجاج فرمایا۔ اس طرح آپ علیہ السلام نے ہر دور کی خواتین حضرات کو اپنے حقوق کی حفاظت اور بازیابی کا طریقہ و سلیقہ اور سبق و نمونہ عمل پیش کیا۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے تاریخی خطبے کو تجزیے و اہمیت کے لحاظ سے تقریباً سات حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، جن میں سینکڑوں تجزیاتی فقروں پر مشتمل ہے، جس پر نہایت غور و فکر اور عمل میں لانے کی ضرورت ہے۔

آپ علیہ السلام نے سب سے پہلے اللہ رب العزت کی حمد و ثناء اور نظریہ توحید کو فصیح و بلیغ زبان میں پیش کیا۔ آپ ع فرماتی ہیں۔ اللہ پاک اور توحید کے حوالے سے متعدد روشن کلمات آپ کے دہن مبارک سے جاری ہوئے۔ اللہ ثنائے کامل، اس نعمتیں، عطا، شکر، فراہمی میں تواتر، دائرہ شمار سے وسیع، ادائے شکر کی حدود تک رسائی سے بہت بعید تک، انسانی ادراک کرنے سے قاصر، اس کی نعمتوں میں اضافہ و تسلسل، ذہنوں کو روشنی بخشی، اس کا وصف مکمل ناقابل بیان، وہ اپنی دعوت کو استحکام اپنی اطاعت کو باعث ثواب، معصیت کو موجب عذاب سے بچے رہیں اور اس کی جنت کی طرف گامزن رہیں۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے 17 سے 23 ویں فقرے تک میں تمام لوگوں کو متوجہ کیا کہ میں گواہی دیتی ہوں کہ میرے پدر محمد اللہ کا عبد اور اس کے رسول ہیں۔ تمام پیغامات، خصوصیات، فضائل، کمالات و برکات فصاحت و بلاغت سے بیان فرمایا، پھر اہل مجلس کی طرف متوجہ ہوئیں اور فرمایا: ''اللہ کے بندو تم ہی تو اللہ کے امر و نہی کے علمدار ہو اور تم سے عہد و پیمان بھی پہلے سے لیا جا چکا ہے۔

آپ علیہ السلام نے تیسرے حصہ میں فرمایا کہ اللہ کی کتاب ہمارے درمیان ناطق، سچا، چمکتا نور، روشن چراغ، اسرار رموز آشکار قابل رشک موجود ہے۔

قرآن سب سے بڑی فضیلت اور سب سے بڑی سعادت ہے جو اس کے ذریعے روشنی طلب کرے اللہ اسے منور کر دیتا ہے اور جو اپنے معاملہ کو قرآن سے وابستہ کرے اللہ اسے محفوظ رکھتا ہے۔ اور جو اس سے متمسک ہو اللہ اسے نجات دیتا ہے۔ قرآن مجید کا اتباع مومن کا مقام رضوان پر فائز کرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی تک پہنچا دیتا ہے۔

اب حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا حکومت کے مقابلہ میں اپنا موقف رکھتی ہیں۔ اس میں اپنا تعارف کراتی ہیں۔ لوگوں! تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ میں فاطمہ ہوں اور میرے پدر محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس رسول کو اگر تم نسب کے حوالے سے پہچاننا چاہتے ہو تو وہ میرے باپ ہیں۔ (سنن ترمذی، جلد-2، صفحہ-220، طبع دیوبند) کی حدیث پاک ہے کہ فاطمہ میرا ٹکڑا ہے، جس چیز نے فاطمہ کو اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی۔ جس نے فاطمہ سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی۔

حضرت فاطمہ زہرا اس سورۂ توبہ کی آیت نمبر 128 کا ذکر فرماتی ہیں: میں رسول کی بیٹی ہوں جسے تمہیں تکلیف میں دیکھنا شاق گزرتا تھا۔ آج اس نبی کی بیٹی تکلیف میں ہے لیکن تمہیں اس کی پروا نہیں۔ وہ تمہاری بھلائی کا خواہاں تھے اور مومنین کے لیے نہایت شفیق و مہربان تھے۔ لیکن آج اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ہمدرد نظر نہیں آتا۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان گوہرافشاں سے دنیائے انسانیت کے لیے دستور حیات اور آئین زندگی بیان فرمائے جس انسانیت بلوغت کے مرحلے میں داخل ہوگئی۔ آپ نے دنیا کو تہذیب سکھائی اور تمدن دیا۔

آپ س امام علی علیہ السلام کا ذکر فرماتی

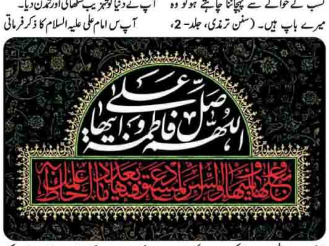

ہیں کہ وہ اسلام کے ستون اور نجات کا مرکز ہیں۔ ان کی وجہ سے اپنے اصلی مقام پر پلٹ آیا اور باطل اپنی جگہ سے ہٹ گیا اور اس کی زبان جڑ سے کٹ گئی۔ وہ راہ خدا میں جانفشاں، اللہ کے معاملے میں مجاہد اور رسول اللہ کے نہایت قریبی ہیں۔ اولیاء اللہ کے سردار، جہاد کے لیے ہمہ وقت کمر بستہ، امت کے خیر خواہ، عزم محکم کے مالک اور راہ حق میں جفاکش تھے۔

جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ نے غاصب فدک کو للکارنا شروع کیا کہ تمہارے دلوں میں نفاق کے کانٹے نکل آئے۔ دین کا لبادہ تار تار ہو گیا۔ ضلالت کی زبانیں چلنے لگیں۔ لوگوں نے سر اٹھانا شروع کیا۔ باطل کے سرداروں نے گرجنا شروع کیا اور پھر وہ دم ہلاتے ہوئے تمہارے اجتماعات میں آگئے۔ شیطان بھی اپنی کمین گاہ سے نکلا جبکہ ابھی عہد رسول قریب ہی گزرا ہے۔ جہنم نے ان کافروں کو گھیر رکھا ہے۔ (سورۂ توبہ، آیت 49) یہ ظالموں کیلئے برا بدل ہے۔

نبی کریم کی بیٹی، حیدر کرار کی زوجہ اور حسنین کریمین کی ماں نے بڑے جاہ وجلال میں فرمایا کہ تمہیں خلافت حاصل کرنے کی اتنی جلدی تھی کہ تم نے انتظار بھی نہ کیا، آتش فتنہ کو بھڑکایا اور اس کے شعلے کو پھیلانا شروع کیا۔ اور تم نے دین کے روشن چراغوں کو بجھایا اور برگزیدہ نبی کی تعلیمات سے چشم پوشی کرنے لگے اور رسول کی اولاد اور اہل بیت ع کے خلاف خفیہ چالیں چلتے ہو۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے یہ بھی یاد دلایا کہ کتاب خدا تمہارے درمیان ہے، جس کے دستور واضح، احکام روشن، تعلیمات آشکار، تنبیہات غیر مبہم، اس کے اوامر واضح ہیں جبکہ اس قرآن کو تم لوگوں نے پس پشت ڈال دیا۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اب فدک کے غاصب کو مخاطب کر فرماتی ہیں۔ اے ابو قحافہ کے بیٹے! کیا اللہ کی کتاب میں ہے کہ تمہیں اپنی باپ کی میراث مل جائے اور مجھے اپنے باپ کی میراث نہ ملے۔ تمہارا خیال ہے کہ رسول ص کی میراث میں میرا کوئی حصہ نہیں ہے۔ میں رسول کی بیٹی ہوں۔

قارئین کے لیے تحریر کرنا لازمی ہے کہ حضور اکرم ص نے درج ذیل املاک بطور ترکہ چھوڑے جس کا علم رکھنا لازمی ہے:

حوائط سبعہ سات احاطے، بنی نضیر کا قطعہ ارضی، خیبر کے تین قلعے، وادی قری کی ایک تہائی حصہ، مدینہ میں بازار کی ایک جگہ۔ ذہن نشین کریں کہ فدک زہرا سلام اللہ علیہا کو عنایت فرمائے۔ اس سلسلے میں حضرت زہرا ع نے فرمایا: فدک رسول اللہ نے مجھے ہبہ کر کے دیا جس پر ابوبکر نے گواہ طلب کیا۔ حضرت فاطمہ زہرا ع نے حضرت ام ایمن، رسول ص کے غلام رباح اور حضرت علی ع کو بطور گواہ پیش کیا لیکن یہ گواہ رد کر دیے گئے۔ (فتوح البلدان، جلد-1، صفحہ-34، مطبوعہ مصر)

جبکہ سورۂ انبیاء کی آیات مبارکہ نمبر 78-79 میں ہے کہ سلیمان داؤد کے وارث بنے اور یحیٰ بن زکریا کے وارث بنے اور آل یعقوب کا وارث بنے۔ اللہ کی کتاب میں خونی رشتوں دار زیادہ حقدار ہیں۔

آپ ع نے فرمایا کہ میرے باپ اور چچازاد (علی ع) سے زیادہ تم قرآن کے عمومی و خصوصی احکام کا علم رکھتے ہو۔

جب تین گواہ رد کر دیے تو آپ سلام اللہ علیہا نے فرمایا کہ میری وراثت لے جاؤ۔ تمہارے ساتھ حشر میں میری ملاقات ہوگی جہاں خدا متعال بہترین فیصلہ سنانے والا ہوگا اور محمد ص کی سرپرستی ہوگی اور عدالت کی وعدہ گاہ قیامت ہوگی اس وقت ندامت سے کوئی فائدہ نہیں ملے گا۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے پھر انصار کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے بزرگو اور ملت کے بازو اور اسلام کے نگہبانو! میرے حق میں کس طرح خاموش ہو۔ کیا اللہ کے رسول ص اور میرے پدر بزرگوار یہ نہیں فرماتے تھے کہ شخصیت کا احترام اس کی اولاد کے احترام کے ذریعے برقرار رکھا جاتا ہے۔ کتنی جلدی اندر کی غلاظت باہر نکل آئی۔ نہ تو حرم رسول کو تحفظ ملا اور نہ ہی حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا لحاظ رکھا گیا۔ یہ عظیم مصیبت تھی۔ آپ ع نے فرمایا کہ تمہارا یہ سلوک اللہ کے سامنے ہے۔ تم نے جو کرنا ہے وہ کرلو ہم بھی اپنا عمل انجام دیں گے۔ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کریں گے۔

مومنین حضرات کا ماننا ہے کہ ایام عزائے فاطمیہ میں منبر سے فضائل، عظمت، کمالات و مصائب فاطمۃ الزہراء بیان کیے جاتے ہیں لیکن آپ کے خطبات کی اہمیت پر بہت کم روشنی ڈالی جاتی ہیں۔ یہ تحریر کرنا لازمی ہے کہ تھیالوجی، اسلامیات والہیات شعبوں کے طلبا و طالبات کی کی ضروریات اور خواہشات کے مدنظر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے تاریخی خطبے کے تجزیے و اہمیت کے لحاظ سے تفصیلی گفتگو کی گئی ہیں۔ آپ کے خطبات تقریباً سات حصوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ یہ تجزیاتی فقروں پر مشتمل ہیں جس پر نہایت غور و فکر اور عمل میں لانے کی ضرورت ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجموعی ملکیت تھیں وہ ہیں: حوائط سبعہ سات احاطے، بنی نضیر کا قطعہ ارضی، خیبر کے تین قلعے، وادی قری کی ایک تہائی حصہ، مدینہ میں بازار کی ایک جگہ اور باغ فدک زہرا سلام اللہ علیہا کو عنایت فرمائے۔

جلوہ نمائے شمع حقیقت ہیں فاطمہ
آئینہ کمال نبوت ہیں فاطمہ
یہ مانتا ہوں ان کو رسالت نہیں ملی
لیکن شریک کار رسالت ہیں فاطمہ

ooo

نتیش نے کیا حاجی پور صنعتی علاقے کا دورہ

حاجی پور: (یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پیر کو حاجی پور صنعتی علاقے کا دورہ کر کے صنعتی یونٹوں، نیو جیل سیزل ویئر پرائیویٹ لمیٹڈ، کامپیٹنس ایکسپورٹ پرائیویٹ لمیٹڈ اور بریٹانیا انڈسٹریز لمیٹڈ کا معائنہ کیا۔ مسٹر کمار نے دورے کے دوران نیو جیل سیزل ویئر پرائیویٹ لمیٹڈ کا معائنہ کر کے وہاں تیار کئے جا رہے مختلف قسم کے ملبوسات اور کام کر رہے کارکنان کی تعداد کے سلسلے میں افسران سے مفصل معلومات حاصل کیں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے ٹیلرنگ کے کام میں مصروف کارکنوں سے بات چیت کر صنعتی یونٹ کی جانب سے فراہم کی جا رہی سہولیات وغیرہ کے تعلق سے معلومات لیں۔ مسٹر کمار نے اس کے بعد حاجی پور صنعتی علاقے کے تحت کامپیٹنس ایکسپورٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے کامپیٹنس ایکسپورٹ پرائیویٹ لمیٹڈ میں تیار کئے جا رہے مختلف قسم کے جوتوں سے متعلق بازار، خام مال کے بارے میں انتظامیہ سے مفصل معلومات حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے حاجی پور صنعتی علاقے میں واقع بریٹانیا انڈسٹریز لمیٹڈ کا بھی معائنہ کیا۔ اس دوران

افسران نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ یہاں بنیادی طور پر بسکٹ اور کوکیز کی تیاری ہوتی ہے، جو پورے ہندوستان کے ساتھ ساتھ بیرون ملک بھی بھیجے جاتے ہیں۔ یہ کمپنی بریٹانیا انڈسٹریز لمیٹڈ کا حصہ ہے، جو بسکٹ، بریڈ اور ڈیری مصنوعات کی تیاری کیلئے جانی جاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حاجی پور صنعتی علاقے کی ان صنعتی یونٹوں میں جاری پیداواری سرگرمیوں، صنعت کے فروغ کے امکانات اور روزگار کے مواقع سے متعلق امور سمیت دیگر اہم نکات پر افسران سے تفصیلی گفتگو کی۔ وزیر اعلیٰ نے صنعتی ترقی کو مزید رفتار دینے کیلئے ضروری ہدایات بھی دیں تا کہ زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہو سکیں۔ قابل ذکر ہے کہ حاجی پور کلسٹر بہار کا ایک اہم صنعتی مرکز ہے، جس میں حاجی پور صنعتی علاقہ اور ایکسپورٹ پرموشن انڈسٹریل پارک سمیت کل نو صنعتی علاقے شامل ہیں۔ اس کلسٹر میں اب تک 289 صنعتی یونٹوں کو زمین الاٹ کی جا چکی ہے۔ کلسٹر میں 291.83 ایکڑ زمین الاٹ ہے جبکہ 304.11 ایکڑ زمین الاٹ کرنے کیلئے دستیاب ہے۔ یہاں صنعتوں کے آپریشن کیلئے 11 کے وی اور 33 کے وی بجلی سپلائی، ترقی یافتہ سڑک نیٹ ورک، سولر اسٹریٹ لائٹ، پانی کی نکاسی کا نظام، باونڈری وال، کلسٹر کی جغرافیائی پوزیشن اور بہتر کنیکٹیویٹی اسے ایک مضبوط صنعتی مرکز بناتی ہے۔ سال 2024-25 کے دوران اس کلسٹر میں سرمایہ کاری، روزگار کے مواقع اور صنعتی ترقی کو فروغ دینے کیلئے کئی قابل ذکر اقدامات کیے گئے۔ یہاں کومفیڈ سدھا ڈیری، سون بسکٹ لمیٹڈ، انمول انڈسٹریز لمیٹڈ، بریٹانیا انڈسٹریز لمیٹڈ، گودریج ایگروویٹ لمیٹڈ، ایس۔ ایل۔ ایم۔ جی بیوریجز پرائیویٹ لمیٹڈ اور ایون سائیکل لمیٹڈ جیسی معزز کمپنیوں نے سرمایہ کاری کی، جس سے مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

ٹریلر کی ٹکر سے تین ہلاک

اجمیر: (یواین آئی) راجستھان کے جے پور کے سول لائنز تھانہ علاقے میں اتوار کی دیر رات ٹریلر کی زد میں آ کر کار میں سوار تین افراد کی موت کے بعد مشتعل دیہاتیوں نے پیر کو ہائی وے کو بند کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ایک دیہی خاندان کے تین افراد رات 11 بجے کے قریب اپنے گاؤں لوٹ رہے تھے۔ کل رات جب ہائی وے پر ایک ٹریلر نے ان کی کار کو ٹکر مار دی جس سے نوجوان جوڑے اور ان کے بیٹے کی موت ہو گئی۔ اس واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مشتعل دیہاتیوں نے آج صبح 11 بجے کے قریب جائے وقوعہ پر نعرے لگائے اور پولیس اور انتظامی حکام کی آمد کا مطالبہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی تحصیلدار اوم سنگھ بھاری پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور مشتعل گاؤں والوں کو بمشکل سمجھانے کے بعد ناکہ بندی ختم کروائی۔ گاؤں والوں نے تحصیلدار کو بتایا کہ شاہراہ پر بڑے گڑھوں اور سروس لین پر سڑک کی خستہ حالی کی وجہ سے متعدد حادثات رونما ہو چکے ہیں جس کے نتیجے میں متعدد دیہاتی ہلاک اور شدید زخمی ہو چکے ہیں۔ گاؤں والوں کی درخواست پر ہائی وے حکام نے سڑک کے تباہ شدہ حصے کی مرمت کر دی ہے۔

بھوجپور: چاقو سے حملے میں جے ڈی یو لیڈر شدید زخمی، جسم پر پانچ ٹانکے لگے، حالت نازک، ملزمان کی تلاش تیز۔

ٹریڈ یونینیں کا نئے لیبر قوانین کے خلاف ملک گیر مظاہرہ کل

شری گنگا نگر: (یو این آئی) آل انڈیا فارم اینڈ رورل لیبررس یونین کی ریاستی صدر درگا سوامی نے مرکزی حکومت کے ذریعہ حال ہی میں نافذ کیے گئے چار نئے لیبر قوانین پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ قوانین مزدوروں کے مفادات کے تحفظ کے بجائے صنعتی گھرانوں اور سرمایہ داروں کے حق میں ہیں۔ محترمہ سوامی نے پیر کے روز راجستھان کے شری گنگا نگر میں پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے بتایا کہ ان قوانین سے مزدور طبقے کی حالت مزید خراب ہو جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ملک کی مزدور تنظیموں نے برسوں کی جدوجہد کے بعد جو قوانین مزدوروں کے حق میں نافذ کروائے تھے ان میں سے زیادہ تر دفعات کو مودی حکومت نے ان نئے قوانین کے ذریعے ختم کر دیا ہے۔ محترمہ سوامی نے کہا کہ نئے لیبر قوانین میں مزدوروں کے لیے کچھ بھی مثبت نہیں ہے۔ بلکہ مزدوری کے اوقات، اجرت کا تعین، ملازمت پر رکھنا اور نکالنا جیسے تمام اہم اختیارات آجرین کے ہاتھوں میں دے دیے گئے ہیں۔

قوانین میں استعمال کیے گئے مبہم اور پوشیدہ الفاظ مزدوروں کو ان کے حقوق سے محروم کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ان قوانین کے نافذ ہونے کے بعد مزدور ناانصافی کے خلاف آواز بھی نہیں اٹھا سکیں گے کیونکہ تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے اسے مزدوروں کی غلامی کی جانب ایک بڑا اقدام قرار دیا، جہاں آجر بغیر کسی جوابدہی کے مزدوروں کا استحصال کر سکیں گے۔ پرانے قوانین میں مزدوروں کو ملنے والے تحفظ، جیسے کم از کم اجرت، کام کے اوقات کی حد اور یونین بنانے کا حق اب مکمل طور پر کمزور کر دیا گیا ہے۔ محترمہ سوامی نے کہا کہ جس طرح تین زرعی قوانین صنعت کاروں کے حق میں تھے اور کسانوں و مزدوروں نے مل کر شدید احتجاج کیا اسی طرح ان نئے لیبر قوانین کے خلاف بھی سخت جدوجہد ضروری ہے۔ حکومت نے انہیں بھی بالکل اسی انداز میں نافذ کیا ہے، جیسے زرعی قوانین کو، لیکن مزدور طبقہ اب خاموش نہیں بیٹھے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ملک کی 10 بڑی ٹریڈ یونینوں نے ان نئے لیبر قوانین کے خلاف 26 نومبر کو ملک گیر احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ اس روز مزدور طبقہ سڑکوں پر اترے گا اور ان قوانین کے خلاف بھرپور احتجاج کرے گا۔

حکومت بہار کا بڑا اقدام: لیبر کوڈ کو زمینی سطح پر نافذ کرنے کا عمل شروع

پٹنہ: (یواین آئی) مرکز کی جانب سے نافذ کئے گئے چار لیبر کوڈ کو ریاست میں مؤثر طور پر زمینی سطح پر نافذ کرنے کی تیاری میں بہار حکومت اب ایک اہم قدم اٹھانے جا رہی ہے۔ محنت و وسائل محکمہ اس سمت میں قواعد و ضوابط کا خاکہ تیار کر رہا ہے جس کے تحت کام کے اوقات، نائٹ شفٹ سمیت مزدوروں سے متعلق متعدد دفعات کو نئے سرے سے منظم کیا جائے گا۔ محنت و وسائل محکمہ کے عہدیداروں کے مطابق آئندہ ایک ماہ کے اندر متعلقہ قوانین سے جڑے ضوابط کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔ اس کے بعد انہیں کابینہ کی میٹنگ میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔ کابینہ سے منظوری ملنے کے بعد ریاست میں محنت سے متعلق کئی انتظامی عمل میں بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملے گی۔ ضوابط کے مسودہ کی تیاری کے دوران خواتین کی سلامتی اور کام کرنے کی صورت حال کو خصوصی ترجیح دی جا رہی ہے۔ نئی ہدایات کے تحت یہ طے کیا جائے گا کہ کن حالات میں خواتین کو نائٹ ڈیوٹی دی جا سکے گی اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے آجروں پر کن اصولوں کی پابندی لازم ہوگی۔ بہار میں لیبر مارکیٹ کا سب سے بڑا حصہ غیر منظم شعبے پر منحصر ہے۔ ای۔ شرم پورٹل کے اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں تقریباً 3 کروڑ 20 لاکھ مزدور غیر منظم شعبے سے وابستہ ہیں، جبکہ 20 سے 25 لاکھ مزدور منظم شعبے میں برسر روزگار ہیں۔ عہدیداروں کے مطابق اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کی جانب سے بنائے جا رہے ضابطے میں غیر منظم شعبے کے مزدوروں کی ضروریات، چیلنجز اور سلامتی کو سب سے زیادہ ترجیح دی جا رہی ہے۔

کرناٹک میں وزیرِ اعلیٰ کی تبدیلی کے مطالبے پر گھمسان جاری

دھلی میں ڈٹے ایم ایل اے

نئی دہلی: (یو این آئی) کرناٹک میں وزیرِ اعلیٰ کو بدلنے کے مطالبے پر رسہ کشی ابھی بھی جاری ہے اور چھ سے زیادہ کانگریس کے ایم ایل اے اتوار کی دیر شام دہلی پہنچ گئے۔ گزشتہ ایک ہفتے سے کانگریس ارکانِ اسمبلی کا دہلی آنا مسلسل جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق ان دنوں کرناٹک کانگریس میں سیاسی ہلچل بہت تیز ہو چکی ہے۔ نائب وزیرِ اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے حامی ایم ایل اے وزیرِ اعلیٰ کی تبدیلی کے مطالبے کے ساتھ دہلی میں کانگریس اعلیٰ قیادت سے ملاقات کی کوشش کر رہے ہیں۔ پچھلے ایک ہفتے میں یہ تیسری بار ہے کہ شیوکمار گروپ کے ایم ایل اے دہلی آئے ہیں۔ دہلی میں جمع تمام ایم ایل اے وزیرِ اعلیٰ سِدارمیا کے خلاف ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں۔ اراکینِ اسمبلی کا کہنا ہے کہ پارٹی میں سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا اور اعلیٰ قیادت کو اس معاملے میں فیصلہ لینا چاہیے۔ یہ ایم ایل اے اعلیٰ قیادت کے جواب کا انتظار کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایم ایل اے کا غصہ بجٹ کی تقسیم، ٹکٹوں کے بٹوارے اور اقتدار میں شراکت داری جیسے امور سے متعلق ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے بنگلورو میں مقامی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل ملاقاتوں میں مصروف ہیں۔ کرناٹک میں وزیرِ اعلیٰ کی تبدیلی کے سوال پر مسٹر کھڑگے نے کہا ہے کہ جلد بازی میں کوئی قدم نہیں اٹھایا جائے گا۔

بھوپال: ووٹروں تک 30 دنوں کے اندر پہنچنا ناممکن، کانگریس لیڈروں نے ایس آئی آر کے عمل کی بدانتظامی کا دعوی کرتے ہوئے الیکشن کمیشن سے رجوع کیا۔

بجلی فیس میں اضافہ کی خبریں بے بنیاد، عمر عبداللہ کی وضاحت

جموں: (یواین آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز واضح کیا ہے کہ حکومت کے پاس بجلی فیس میں اضافے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ افواہیں بلا جواز ہیں اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'میں نہ صرف وزیر اعلیٰ ہوں بلکہ ریاست کا وزیر بجلی بھی ہوں۔ اگر کوئی تجویز زیر غور ہوتی تو سب سے پہلے میرے علم میں ہوتی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس حوالے سے کوئی گفتگو تک نہیں ہوئی ہے۔' انہوں نے کہا کہ کچھ عناصر بجلی فیس میں اضافے کے حوالے سے غلط فہمیاں پھیلا رہے ہیں جو کہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت نے موجودہ مالی سال کے بجٹ میں بھی واضح کر دیا تھا کہ بجلی فیس میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو بے بنیاد خبروں پر کان نہیں دھرنا چاہئے اور حکومت شفاف پالیسیوں پر کاربند ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بطور وزیر بجلی، میرے پاس ایسا کوئی منصوبہ موجود نہیں ہے۔ نہ کابینہ نے اس پر گفتگو کی ہے اور نہ محکمہ نے کوئی مسودہ تیار کیا ہے۔ ان کے مطابق حکومت کی اولین ترجیح بجلی نظام کی بہتری، ٹرانسمیشن لائنوں کی مضبوطی اور صارفین کو بہتر خدمات فراہم کرنا ہے، نہ کہ فیس میں اضافہ کرنا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ افواہیں پھیلانا عوامی مفاد کے خلاف ہے اور اس سے غیر ضروری بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ سردیوں کے موسم میں بھی بلاتعطل بجلی سپلائی برقرار رہے اور صارفین کو اضافی مالی بوجھ برداشت نہ کرنا پڑے۔

وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ جموں و کشمیر کو 'منرل اسٹیٹ' بنانا چاہتے ہیں: مرکزی وزیر جی کشن ریڈی

جموں: (یواین آئی) مرکزی وزیر برائے کوئلہ و کان کنی جی کشن ریڈی نے پیر کے روز کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی خصوصی توجہ جموں و کشمیر کو ملک کی ایک اہم 'منرل اسٹیٹ' کے طور پر ابھارنے پر مرکوز ہے، تا کہ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں اور کان کنی کے شعبے میں ترقی کا نیا دور شروع ہو۔ جموں پہنچنے پر میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں لائم اسٹون (چونے پتھر) کے بلاکس کی ای۔ آکشن کا عمل پہلی بار شروع ہو رہا ہے، جو کہ علاقے کے لئے تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام اس بات کا ثبوت ہے کہ مرکزی حکومت جموں و کشمیر میں معدنیات کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور اس کے ذریعے مقامی نوجوانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ روزگار پیدا کرنے کے لئے سنجیدہ ہے۔ جی کشن ریڈی نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے لئے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ منرل سرگرمیوں میں اضافہ اس سمت میں ایک بڑا قدم ہے اور آج جو لائم اسٹون بلاکس کی نیلامی ہو رہی ہے، وہ اسی وژن کا حصہ ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ملک میں 2014 کی سپریم کورٹ کے اہم فیصلے کے بعد کان کنی کے شعبے میں بڑے

پیمانے پر اصلاحات کی گئیں، جن کے تحت معدنی بلاکس کی الاٹمنٹ اب مکمل شفاف ای۔ آکشن سسٹم کے ذریعے کی جاتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک کی 95 فیصد ریاستوں نے اس نظام کو اپنا کر کامیابی سے نافذ بھی کیا ہے۔ وزارت کے مطابق جموں و کشمیر میں لائم اسٹون کے سات اہم بلاکس کی نشاندہی کی گئی ہے، جو مجموعی طور پر 314 ہیکٹر رقبے پر مشتمل ہیں۔ یہ بلاکس ضلع اننت ناگ، راجوری اور پونچھ میں واقع ہیں اور انہیں جی تین اور جی فور زمرے کے تحت ترقی کے قابل تصور کیا جاتا ہے۔ ان ذخائر کو سیمنٹ فیکٹریوں، تعمیراتی صنعت اور دیگر صنعتی ضروریات کے لئے انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ کان کنی کے ماہرین کے مطابق ان علاقوں میں معدنیات کی شکل میں موجود دولت نہ صرف جموں و کشمیر کے صنعتی منظرنامے کو تبدیل کر سکتی ہے بلکہ دور دراز علاقوں میں ترقی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور مقامی آبادی کی معاشی صورتحال میں بھی نمایاں بہتری لا سکتی ہے۔ مسٹر ریڈی نے اس بات پر زور دیا کہ پہلی بار ہونے والی یہ ای۔ آکشن آنے والے برسوں میں مزید بڑے معدنی بلاکس کے دوار کھولے گی، اور مرکز کی کوشش ہے کہ جموں و کشمیر میں معدنی سرگرمیوں کو عالمی معیار کے مطابق ترقی دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے نئے دروازے کھولنے کی بڑی گنجائش ہے۔ لائم اسٹون بلاکس کی نیلامی اسی سمت میں ایک اہم آغاز ہے۔

الموڑہ: چتائی مندر کے قریب بڈ پچھینہ روڈ پر کالیدھر بند کے قریب دو کاریں آپس میں ٹکرا گئیں، جس سے ایک کار 50 میٹر گہری کھائی میں گری، دو افراد زخمی۔

ویت جیٹ کی ہندوستانی مسافروں کیلئے بنیادی کرایہ میں مکمل چھوٹ کی پیش کش

نئی دہلی: (یواین آئی) ویتنام کی ایئر لائن کمپنی ویت جیٹ نے ہندوستانی مسافروں کے لیے ٹکٹ بکنگ پر بنیادی کرایہ میں مکمل چھوٹ کی پیشکش کی ہے۔ یہ آفر 05 جنوری سے 27 مئی تک کے سفر کے لیے ہے اور بکنگ 24 نومبر سے 30 نومبر تک کی جا سکے گی۔ مکمل چھوٹ صرف بنیادی کرایہ کے لیے ہی ہو گی جبکہ ٹیکس اور فیس کی پوری ادائیگی مسافروں کو کرنی ہوگی۔ اگر بکنگ عام تعطیلات کے دنوں یا پیک پیریڈ کے لیے کی جاتی ہے تو آفر کا فائدہ نہیں مل سکے گا۔ آفر میں ویتنام کے ہنوئی، ہو چی منہ شہر اور دانانگ کو شامل کیا گیا ہے جہاں کے لیے ہندوستان سے ویت جیٹ کی براہ راست پروازیں دستیاب ہیں۔ چھوٹ کے لیے بکنگ ایئر لائنز کی ویب سائٹ سے یا ویت جیٹ ایئر ایپ کے ذریعے کرانی ہوگی اور پروموکوڈ میں انگریزی میں 'تھینک می' لکھنا ہوگا۔ اس کے علاوہ، ویتنام کا سفر کرنے والے بین الاقوامی مسافروں کو بھی خاص فائدہ ملے گا۔ اس سال 31 دسمبر تک ٹکٹ بک کرنے پر مسافروں کو 31 دنوں کے لیے 500 ایم بی ہائی اسپیڈ ڈیٹا والا مفت ای۔ سم ملے گا۔ یہ ای۔ سم کا آپشن مسافر ویت جیٹ کی ویب سائٹ یا ایپ پر ٹکٹ بک کرتے وقت منتخب کر سکتے ہیں۔ ویت جیٹ فی الحال ہندوستان میں دہلی، ممبئی، کوچی، احمد آباد، بنگلورو اور حیدر آباد سے ویتنام کے ہنوئی، ہو چی منہ سٹی اور دانانگ کے لیے براہ راست پروازیں چلاتی ہے۔

حکومت کا آئی ایم ای آئی نمبرز کے غلط استعمال پر تشویش کا اظہار

نئی دہلی: (یواین آئی) حکومت نے کہا ہے کہ ہندوستان میں موبائل کنکٹیویٹی کی تیزی سے ترقی کے ساتھ آلات کے بین الاقوامی موبائل آلات شناخت (آئی ایم ای ای) نمبروں کا غلط استعمال ایک سنگین تشویش بن گیا ہے۔ وزارت مواصلات نے پیر کو کہا کہ شہری چھیڑ چھاڑ والے آئی ایم ای آئی نمبر والے موبائل ڈیوائسز کا استعمال نہ کریں۔ انہیں جعلی دستاویزات یا دھوکہ دہی کے ذریعہ سم کارڈ نہیں خریدنا چاہئے۔ حکومت نے کسی کے نام پر خریدے گئے سم کارڈز نامعلوم افراد کو دینے کے خلاف بھی مشورہ دیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جو شہری اپنے نام سے سم کارڈ خریدتے ہیں اور پھر سائبر فراڈ میں غلط استعمال کے لیے دوسروں کو دیتے ہیں وہ بھی مجرم تصور کیے جائیں گے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ شہریوں کو آگاہ ہونا چاہیے کہ چھیڑ چھاڑ والے آئی ایم ای آئی نمبرز کے ساتھ ڈیوائسز کا استعمال، دھوکہ دہی سے سم کارڈ حاصل کرنے یا سائبر فراڈ کے لیے ان کا غلط استعمال کرنے والوں کو اپنے سم کارڈ دینے پر سنگین قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگر کسی شخص کے نام سے خریدا گیا سم کارڈ کسی اور کے ذریعے غلط استعمال ہوتا ہے تو اصل صارف کو بھی قصوروار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ حکومت نے سنچار ساتھی پہل کو بھی نافذ کیا ہے، جو شہریوں کو اپنے موبائل کنکشن کی تصدیق اور محفوظ کرنے کے لیے ڈیجیٹل ٹولز فراہم کرتا ہے۔ حکومت نے ٹیلی کمیونیکیشن وسائل کے غلط استعمال کو روکنے اور تمام شہریوں کے لیے ایک محفوظ ٹیلی کمیونیکیشن ایکو سسٹم کو یقینی بنانے کے لیے سخت تصدیقی طریقہ کار نافذ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیلی کمیونیکیشن ایکٹ 2023، موبائل ہینڈ سیٹس اور دیگر آلات کے آئی ایم ای آئی نمبر سمیت ٹیلی کمیونیکیشن شناخت کنندگان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے لیے سخت سزائیں فراہم کرتا ہے۔ خلاف ورزی کی سزا میں تین سال تک قید، 50 لاکھ روپے تک کا جرمانہ، یا دونوں شامل ہیں۔

دھرمیندر کے آبائی گاؤں لدھیانہ میں سوگ کی لہر

لدھیانہ: پنجاب کے لودھیانہ ضلع میں ایک دوسرے سے 30 کلومیٹر سے بھی زیادہ فاصلے پر واقع دو غیر معروف گاؤں ڈانگو اور ساہنیوال میں ایک چیز مشترک ہے، اور وہ ہیں بالی ووڈ کے ہی مین دھرمیندر۔ اس وقت ان دونوں گاؤں میں مشہور اداکار کے انتقال کی وجہ سے گہرا غم پھیلا ہوا ہے۔ دھرمیندر کا پیر کے روز ممبئی میں 89 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ انہوں نے 65 سالہ فلمی سفر میں 300 فلموں میں کام کیا تھا۔ خبری چینلز پر اس عظیم فنکار کے انتقال کی خبر آتے ہی ڈانگو اور ساہنیوال میں سوگ کی فضا چھا گئی۔ دھرم سنگھ دیول 1935 میں ڈانگو گاؤں میں جنم ہوا تھا، اور ان کے والد کیول کشن سنگھ دیول ایک استاد تھے۔ تبادلہ ہونے کے بعد وہ اپنے خاندان سمیت ساہنیوال آ کر آباد ہو گئے تھے۔ دھرمیندر کے دوست پرمندر سنگھ کے مطابق، اداکار یہاں لوگوں سے ایک عام دیہاتی کی طرح گھل مل کر بات چیت کرتے تھے اور بالی ووڈ کے کسی بڑے ستارے جیسی کوئی نمود و نمائش نہیں دکھاتے تھے۔ ان کے دوست نے بتایا کہ انہوں نے ہمیشہ ہمیں یہ احساس دلایا کہ وہ ہم میں سے ہی ایک ہیں۔ لدھیانہ میں ایک بار اداکار کے خاندان کی زمین پر ناجائز قبضہ بھی کر لیا گیا تھا، لیکن مقامی انتظامیہ کی مدد سے وہ زمین واپس دلوا دی گئی تھی۔ اگرچہ بڑھتی عمر کے سبب دھرمیندر ان مقامات پر زیادہ نہیں جاتے تھے، لیکن گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ اگر ان گاؤں سے کوئی بھی شخص ممبئی میں ان سے ملنے جاتا تھا تو وہ خوشی خوشی اس سے ملاقات کرتے تھے۔ دھرمیندر کچھ عرصے سے بیمار تھے اور ممبئی کے ایک اسپتال میں زیرِ علاج تھے۔ خاندان نے اسی ماہ کے آغاز میں فیصلہ کیا تھا کہ ان کا علاج گھر پر ہی جاری رکھا جائے۔ وہ 8 دسمبر کو 90 سال کے ہو جاتے۔ دھرمیندر کی شادی پرکاش کور سے ہوئی تھی، جن سے ان کے چار بچے ہیں دو بیٹے، اداکار بوبی اور سنی دیول، اور دو بیٹیاں، وجیتا اور اجیتا۔ سال 1980 میں انہوں نے مشہور اداکارہ ہیما مالنی سے شادی کی۔ اس وقت یہ دعوے کیے گئے تھے کہ انہوں نے اس شادی کے لیے مبینہ طور پر اسلام قبول کیا تھا، تاہم دھرمیندر نے ایسی تمام خبروں کی تردید کی تھی۔ دھرمیندر اور ہیما مالنی کی دو بیٹیاں ہیں ایشا اور اہانا دیول۔ وہ 14 ویں لوک سبھا میں بیانیر سے بی جے پی کے رکنِ پارلیمان بھی رہ چکے ہیں۔

تمل اداکار وجے کی پارٹی 'ٹی وی کے' نے بھی ایس آئی آر کو سپریم کورٹ میں کیا چیلنج

نئی دہلی: بہار کے بعد ملک کی 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کا عمل جاری ہے۔ اس عمل کے خلاف پورے ملک میں مخالفت کا سلسلہ جاری ہے۔ ایک طرف سماجوادی پارٹی اور ٹی ایم سی جہاں کھل کر مخالفت کر رہی ہے، دوسری جانب مسلم لیگ نے ایس آئی آر کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ اب ایس آئی آر کی مخالفت میں ایک اور پارٹی کا نام سامنے آیا ہے۔ اداکار وجے کی پارٹی تاملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) نے تمل ناڈو میں الیکشن کمیشن کے ایس آئی آر کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ ٹی وی کے کی عرضی میں ایس آئی آر عمل کو من مانی اور سیاست سے متاثر قرار دیا گیا ہے۔ صرف یہی نہیں ایس آئی آر کی مخالفت میں ریاست کی دوسری پارٹیاں حکمراں ڈی ایم کے سے لے کر بائیں بازو اور دلت پارٹیاں بھی ہیں۔ ٹی وی کے علاوہ حکمراں ڈی ایم کے، سی پی آئی (ایم) کے رکن اسمبلی سیلواپرونتھاگئی اور وودوتھلائی چیروتھائیگل کچی کے رکن پارلیمنٹ تھول

تھرومالاوان نے بھی الگ الگ درخواستیں داخل کی ہیں۔

ان کا کہنا ہے کہ اکتوبر 2024 سے 6 جنوری 2025 تک اسپیشل سمری ریویژن (ایس ایس آر) ہو چکا ہے اور ووٹر لسٹ کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود نئے ایس آئی آر میں 2003 کی ووٹر لسٹ کی بنیاد پر شہریت کی تصدیق کے نئے تقاضے عائد کرنا غلط ہے، جس کی وجہ سے لاکھوں ووٹرس کا نام حذف ہو سکتا ہے۔ تمل ناڈو کے علاوہ کیرالہ، مغربی بنگال اور پڈوچیری میں بھی ایس آئی آر کو چیلنج دینے والی عرضیاں داخل کی گئی ہیں۔ سپریم کورٹ کی جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باغچی کی بنچ معاملے کی سماعت 26 نومبر کو کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ٹی وی کے کی جانب سے وکیل لیش وجے پیروی کر رہے ہیں۔

ہندکی چادر، سکھوں کے نویں گرو، شری گرو تیغ بہادر کا 350واں یوم شہادت

نائب سنگھ سینی
(وزیراعلیٰ، ہریانہ)

ہندوستان کے روحانی اور ثقافتی ورثے میں اگر کوئی ایک شخصیت صدیوں سے ثابت قدم، روشن اور لافانی رہی ہے تو وہ سکھوں کے نویں گرو، شری گرو تیغ بہادر جی ہیں، جنہیں نسل در نسل انسانیت کے حقیقی محافظ، جبر کے خلاف بے مثال جرأت کی علامت اور مذہبی آزادی کے عظیم محافظ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ان کی قربانی کسی ایک برادری یا علاقے کیلئے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لئے تھی۔ ایک قربانی جس نے ہندوستان کی روحانی روح کو محفوظ رکھا اور 'واسودھائیو کٹمبکم' کے اصول کو زندہ کیا۔

شری گرو تیغ بہادر جی، تیاگ مال کی پیدائش ہوئی تھی۔ وہ چھٹے گرو، شری گرو ہرگوبند صاحب جی اور ماتا نانکی جی کے بیٹے تھے۔ وہ یکم اپریل 1621 کو امرتسر میں پیدا ہوئے، جہاں آج گرودوارہ 'گرو کے محل' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں ایک عام عقیدہ ہے کہ جب بھی انسانیت کو سنگین مظالم کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو انسانیت کی حفاظت اور دھرم قائم کرنے کے لئے ایک عظیم انسان پہنچتا ہے۔ گرو جی کی پیدائش کے وقت ہندوستان پر مغل شہنشاہ اورنگ زیب کی حکومت تھی۔ وہ پورے ملک کو اسلامی بنانا چاہتا تھا۔ اس وقت ہندوستان میں لوگوں کی اکثریت سناتن دھرم کے پیروکار تھی۔ اورنگزیب کے مذہبی تبدیلی کے لئے ہونے والے ظلم وستم سے پریشان، اس وقت کے ہندو رہنما پنڈت کرپا رام جی، کشمیر سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ سری آنند پور صاحب (پنجاب) گرو تیغ بہادر جی کے پاس پہنچے اور ان سے مظالم بند کرنے اور دھرم کی حفاظت کی التجا کی۔

ان کی التجا سننے کے بعد گرو جی نے کہا کہ ایسے مظالم کو روکنے کے لئے ایک عظیم انسان کو خود کو قربان کرنا پڑے گا۔ اس وقت نوجوان گوبند رائے نے ساری گفتگو سننے کے بعد اپنے والد گرو تیغ بہادر جی سے کہا کہ ان سے بڑا کوئی نہیں ہے۔ اس لئے اسے قربانی دینی چاہئے۔ یہ سن کر گرو جی نے فریادیوں سے کہا کہ جا کر اورنگ زیب سے کہو کہ اگر گرو تیغ بہادر مذہب تبدیل کر لیتے ہیں تو پورا ہندوستان اسلام قبول کر لے گا۔ یہ پیغام ملنے پر اورنگ زیب نے گرو جی کو حکم دیا کہ وہ دہلی کے دربار میں حاضر ہو کر اسلام قبول کریں۔ اس نے ثابت قدمی سے ان کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ شہنشاہ نے اسے حکم دیا کہ وہ اس کی نافرمانی کی سزا کے طور پر موت کو قبول کرے۔ پھانسی کی تاریخ 11 نومبر 1675 مقرر کی گئی تھی۔ گرو جی کے ساتھ آنے والے تین عقیدت مندوں —— بھائی دیالا جی، بھائی ستی داس جی اور بھائی متی داس جی —— کو چاندنی چوک، دہلی میں ایک دیگچی میں ابال کر، روئی میں لپیٹ کر جلا کر اور ان کا ایک پارٹ کر کے شہید کر دیا گیا۔ گرو تیغ بہادر بے خوف اور ثابت قدم رہے۔ اس کا سر اس کے جسم سے کٹ گیا تھا۔ مزید برآں، بھائی جیتا جی کو سونی پت کے گاؤں گڑھی کشالہ (بدھ خالصہ) میں دہلی سے واپس آتے ہوئے مغل فوج نے اپنے سر سمیت گھیر لیا۔ اس گاؤں کے گرو گھر کے ایک عقیدت مند نوکر بھائی کشال سنگھ دہیا نے اس کا سر ہٹا دیا تھا اور اس کے بیٹے نے اسے فوج کے حوالے کر دیا تھا۔ بھائی جیتا جی پھر فوج سے بھاگے اور تراوڑی، امبالہ سے ہوتے ہوئے سری آنند پور صاحب پہنچے۔ بھائی جیتا جی، جو والمیکی برادری سے تعلق رکھتے تھے، نے اپنا سر آنند پور صاحب لانے کے لئے خدمت انجام دی۔ لکھی شاہ ونجارا، جو اس وقت دنیا کے امیر ترین آدمیوں میں سے ایک تھے، نے آخری رسومات اپنے گاؤں رکیبنا (دہلی) میں ادا کیں اور پھر اپنے گھر کو آگ لگا دی۔ اس دلخراش واقعے کے بعد مغلیہ سلطنت کا زوال یقینی تھا۔

> ہریانہ میں سکھ برادری کے پہلے بادشاہ بابا بندہ سنگھ بہادر کے دارالحکومت لوہ گڑھ (یمنانگر) میں مارشل آرٹس انسٹی ٹیوٹ بنایا جارہا ہے۔ شری گرو تیغ بہادر میڈیکل کالج، یمنانگر تعمیر کیا جارہا ہے۔ سری گرو نانک دیو جی کے گھر گرودوارہ چلہ صاحب (سرسا) کی 72 کنال زمین مفت عطیہ کی گئی۔ ریاست بھر میں دیگر مقامات پر یادگاری دروازے، کالجوں اور اداروں کے نام گرو صاحبان کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ہریانہ کے لوگوں کو سری گرو تیغ بہادر جی سے گہری محبت تھی۔ ان کے لئے تقریباً 28 گرودوارے وقف ہیں اور ان کے سسرال کا گاؤں لکھنور صاحب (انبالہ) میں ہے۔

یہ ہمارا فخر ہے کہ ہمارا ہندوستان گروؤں، سنتوں، عظیم آدمیوں اور فقیروں کی سرزمین ہے۔ یہیں، ریاست ہریانہ میں کروکشیتر کی سرزمین پر، مہابھارت کی جنگ بے انصافی کے خلاف صداقت کی حفاظت کے لئے لڑی گئی تھی۔ یہیں مہاراجہ کورو نے سونے کا ہل چلایا اور بھگوان شری کرشنا نے ارجن کو گیتا عطا کی۔ لہٰذا، ہریانہ حکومت نے جیوتیسر (کروکشیتر) میں شری گرو تیغ بہادر جی کے 350 ویں یوم شہادت کی یاد منانے کا فیصلہ کیا۔ 2015 میں، ہماری حکومت نے سنت-مہاپورش سمان اور وچار پرسر یوجنا شروع کیا، جس کے تحت عظیم سنتوں اور عظیم انسانوں کی زندگیوں اور فلسفوں کو فروغ دینے کے لئے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں، جن میں شری گرو نانک دیو جی، شری گرو تیغ بہادر جی، شری گرو گوبند سنگھ جی، بابا بندہ سنگھ بہادر جی، دھنا بھگت جی، سنت کا جی، سنت را جی، سنت رانا جی، شری گرو نانک دیو جی، شری گرو تیغ بہادر جی شامل ہیں۔

ہریانہ میں سکھ برادری کے پہلے بادشاہ بابا بندہ سنگھ بہادر کے دارالحکومت لوہ گڑھ (یمنانگر) میں مارشل آرٹس انسٹی ٹیوٹ بنایا جارہا ہے۔ شری گرو تیغ بہادر میڈیکل کالج، یمنانگر تعمیر کیا جارہا ہے۔ سری گرو نانک دیو جی کے گھر گرودوارہ چلہ صاحب (سرسا) کی 72 کنال زمین مفت عطیہ کی گئی۔ ریاست بھر میں دیگر مقامات پر یادگاری دروازے، کالجوں اور اداروں کے نام گرو صاحبان کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ہریانہ کے لوگوں کو سری گرو تیغ بہادر جی سے گہری محبت تھی۔ ان کے لئے تقریباً 28 گرودوارے وقف ہیں اور ان کے سسرال کا گاؤں لکھنور صاحب (انبالہ) میں ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی سری گرو تیغ بہادر جی کو ان کی 350 ویں یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے منگل 25 نومبر 2025 کو کروکشیتر کا دورہ کر رہے ہیں۔ گرو گرنتھ صاحب کی قیادت میں لاکھوں عقیدت مند ریاست بھر میں چار جلوسوں میں کروکشیتر پہنچے ہیں۔ تمام مذاہب کے لوگ اور تنظیمیں گرو تیغ بہادر جی کو خراج عقیدت پیش کر رہی ہیں۔

عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی قیادت میں پوری دنیا میں تقریباً 142 غیر ملکی سفارت خانے ہیں، وہاں کے مقامی لوگوں کے تعاون سے گرو جی کی شہادت کو خراج عقیدت پیش کیا جارہا ہے۔ آٹھ گرو، سری گرو نانک دیو جی، سری گرو امرداس جی، سری گرو ارجن دیو جی، سری گرو ہرگوبند صاحب جی، سری گرو ہری رائے جی، سری گرو ہری کرشنا جی، سری گرو تیغ بہادر جی اور سری گرو گوبند سنگھ جی، سورج گرہن اور دیگر مذہبی تقریبات کے دوران وقتاً فوقتاً کروکشیتر کی مقدس سرزمین کا دورہ کرتے تھے۔

سری گرو تیغ بہادر جی کی پوری زندگی، انسان دوستی، ترک، جدوجہد اور قربانی پوری انسانیت کے لئے متاثر کن ہے۔ یہ تصور کرنا ناممکن ہے کہ آج ہندوستان کیسا ہوتا اگر گرو جی اپنی جان قربان کر کے شہادت حاصل نہ کرتے۔

نئی نسل کو اپنے نظریات سے بیدار کرنے کے لئے، ہریانہ حکومت نے ہریانہ میں یکم نومبر سے 25 نومبر 2025 تک گرو صاحب جی کی یاد میں متعدد تقاریب کا اہتمام کیا ہے۔ یہ تقریبات عوامی شرکت اور روحانی اتحاد کی منفرد مثال ہیں۔ شردھا یاترا، جو ریاست بھر میں تمام سمتوں سے شروع ہوتی ہے، ایک منفرد روحانی اور ثقافتی تہوار بن گئی ہے۔ ریاست میں 8 نومبر کو روڑی (سرسا)، 11 نومبر کو پنجور (پنچکولہ) میں، 14 نومبر کو فرید آباد میں اور 18 نومبر کو کپل موچن (یمنانگر) میں منعقد کی گئی۔ یاترا نے ہریانہ کو حقیقی معنوں میں روحانی اور برادرانہ اتحاد کے دھاگے میں باندھ دیا۔ ریاست بھر کے ہر گاؤں میں کیرتن، بھجن، ست سنگ اور گرو صاحب جی کی تعلیمات کی تلاوت کی گئی۔

گرو صاحب جی کے پیغامات آج بھی ہمارے دلوں میں اتنے ہی متحرک اور طاقتور ہیں جتنے 350 سال پہلے تھے۔ ان کے لازوال الفاظ اور ان کی بے مثال قربانی ہمیں اور آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی۔ گرو جی کی شہادت کے بارے میں، گرو روایت کے ہم عصر شاعر 'سیناپتی' نے اس مناسبت سے کیا خوب کہا:

"گرو تیغ بہادر ظاہر ہوئے، پوری کائنات کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا۔"

●●●

اردو شاعری اور ذکر گورو تیغ بہادر جی

ڈاکٹر ریحان حسن

سرزمین ہندوستان ہمیشہ سے ہی مختلف تہذیبوں، روایتوں اور زبانوں کا گہوارہ رہا ہے اور اس تہذیب وتمدن کو بڑھاوا دینے میں ہندوستان میں بولی جانے والی زبانوں نے اہم کردار بھی ادا کیا ہے۔ صداقت تو یہ ہے کہ اس وراثت نے ہی ہمیں مذہبی لسانی نسلی بنیاد پر تقسیم نہیں ہونے دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم ایک دوسرے کے رسم ورواج، میلے اور تہواروں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگے اور یہی مشترکہ زاویۂ نظر اردو کے فروغ اور بقاء کا ضامن بھی ہے اور سکھ مذہب کی اصل تعلیمات بھی، چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہماری زبانیں، عبادتیں اور رہنما ایک دوسرے سے مختلف ہیں پھر بھی ہم ایک دوسرے کی عبادتوں اور رہنماؤں کا احترام صدق دل سے کرتے ہیں۔

اردو زبان کی تاریخ شاہد ہے کہ اگر جگن ناتھ آزاد، بدھ پرکاش جوہر، کرشن بہاری نور کنور مہندر سنگھ بیدی سحر، پورن سنگھ ہنر، مہاراجہ کشن پرشاد شاد، نرمل سنگھ رائے پوری، دھرم پال گپتا وفا، پروفیسر ستنام سنگھ خمار، رگھبیر چند نادم، آنند لہر، وغیرہ نے مسلم رہنماؤں کو نذرانۂ عقیدت پیش کیا ہے تو اسی کے پہلو بہ پہلو نظیر اکبرآبادی، علامہ اقبال، مہدی نظمی اصغر بہرائچی، احمد علی فکر، رضا امروہوی، شفقت کاظمی، ظہور احمد سہارنپوری، عزیز وارثی، اور محمد اسحاق حافظ وغیرہ نے ہندو اور سکھ رہنماؤں کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

اس طرح اردو شاعری میں ہندوستانی جذبات واحساسات کی ترجمانی جس طرح نظر آتی ہے وہ دیگر زبانوں کے بالمقابل اردو کو وقار واعتبار عطا کرتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ انسانیت اور ایک دوسرے کے مذاہب کا احترام کا درس اردو زبان نے عملی طور پر جس طرح دیا ہے اس سے صفحہ قرطاس جگمگا رہے ہیں۔ سکھوں کے نویں گورو گورو تیغ بہادر کا ذکر اردو زبان میں جس خوبصورتی سے کیا گیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ جس کے ثبوت میں پنڈیداس قمر کے یہ اشعار ملاحظہ ہوں:

مظلوموں کا پُشت و پناہ گوُرُ تیغ بہادر آیا ہے
بھارت کا نصیبہ چمکا ہے اب دھرم کی چادر آیا ہے
محتاجوں کے دُکھ دوُر کیے سب رنج والم کافور کیے
اب کس کی کمی اب کیسی کمی جب کانِ جَواہر آیا ہے
کشمیر کے پنڈت کہتے ہیں کچھ فکر نہیں کچھ رنج نہیں
یہ لے کر جام شہادت کو عُقبیٰ کا رہبر آیا ہے
کیوں کالی رات کے پردوں میں بیمار قمر مجبوری اب
نانک کی تجلّی کو لے کر جب مہرِ مُنوّر آیا ہے

دراصل اورنگزیب نے کشمیری پنڈتوں کے مذہب کو تبدیل کرانے کا ارادہ کیا تو پانچ سو کشمیری پنڈت خوفزدہ ہو کر گورو تیغ بہادر جی کے پاس پہونچے اور مدد کی درخواست کی'۔ یہ دیکھ کر گورو گوبند سنگھ جی نے اپنے والد گورو تیغ بہادر جی سے سوال کیا کہ ان کی فریاد کیا ہے تو گورو تیغ بہادر جی نے گورو گوبند سنگھ جی کو کشمیری پنڈتوں کے درد اور مصیبت سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اب ان پنڈتوں کے دکھ اور تکلیف کو وہی شخص دور کر سکتا ہے کہ جو اپنی جان ان پنڈتوں کے دکھ کو دور کرنے کے لئے نثار کر دے۔ یہ سن کر گورو گوبند سنگھ جی نے کہا کہ اس وقت آپ سے زیادہ اس روئے زمین پر خدا ترس انسان کون ہے جو ان غریب برہمنوں کے دکھ درد کو دور کرے۔ سکھوں کے بیشتر قدیم تاریخی کتب میں ہے کہ گورو تیغ بہادر جی نے کشمیری پنڈتوں کی مدد کرنے کا عزم مصمم کیا اور انھوں نے کہا کہ اورنگ زیب کو یہ پیغام دے دو کہ اگر گورو تیغ بہادر جی بغیر جبر کے مذہب اسلام قبول کرتے ہیں تو ہم بھی مذہب اسلام قبول کرلیں گے۔ یہ بات جب اورنگزیب تک پہنچی تو اس نے چار دنوں کے بعد گورو جی کو گرفتار کرنے کے لئے فوج بھیجی۔ یہ خبر موصول ہوتے ہی وہ گورو گوبند سنگھ جی کو گورو گدی کا وارث بنا کر دہلی کی جانب روانہ ہوئے۔ روپڑ کے راستے میں نور محمد خاں نے اورنگ زیب کے حکم سے انھیں گرفتار کرلیا اور سرہند لے گئے۔

گورو تیغ بہادر جی کے ساتھ ان کے عقیدتمند بھائی متی داس، بھائی ستی داس اور بھائی دیال داس بھی تھے۔ چار مہینے بسی پٹھانہ میں انھیں قید رکھا گیا۔ بالآخر ایک پنجرے میں قید کر کے اورنگ زیب کے سپاہی اورنگ زیب کے حضور دلی لے گئے تو اورنگ زیب نے گورو تیغ بہادر جی کو مذہب تبدیل کرنے کی زبردستی کی لیکن انھوں نے بادشاہ کے اس فرمان کو ماننے سے انکار کردیا اور یہ حکم قرآن بھی ہے "لا اکراہ فی الدین" دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اورنگ زیب نے ان کے تینوں عقیدتمندوں کو انتہائی تشدد کے ساتھ شہید کیا جن میں بھائی متی داس جی کو آرے سے چروایا، بھائی ستی داس کو روئی میں لپیٹ کر نذر آتش کیا اور بھائی دیال داس کو کھولتے ہوئے دیغ میں ابال کر شہید کیا۔ اس ظلم و جبر کے مشاہدہ کے بعد بھی جب اورنگزیب اپنی بات تسلیم کرانے میں ناکام رہا تو گورو جی کا اس نے سرقلم کردیا۔ اس ظلم، جبر، تشدد اور زبردستی مذہب تبدیل کرانے کی سعی کا ذکر سکھ تواریخ میں تفصیل سے ملتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اورنگزیب نے جب سرقلم کیا تو اس وقت تیز آندھی آئی چنانچہ حالات کے پیش نظر اس اثناء میں بھائی جیتا نے (جیون سنگھ) ان کا سر اٹھا لیا اور سر کو لے کر آنند پور آگئے اور وہاں گورو گوبند سنگھ جی کی موجودگی میں آخری رسوم ادا کئے۔ بھائی لکھی شاہ نے اس آندھی کا فائدہ اٹھا کر گورو جی کے سر سے جدا ہوئے جسم کو اپنے گھر لے گئے اور اپنے گھر کو نذر آتش کر کے گورو تیغ بہادر جی کے آخری رسوم کو انجام دیا۔ اس واقعے کو قمر نے بیحد خوبصورت انداز میں نظم کیا ہے:

برہمن دُکھ بھرے کشمیر کے جب شرن میں آئے
پناہ مانگی گوُرو سے سخت مُشکل میں تھے گھبرائے
بچائیے دھرم اَے داتا زباں پر دمبدم لائے
سوائے آپ کے اب کون اِس مُشکل میں کام آئے
گوُرو کی بس خطا یہ تھی کہ اُن کی دستگیری کی
مدد کر کے مریدوں کی نبھائی رسم پیری کی
اُدھر پیشِ نظر تھا دمبدم تسلیم کا مَنظر
فلک والے بھی روتے تھیں یہ اظہار الم سنکر
بنائے قوم بن کر آج گرتا ہے سرِ اکبر
دھرم کے خشک کھیتوں میں لہو سے آبیاری کی
بھری جھولی گوُرو نے سر کے ٹکڑوں سے بھکاری کی

مسدس کی شکل کی اس نظم میں جو روانی، سادگی، برجستگی اور شگفتگی ہے وہ لائق تحسین ہے۔ دراصل قمر نے گورو تیغ بہادر جی کی عظمت وجلالت اور خصائص کو ان اشعار میں اس طرح بیان کیا ہے کہ جس سے درس ملتا ہے۔ انھوں نے گورو جی کے زندگی کے محض واقعات کو بیان نہیں کیا بلکہ فکر وتخیل کو بروئے کار لاتے ہوئے الفاظ کے حسن ونفاست، زبان وبیان کی دلکشی ورعنائی کے اعتبار سے شعروادب کا اعلیٰ نمونہ بھی پیش کیا ہے۔ صداقت تو یہ ہے کہ گورو تیغ بہادر جی کشمیری پنڈت ہی نہیں بلکہ وہ ہر غریب، پریشان اور مسکین کی ہمیشہ مدد کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے تھے:

گوُرو نے پانچ صد مانگیں فقط عظمت دکھانے کو

گورو جی کی جانشینی سے متعلق واقعے کی طرف قمر نے ان اشعار میں بیحد خوبصورت پیرائے میں اشارے کئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مکھن شاہ لبانہ جہاز میں اسباب تجارت لے کر جارہا تھا۔ اسی اثناء طوفان آگیا۔ اس نے منت مانی کہ اگر میرا جہاز صحیح وسالم کنارے پر لگ گیا تو گورو صاحب کو پانچ سو مہریں نذرانہ کے طور پر دونگا۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس کا جہاز کنارے پر ہی نہ لگا بلکہ اسے تجارت میں نفع بھی خوب ہوا۔ چنانچہ وہ پانچ سو مہریں لے کر چلا اور معلوم کرنا شروع کیا کہ آج کل سکھوں کا گورو کون ہے۔ اسے پتہ چلا کہ آٹھویں گورو ہرکشن صاحب دلی میں تھے اور انھوں نے راہیٔ عدم ہوتے وقت اپنی زبان سے بابا بکالا کہا تھا لیکن گورو کی نشاندہی گورمز میں رکھا تھا۔ اس لئے مکھن شاہ کو اصلی گورو کی تلاش میں دشواری ہوئی۔

کتب تواریخ میں ہے کہ جب گورو ہرکشن صاحب نے بابا بکالا کہہ کر اپنے جانشین کی جانب اشارہ کیا تو گورو ہرکشن صاحب کے دور کے رشتہ داروں نے بابا بکالا میں ڈیرہ ڈال لیا اور سبھی اپنے آپ کو سکھوں کا گورو کہلانے لگے۔ جب مکھن شاہ نے بابا بکالا میں آکر دیکھا تو وہ شک میں مبتلا ہوا۔ ظاہر ہے کہ محض بابا بکالا کے نام سے ہی اصل جانشین کا علم نہیں ہوتا اور بابا بکالا میں تو بہت سے گورو بن کر بیٹھ گئے تھے۔ اس نے پانچ سو مہریں منت مانی تھیں اس لئے پانچ پانچ مہریں ہر گورو کے سامنے رکھ کر ماتھا ٹیکنا شروع کر دیا اور دل میں یہ خیال کیا کہ جو سچا گورو ہوگا وہ پانچ سو مہروں کا مطالبہ خود ہی کرے گا۔ جب وہ سب کو مہریں تقسیم کر چکا تو سوال کیا کہ یہاں پر کوئی اور گورو بھی ہے لوگوں نے بتایا کہ یہاں پر ایک اور گورو ہیں لیکن وہ باہر نہیں گھومتے جیسے یہ سارے گورو ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ وہ اپنے کمرے میں ہی بندگی کرتے ہیں۔ یہ سن کر اس نے سوچا چلو انھیں بھی پانچ مہریں دے دیتے ہیں۔ چنانچہ مکھن شاہ لبانہ وہاں پر گیا اور ان کے سامنے پانچ مہریں رکھ کر ماتھا ٹیکا۔ یہ دیکھ کر گورو تیغ بہادر جی نے کہا مکھن شاہ آپ نے تو پانچ سو مہریں منت مانی تھیں اور آپ پانچ مہریں دے رہے ہیں۔ چارسو پنچانوے مہریں بھی دیجئے تا کہ کیا ہوا وعدہ پورا ہو سکے۔ یہ سن کر وہ سمجھ گیا کہ یہی اصل گورو ہیں کیونکہ یہ دل کے رازوں سے واقف ہیں۔ لہٰذا اس کے پاس جتنی مہریں تھیں گورو جی کے آگے رکھ دیں اور ان کے سامنے ماتھا ٹیک دیا اور کوٹھے پر چڑھ کر گورو لادورے گورو لادورے کی آوازیں لگانے لگا یعنی میں نے اصل گورو کو تلاش کر لیا۔ جب گورو تیغ بہادر جی باہر آئے تو اس نے تمام لوگوں کے سامنے پورا واقعہ بیان کیا اور کہا کہ بابا بکالہ میں جو گورو ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں وہ اصل گورو نہیں بلکہ اصل گورو تیغ بہادر جی ہیں۔

شاعر نے اس واقعے کی طرف اشارہ کر کے گورو جی کی عظمت ومنزلت کا اظہار کیا ہے۔ قمر کے کلام سے یہ واضح ہے کہ انھوں نے سکھ تاریخ کا عمیق مطالعہ کیا تھا اور اس سے اکتساب کرتے ہوئے انھوں نے گورو صاحبان کی حیات زندگانی کو نظم کرتے ہوئے اردو کے پرستاروں کے علم میں اضافہ کیا اور اپنے تخیلات وتفکرات کے ذریعے اردو شاعری کے دامن کو بھی مالا مال کیا۔ سچ تو یہ ہے کہ گورو تیغ بہادر جی کے گورو گرنتھ صاحب میں درج ایک سو پندرہ اشلوک انسانوں کے لئے رہنما ہیں۔ انھوں نے پٹنہ سے واپسی پر ماکھوال علاقہ کا نام تبدیل کر کے آنند پور صاحب نام رکھ کر جو تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے اسے بھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ اس کے علاوہ بہادری وولاوری اور سادہ مزاجی کے ساتھ ساتھ ان کے یہ ایسے کارنامے ہیں کہ جس کی بنیاد پر وہ فخر جہاں ہیں۔

پنڈیداس قمر نے گورو تیغ بہادر جی کی حیات زندگانی کو اشعار کی شکل میں جس خوبی سے نظم کیا ہے اس سے سکھوں کی تہذیب اور تاریخ سے واقفیت کے ساتھ ہمیں یہ درس بھی ملتا ہے کہ ظلم و جبر کے سامنے کیسے سینہ سپر ہوسکیں۔

مہدی نظمی کے یہاں مذہبی رہنماؤں کا بڑا احترام نظر آتا ہے۔ ان کی شاعری کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ مذہبی تاریخ پر ان کی بہت گہری نظر تھی۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ ان کے مذہبی کلام میں کہیں بھی لغزش نظر نہیں آتی۔ مذہبی شاعری میں گورو تیغ بہادر جی کی شان میں مہدی نظمی کی نظم قدر کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہے ان کا یہ کہنا ہے:

اے خسرو اقلیم وفا تیغ بہادر
اے پیکرِ اخلاص و رضا تیغ بہادر
اے کشتۂ شمشیرِ جفا تیغ بہادر
اے راہبر راہ خدا تیغ بہادر
تُونے کیا ایثار سے انساں کو شناسا
تُونے کیا اخلاق کی دُنیا میں اُجالا
سر تیرا کبھی جھک نہ سکا ظلم وجفا سے
آواز تری دب نہ سکی اہلِ دغا سے
ہر شاخِ ستم ٹوٹ گئی تیری دُعا سے
تُو ہاتھ پہ سر لے کے چلا حُسنِ ادا سے
ثابت ہوا تُو حق کا پیامی تھا جہاں میں
آوازِ محبت تھی ترے سوزِ بیاں میں

مسدس کی شکل کی اس نظم میں گورو جی کو مہدی نظمی نے خسرو اقلیم، پیکر اخلاص، راہبر راہ خدا، رہبر اخلاق، حق کا پیامی، نجم وفا، حق و صداقت کا ستارہ وغیرہ جیسے القاب سے ملقب کیا ہے، مہدی نظمی نے انھیں ان کی شخصیت سے متاثر ہو کر بطور عقیدت ان الفاظ سے یاد نہیں کیا بلکہ شاعر کی نظر میں ان کی شخصیت ان صفات سے متصف بھی تھی۔

مہدی نظمی کا یہ کہنا بجا ہے کہ گورو تیغ بہادر جی نے خلق واخلاق سے لوگوں کو ایثار وقربانی کا ایسا درس دیا کہ جو لازوال ہے۔ انھوں نے ظلم و جبر کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے حتی کہ شاخ ستم ہی ٹوٹ گئی اور اس طرح بنی نوع انسان کو تباہی و بربادی سے بچاتے ہوئے کامیابی وکامرانی سے ہمکنار کیا بالخصوص کشمیری پنڈتوں کی انھوں نے جس طرح مدد کی وہ سکھ تاریخ میں بے مثال ہے۔ گورو تیغ بہادر جی کی شان میں مہدی نظمی نے جس طرح خراج عقیدت پیش کیا ہے اس میں جوش عقیدت بدرجہ اتم نظر آتی ہے اور ساتھ ہی ساتھ واقفیت کا دامن بھی ان کے ہاتھ سے نہیں چھوٹا ہے۔ ان کے اشعار میں سکھ مذہب کے عقائد اور تصورات کی روح پوری طرح جلوہ گر ہے۔

مختصر یہ کہ اردو زبان میں شعراء نے مذہبی رہنماؤں کو ہدیہ عقیدت پیش کر کے ایک دوسرے کی تہذیب ومعاشرت سے واقفیت کا سامان جس انداز سے فراہم کیا ہے وہ زبانوں کی تاریخ میں نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہے۔ بلاشبہ اردو زبان میں اس قسم کی شاعری نے غلط فہمیوں کا ازالہ بھی کیا ہے اور اردو زبان کے فروغ کا سامان بھی، ظاہر ہے کہ اردو زبان دلوں کو جوڑنے والی زبان ہے لہٰذا اردو کے شعرا نے اس قبیل کی شاعری کے ذریعے دلوں کو جوڑنے کا جو فریضہ انجام دیا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ جب تک سکھ رہنماؤں کی شان میں اردو میں یہ شاعری برقرار رہے گی اس وقت تک اردو زبان کی غرض وغایت کی تکمیل کا یہ سفر جاری وساری رہے گا۔

○○

امریکہ-سعودی تعلقات میں نئی جہت

اسد مرزا

امریکہ سعودی عرب کو F-35 لڑاکا طیارے فروخت کرے گا، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل 18 نومبر کو وائٹ ہاؤس میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے ساتھ وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات سے قبل صحافیوں کو بتایا۔ ٹرمپ نے سعودی عرب کو نان نیٹو اتحادی (Non-NATO Ally) کے طور پر بھی نامزد کیا ہے۔

اس سے قبل سعودی ولی عہد نے مسٹر ٹرمپ کو یہ اعلان کر کے خوش کیا کہ وہ 600 بلین ڈالر کی سعودی سرمایہ کاری میں اضافہ کر رہے ہیں جس کا انہوں نے مسٹر ٹرمپ سے وعدہ کیا تھا جب وہ مئی میں سعودی عرب آئے تھے۔ شہزادہ سلمان نے اوول آفس میں کہا: "ہم اعلان کر سکتے ہیں کہ ہم سرمایہ کاری کے لیے 600 بلین ڈالر کو تقریباً 1 ٹریلین ڈالر تک بڑھانے جا رہے ہیں۔" یہ بھی بتایا گیا ہے کہ امریکہ سعودیوں کو 200 گیمبٹ وفادار ونگ مین ڈرون کے علاوہ تقریباً 130 MQ-9B ڈرون بھی فروخت کر سکتا ہے۔

بات چیت کے بارے میں پوچھے جانے پر، ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ ملاقات ہمارے لیے بہت اہم ہے کیونکہ ہم سعودی عرب کی عزت کرتے ہیں۔ انہوں نے دہرایا کہ انہیں امید ہے کہ سعودی عرب جلد ہی ابراہیم معاہدے میں شامل ہو جائے گا، جس نے اسرائیل اور مسلم اکثریتی مشرق وسطیٰ ممالک کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے کی کوشش کی ہے۔ تاہم ریاض نے فلسطینی ریاست کے روڈ میپ پر معاہدے کی عدم موجودگی میں اس طرح کے اقدام کی مذمت کی ہے۔

تاہم، اس ممکنہ فروخت نے دو حوالوں سے خدشات کو جنم دیا ہے، پہلے اسرائیل میں حکومت اور اپوزیشن کی طرف سے، کیونکہ اس سے خطے میں فوجی توازن بدل جائے گا اور اسرائیلی فوج کی کوالٹیٹیو ملٹری ایج (QME) یعنی کہ اسرائیل کی فوجی برتری پر اثر پڑے گا، اور مزید یہ کہ اسرائیل کو لگتا ہے کہ اس فروخت سے کوئی فوری سفارتی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔

ندائے حق

> "امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی عرب کو F-35 لڑاکا طیارے فروخت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انٹیلی جنس حکام نے خبردار کیا ہے کہ چین اور ترکی طیارے کی جدید ترین امریکی ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس فروخت سے اسرائیلی خدشات میں بھی اضافہ ہوا ہے کیونکہ اس سے سعودی جنگجو طیارے اسرائیل پر بآسانی حملہ کر سکتے ہیں۔"

مزید یہ کہ امریکی ٹیکنالوجی کے چین اور یہاں تک کہ ترکی کو لیک ہونے پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ نیویارک ٹائمز نے دفاعی ماہرین کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ پینٹاگون کی انٹیلی جنس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر فروخت جاری رہتی ہے تو چین اور ترکی طیارے کی جدید ٹیکنالوجی حاصل کر سکتے ہیں۔

اسرائیل کا موقف

تاہم اسرائیل امریکہ کی طرف سے سعودی عرب کو F-35 لڑاکا طیاروں کی فروخت کی مخالفت نہیں کرتا بلکہ چاہتا ہے کہ سعودی عرب پر یہودی ریاست کے ساتھ اپنے تعلقات کو معمول پر لانے کی شرط لگائی جائے۔ اطلاعات کے مطابق، کچھ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ امریکہ نے سعودی عرب کو F-35 طیاروں کے بدلے میں کوئی سفارتی ڈیلیوریبل حاصل کیے بغیر دینا "غلطی اور نقصان دہ" ہوگا۔

اس سے قبل، 2020 میں ابراہم معاہدے کے ایک حصے کے طور پر، اسرائیل نے امریکہ سے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو F-35 جیٹ طیاروں کی فراہمی پر اتفاق کیا تھا، جو کہ کئی حفاظتی ضمانتوں کے ساتھ مشروط ہے۔ لیکن بائیڈن انتظامیہ کے جیٹ طیاروں کے استعمال کو محدود کرنے کے مطالبے کی وجہ سے یہ معاہدہ کبھی پورا نہیں ہوا۔

ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق لیپڈ نے کہا، "کسی ایسے شخص کے طور پر جس نے سعودی عرب کے ساتھ معمول پر لانے کے انتظامات پر درجنوں مباحثوں میں حصہ لیا، F-35 کا معاہدہ کبھی بھی معمول کے معاہدے کا حصہ نہیں تھا، کیونکہ یہ واضح تھا کہ اسرائیل کی سلامتی کو اپنی معیاری فوجی برتری کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔"

سلامتی کے بارے میں اسرائیل کے خدشات اس حقیقت سے پیدا ہوتے ہیں کہ بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع فوجی ہوائی اڈے سے کسی بھی F-35 کے ٹیک آف کو اسرائیل کی فضائی دفاعی صفوں میں داخل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ عین مطابق گلائیڈ بم اور امریکی فضا سے سطح تک مار کرنے والے میزائلوں کو لانچ کرنے کے قابل ہوں گے۔ جن کی رینج 100 کلومیٹر سے زیادہ ہے۔

مزید برآں، F-35 کے جدید ریڈار اور دیگر خود مختار صلاحیتیں ان طیاروں کو انتباہ، انٹیلی جنس جمع کرنے، کمانڈ اینڈ کنٹرول اور مداخلت کے فلائنگ سسٹم میں تبدیل کرتی ہیں۔ ان کے ذریعے سعودی نہ صرف بحیرہ احمر کے میدان میں بلکہ اسرائیل کے شمال اور شمال مشرق سے اسرائیلی طیاروں، UAVs اور کروز میزائلوں کی ہر نقل وحرکت پر نظر رکھ سکتے تھے۔

اس سے اسرائیل کی فضائیہ کی خفیہ معلومات اکٹھی کرنے اور پورے مشرق وسطیٰ میں چھپ کر اور حیرت کے ساتھ حملہ کرنے کی صلاحیت میں نمایاں کمی آئے گی، مثال کے طور پر ایران، بحیرہ احمر اور بحر ہند میں۔

بہر حال، امریکہ سعودی عرب کو جو F-35 فروخت کرے گا وہ اسرائیل کے "Adir" ماڈل سے بہت سے آلات اور اہم صلاحیتوں میں مختلف ہوں گے۔ اگر سعودی عرب کو لڑاکا طیارے کا جدید ترین ماڈل (بلاک 4) بھی مل جاتا ہے، تب بھی اس میں وہ بہتری، ایونکس اور الیکٹرانکس شامل نہیں ہوں گے جو اسرائیل نے نصب کیے ہیں۔

لیکن اسرائیل کا بنیادی فائدہ اس حقیقت میں ہے کہ اس کی فضائیہ مختلف فلائٹ پروفائلز میں ہوائی جہاز اور اس کے ریڈار کے دستخط کو اچھی طرح جانتی ہے، اور اس طرح اس کی کمزوریوں کو بھی جانتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو یہ ان کا بے جا استعمال بھی کر سکتا ہے۔ جنگ کے دوران، دفاعی حملوں میں F-35 کے آپریشنل طریقوں کو جانچا اور بہتر بنایا گیا، اور دیکھ بھال کے طریقہ کار کو بہتر بنایا گیا۔ اسرائیل دنیا کا واحد ملک ہے جو اپنے F-35 کو مکمل طور پر برقرار رکھتا ہے۔

چین اور ترکی کے بارے میں تشویش

دریں اثناء، امریکی ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی (DIA) کی ایک رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ یہ معاہدہ چین اور شاید ترکی کو جدید جیٹ کے انتہائی درجہ بند اندرونی کاموں کے بارے میں اہم معلومات جمع کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ اس سودے کے علم رکھنے والے ذرائع نے نیویارک ٹائمز کو بتایا کہ سعودی عرب چین کے ساتھ ایک دفاعی پارٹنر ہے، بیجنگ نے گزشتہ برسوں میں اپنے بیلسٹک میزائل ہتھیار بنانے میں ایوانِ سعود کی مدد کی ہے۔

ڈی آئی اے نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکی معاہدہ طے پاتا ہے تو چین سعودیوں کے ساتھ تعلقات کے ذریعے حساس F-35 کی جانکاری حاصل کر سکتا ہے۔ چین کی جاسوسی کے ذریعے امریکی دفاعی اور سویلین ٹیکنالوجی چوری کرنے یا امریکی ڈیزائن کی نقل کرنے کی کوشش کی ایک طویل تاریخ موجود ہے۔

NYT کے مطابق، امریکی حکام اس بات پر بھی تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ آیا فروخت میں طیارے کے خفیہ حصوں پر حفاظتی آلات نصب کیے جائیں یا نہیں۔

مجموعی طور پر، ٹرمپ کے فیصلوں کے ٹریک ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے، وہ ان تمام اعتراضات کو نظر انداز کرنے کو ترجیح دے سکتے ہیں، کیونکہ بظاہر وہ امریکی معیشت کو طاقت کرنے کے لیے سعودی عرب سے رقم حاصل کرنے پر زیادہ توجہ مرکوز کر رہے ہیں، اور جس کا وعدہ شہزادہ سلمان نے بھی کیا ہے۔ ساتھ ہی وہ خطے میں امریکی اثر ورسوخ کو بھی بڑھانا چاہتے ہیں، جو حالیہ دنوں میں کافی کم ہوا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی واضح ہو گئی ہے کہ جب موقع آئے تو اپنے فائدے کے لیے امریکہ اپنے سب سے زیادہ وفادار اتحادی کا ساتھ بھی چھوڑ سکتا ہے کیونکہ امریکہ اور اس کے رہنما صرف پیسے کی زبان سمجھتے ہیں۔

(مضمون نگار سینئر سیاسی تجزیہ نگار اور میڈیا کنسلٹنٹ ہیں، ماضی میں وہ بی بی سی اردو سروس اور خلیج ٹائمز دبئی سے بھی وابستہ رہ چکے ہیں۔ رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

سائبر ہراسانی معاملہ:

امریکی انجینئر کی ضمانت مسترد

ممبئی: مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی ایک خصوصی عدالت نے ٹیکساس کے ایک 35 سالہ انجینئر کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے، جس پر ممبئی کے فلم انڈسٹری کے ایک تاجر کے کئی جعلی ای میل اکاؤنٹس بنانے اور اس کو اور اس کے ساتھیوں کو بھتہ خوری کے لیے فحش، دھمکی آمیز اور ہتک آمیز پیغامات بھیجنے کا الزام ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ 2022 کا ہے، جب شکایت کنندہ اے ایس کھنڈیلوال کو پتہ چلا کہ اس کا جعلی انسٹاگرام اکاؤنٹ بے نقاب ہو گیا ہے اور وہ اپنے رابطوں کو فحش پیغامات بھیج رہا ہے۔ اگلے چند مہینوں میں، کھنڈیلوال اور ان کے رشتہ داروں کو کئی جعلی آئی ڈیز سے متعدد بدسلوکی اور دھمکی آمیز ای میلز موصول ہوئیں۔ کچھ پیغامات 100 سے زیادہ لوگوں کو بھیجے گئے جن میں رشتہ دار اور شکایت کنندہ کی گرل فرینڈ کے اہل خانہ بھی شامل تھے۔ ایک ای میل میں متنبہ کیا گیا کہ اگر 3 لاکھ روپے ادا نہیں کیے گئے تو ہتک آمیز مواد سات سال تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد کھنڈیلوال نے شکایت درج کرائی، جس کے بعد سراج کے خلاف انڈین پینل کوڈ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت جعلسازی، دھوکہ دہی، مجرمانہ دھمکی، ہتک عزت اور بھتہ خوری کا مقدمہ درج کیا گیا۔ اس کے بعد سی بی آئی کی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ کم از کم 20 ای میل آئی ڈیز بنائی گئی تھیں، جن میں سے سبھی زوہیر سراج کے امریکی فون نمبروں سے منسلک تھے۔ ایجنسی نے عدالت کو بتایا کہ ان اکاؤنٹس کا استعمال فحش تحریریں اور دھمکیاں بھیجنے کے لیے کیا گیا تھا۔

ممبئی میں کنیکٹیویٹی پروجیکٹوں کو جنگی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا

آئی آئی ایم یو این کے زیر اہتمام 'یوتھ کنیکٹ' پروگرام میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی یقین دہانی

ممبئی: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ممبئی میں ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کے مختلف پروجیکٹ اگلے پانچ سالوں میں مکمل کیے جائیں گے۔ بہت سے اہم پروجیکٹ جو ممبئی کے مشرق-مغرب اور شمال-جنوبی رابطے کو تقویت دیں گے جنگی بنیادوں پر مکمل کیے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس ممبئی کے ورلی ڈوم میں انڈیا کی انٹرنیشنل موومنٹ ٹو یونائیٹڈ نیشنز کے زیر اہتمام 'یوتھ کنیکٹ' پروگرام میں خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ سی لنک کو ورسووا-دہیسر-بھائیندر تک پھیلانا، دہیسر سے نئی لنک روڈ، فری فلو پلوں کے ساتھ ساتھ مختلف ٹنل پروجیکٹوں سے ممبئی میں ٹریفک کی بھیڑ کو کافی حد تک کم کیا جائے گا۔ چونکہ ممبئی کا 60 فیصد ٹریفک اس وقت ویسٹرن ایکسپریس وے پر ہے، اس لیے اس علاقے کو متبادل فراہم کیا جائے گا۔

بی کے سی کو دوسرے علاقوں سے جوڑنے والی سرنگیں، نئے لنک روڈ نیٹ ورک، اور ایکسپریس وے کنکشن وغیرہ جیسے پروجیکٹس شہر میں سفر کی اوسط رفتار میں کافی حد تک اضافہ کریں گے۔ ممبئی کو مکمل طور پر سرنگ کر دیا جائے گا۔ میٹرو کا پورا نیٹ ورک اگلے پانچ سالوں میں بنایا جائے گا۔ ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد، ممبئی میں پبلک ٹرانسپورٹ زیادہ موثر اور استعمال میں آسان ہو جائے گی۔ چیف منسٹر فڑنویس نے ذکر کیا کہ مربوط موبلٹی ایپ 'ممبئی ون' شہریوں کے لیے ایک ون اسٹاپ حل ہے۔

میونسپل اسکولوں کو بین الاقوامی معیار تک لے جانے کا عزم

چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ نجی اسکولوں کی طرف والدین کی بڑھتی ہوئی کشش کی وجہ سے سرکاری اور میونسپل اسکولوں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ لیکن حقیقت میں صورتحال بدل رہی ہے۔ میونسپل اسکولوں کو بین الاقوامی معیار تک لے جانے کا عزم ہے اور ممبئی میونسپل کارپوریشن کے پاس یہ صلاحیت ہے۔ انہوں نے یہ رائے بھی ظاہر کی کہ اگر سرکاری اسکولوں کو مناسب تربیت، تدریسی طریقہ کار اور انفراسٹرکچر فراہم کیا جائے تو وہ نجی اسکولوں سے بہتر ہوں گے۔

جمہوریت کو مزید قابل بنانے کے لیے نوجوانوں کی شرکت ضروری

جمہوریت کو مزید قابل اور جامع بنانے کے لیے نوجوانوں کی شرکت ضروری ہے۔ آج کی جمہوریت میں نوجوان شہری صرف تماشائی نہیں ہیں بلکہ اپنی رائے کے ساتھ اہم اسٹیک ہولڈر ہیں۔ چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ نوجوانوں کی رائے کو جگہ دیئے بغیر جمہوری عمل آگے نہیں بڑھ سکتا۔

پبلک ٹرانسپورٹ آلودگی کی سب سے بڑی وجہ

چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی صرف کتابی بحث نہیں ہے بلکہ ایک حقیقی مسئلہ ہے۔ ہم موسمیاتی تبدیلی کا تجربہ کرنے والی پہلی نسل ہیں اور آخری نسل ہیں جو اس کے بارے میں کچھ کرنے کے قابل ہیں۔ پبلک ٹرانسپورٹ آلودگی کی سب سے بڑی وجہ ہے، اس لیے ممبئی میں ٹرانسپورٹ سسٹم کو برقی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ میٹرو مکمل طور پر برقی ہے۔ چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ اگلے مرحلے میں پبلک ٹرانسپورٹ کو صفر کے اخراج کی طرف لے جایا جائے گا۔

اگلے سال تک 100 فیصد ٹریٹڈ پانی ہی سمندر میں چھوڑا جائے گا

چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ کئی سالوں سے ممبئی کا سیوریج براہ راست سمندر میں چھوڑا جاتا تھا، ممبئی جیسے شہر کے لیے یہ ٹھیک نہیں ہے کہ وہ اپنے گندے پانی کا 100 فیصد سمندر میں چھوڑے۔ اس لیے اب ہم قوانین بنانے کے بعد پورے ممبئی میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس لگا رہے ہیں۔ اگلے سال تک صرف 100 فیصد ٹریٹڈ پانی ہی سمندر میں چھوڑا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دھاراوی کی تعمیر نو میں 30 فیصد علاقے کو مکمل طور پر غیر ترقی یافتہ رکھا جائے گا، جس سے بہت زیادہ کھلی اور سبز جگہیں پیدا ہوں گی۔

گوری پالوے خودکشی معاملہ:

ریاستی وزیر پنکجا منڈے کا پی اے اننت گرجے گرفتار

متاثرہ کے والدین کی شکایت کی بنیاد پر ورلی پولیس کی کارروائی، ملزم اننت گرجے اور ان کے دو رشتہ داروں کے خلاف خودکشی کے لیے اکسانے کا مقدمہ درج

ممبئی: مہاراشٹر میں بی جے پی کے ایک سرکردہ رہنما اور فڑنویس حکومت میں کابینہ کے وزیر پنکجا منڈے کے پی اے اننت گرجے کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ اس پر اپنی ڈاکٹر بیوی گوری کو خودکشی پر اکسانے کا الزام ہے۔ اسکی خودکشی کے بعد ریاست میں سیاست تیز ہوگئی ہے۔

عیاں رہے کہ ملزم اننت گرجے کی بیوی ڈاکٹر گوری پالوے (28) نے گھریلو جھگڑے کے بعد سنیچر کو وسطی ممبئی کے ورلی میں واقع اپنے فلیٹ میں مبینہ طور پر پھانسی لگالی۔ پالوے کے والد کی شکایت کی بنیاد پر، ورلی پولیس نے وزیر منڈے کے ذاتی معاون گرجے اور ان کے دو رشتہ داروں کے خلاف خودکشی کے لیے اکسانے کا مقدمہ درج کیا۔ اننت گرجے نے فروری میں گوری پالوے سے شادی کی تھی۔ پالوے سرکاری کے ای ایم اسپتال میں دندان ساز کے طور پر کام کر رہے تھے۔ خدشہ ہے کہ پرسنل اسسٹنٹ کا معاملہ وزیر پنکجا کی مشکلات میں اضافہ کر سکتا ہے۔ انتخابی ماحول میں بی جے پی کارروائی کر سکتی ہے۔

پالوے کے والد کی شکایت کی بنیاد پر ورلی پولیس نے گرجے اور اس کے دو رشتہ داروں کے خلاف خودکشی کے لیے اکسانے کا مقدمہ درج کیا ہے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ورلی پولیس نے گرجے کو پیر کی صبح گرفتار کیا ہے۔ عدالت میں پیش کرنے کے بعد اسے حراست میں لے لیا جائے گا۔ پولس کے مطابق پالوے کے گھر والوں نے الزام لگایا ہے کہ اس کا شوہر اسے تشدد اور ہراساں کرتا تھا جس کی وجہ سے اس نے یہ انتہائی قدم اٹھایا۔ انہوں نے موت کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پالوے کے گھر والوں نے اپنی پولیس شکایت میں الزام لگایا کہ گرجے کا غیر ازدواجی تعلق تھا اور پالوے نے اسے اپنے موبائل فون پر کسی دوسری عورت سے بات کرتے ہوئے پکڑا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ جوڑے میں اکثر اس مسئلہ پر جھگڑا رہتا تھا۔ الزام ہے کہ گرجے نے اپنی بیوی کو مبینہ طور پر دھمکی دی تھی۔

پالوے کے چچا نے الزام لگایا کہ اس نے خودکشی نہیں کی ہے، بلکہ یہ قتل کا معاملہ ہے، جس میں گرجے اور اس کے خاندان کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ انہوں نے ان کیمرہ پوسٹ مارٹم اور اس معاملے کی سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) سے تحقیقات کا بھی مطالبہ کیا۔ وزیر پنکجا منڈے نے اپنے بیان میں کہا کہ پولیس کو معاملے کی جانچ کرنی چاہئے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ کوئی غلط کام نہ ہو۔ منڈے نے ایک بیان میں کہا کہ ہفتہ کی شام 6;30 اور 6;45 کے درمیان میرے ایک اور پی اے کو اننت کے فون سے کال موصول ہوئی۔ وہ زور زور سے رو رہا تھا۔ اس نے بڑے دکھ سے مجھے بتایا کہ اس کی بیوی نے خودکشی کر لی ہے۔

بی ایم سی کا الیکشن مراٹھی برادری کے لیے آخری اور اہم موقع

ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے نے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات میں دھاندلی کو روکنے کے لیے پارٹی کارکنان اور ووٹروں سے الرٹ رہنے کا حکم دیا

ممبئی: ملک کی سب سے بڑی میونسپل کارپوریشن کے لیے آنے والے انتخابات کے باعث مہاراشٹر میں سیاسی سرگرمی ایک بار پھر عروج پر ہے۔ راج ٹھاکرے نے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) انتخابات کے حوالے سے وارننگ جاری کی ہے۔ مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے کا کہنا ہے کہ یہ الیکشن مراٹھی برادری کے لیے آخری اہم موقع ہے۔

راج ٹھاکرے نے تمام ایم این ایس کارکنوں کو بی ایم سی انتخابات کے دوران سخت چوکسی برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اتوار کو ایم این ایس کوکن مہوتسو کا افتتاح کرتے ہوئے، انہوں نے تمام کارکنوں اور ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ اس الیکشن میں دھاندلی کو روکنے کے لیے سخت چوکسی رکھیں۔ راج ٹھاکرے کی پارٹی، ایم این ایس، جو مہاراشٹر میں مراٹھی زبان کو ترجیح دیتی ہے، اکثر غیر مراٹھی برادری کے ارکان پر حملوں کے لیے خبروں میں رہتی ہے۔ راج ٹھاکرے کے مطابق بی ایم سی انتخابات کی وجہ سے ریاست میں سیاسی درجہ حرارت بڑھ گیا ہے، ہر کسی سے احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔

ووٹر لسٹ کو نشانہ بناتے ہوئے راج ٹھاکرے نے کہا کہ ووٹ ڈالتے وقت اس بات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ ووٹر درست ہے یا جعلی۔ غور طلب ہے کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران ایم این ایس نے مہایوتی (عظیم اتحاد) کی حمایت کی تھی۔ تاہم اس الیکشن میں پارٹی کو بڑا جھٹکا لگا، جس کے بعد ایم این ایس کا لہجہ بدل گیا اور اس نے مراٹھی زبان کو ایشو بنانا شروع کر دیا۔

تھانے-بیلاپور روڈ: 846 کروڑ روپے کی لاگت سے مرمت کا کام شروع

3 نئے فلائی اوور کے ذریعہ ہوائی اڈے سے براہ راست رابطہ کیا جائے گا

نئی ممبئی: نئی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے (این ایم آئی اے) کے ایک سال کے اندر مکمل طور پر کام کرنے کی توقع کے ساتھ، نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن نے تھانے-بیلاپور روڈ کی 846 کروڑ روپے کی لاگت سے مرمت شروع کر دی ہے، جو کہ خطے کے سب سے زیادہ استعمال ہونے والے ٹرانسپورٹ کوریڈورز میں سے ایک ہے۔ یہ اپ گریڈ، مرکزی حکومت کے ہائبرڈ اینوئیٹی ماڈل کے تحت کیا گیا، حکومتی فنڈنگ کو موخر کنٹریکٹر کی ادائیگیوں کے ساتھ جوڑ دے گا اور اس میں تین نئے فلائی اوور کے ساتھ ساتھ شریانوں کے حصے کی مکمل تعمیر نو شامل ہے۔

فلائی اوور ربالے جنکشن (171 کروڑ)، کرسٹل ہاؤس اور پاونے (110 کروڑ) کے درمیان اور بی اے ایس ایف کمپنی سے مہاپے میں ہنڈائی شوروم (338 کروڑ) کے درمیان بنائے جائیں گے۔ مزید برآں، مرکزی راہداری کے لیے 227 کروڑ روپے کا تعمیر نو کا منصوبہ جاری ہے۔ ترbھے میں ایک اور فلائی اوور پہلے ہی زیر تعمیر ہے جو طویل عرصے سے ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک بڑا ٹریفک جام ہے۔ نئی ممبئی میونسپل کارپوریشن کے سٹی انجینئر شریش ارادوادنے بتایا کہ تھانے-بیلاپور روڈ کی تزئین و آرائش کا کام ہوگا جس میں سڑک کی تزئین و آرائش اور تین نئے فلائی اوور شامل ہیں۔ یہ فیصلہ مسافروں اور مال بردار ٹریفک میں مستقبل میں اضافے کے پیش نظر کیا گیا۔ عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

مزید برآں این ایم ایم سی نے تین نئے فلائی اوورز کے لیے مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن سے 400 کروڑ کی فنڈنگ سپورٹ مانگی ہے، جو کل 800 کروڑ کی تخمینہ شدہ کل لاگت کا نصف ہے۔ شہری ادارے نے دلیل دی ہے کہ ایم آئی ڈی سی کی صنعتی اور رہائشی منظوریوں سے تھانے-بیلاپور پٹی میں ٹریفک میں اضافہ ہوا ہے، اس لیے لاگت کا بوجھ بانٹ دیا جانا چاہیے۔ این ایم ایم سی کمشنر ڈاکٹر کیلاش شندے نے کہا کہ یہ تجویز نئی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے نقل و حرکت کے دباؤ اور بڑھتی ہوئی صنعتی سرگرمیوں کی توقع کرتی ہے۔ شندے نے مزید کہا کہ آنے والے نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے اور ایم آئی ڈی سی کے علاقے کی توسیع کو دیکھتے ہوئے، تھانے-بیلاپور روڈ پر ان نئے فلائی اوور پروجیکٹوں کے لیے منصوبہ بندی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ان فلائی اوورز کی لاگت کو برداشت کرنے کے لیے ایم آئی ڈی سی کو ایک تجویز پیش کی ہے اور اس سلسلے میں حال ہی میں ایک خط بھیجا گیا ہے۔

ایس ٹی ڈپوؤں میں آوارہ کتوں کیخلاف کارروائی کا حکم

ممبئی: ریاست کے چیف سکریٹری نے اب اسٹیٹ ٹرانسپورٹ (ایس ٹی) کارپوریشن کے اسٹیشنوں اور ڈپوؤں میں آزادانہ طور پر گھومنے والے آوارہ کتوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ اسٹیشن اور ڈپو کے علاقوں میں بدنظمی ہے اور کتوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے والی اشیاء خورد و نوش پھینک دی جاتی ہیں۔ چیف سکریٹری راجیش کمار نے کارپوریشن کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایسی چیزوں کو روکنے اور آوارہ اور یتیم کتوں کو روکنے کے لیے اقدامات کرے۔ مزید یہ کہ اگر اسٹیشنوں اور ڈپوؤں میں آوارہ کتوں کی وجہ سے کوئی حادثہ ہوتا ہے تو اب ڈپو ہیڈ اور متعلقہ افسران ذمہ دار ہوں گے۔ ایس ٹی بسوں کی حالت خراب ہے اور بسیں شیڈول کے مطابق نہ چلنے کی وجہ سے مسافروں میں شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ کئی اسٹیشنوں اور ڈپوؤں میں مفت پینے کے پانی اور قابل استعمال بیت الخلاء کی کمی ہے۔

تھانے میں 5.5 کروڑ روپے کی چرس ضبط

ایک شخص گرفتار، نیپالی سپلائر ابھی تک مفرور

تھانے: واگلے اسٹیٹ کرائم برانچ کی ایک ٹیم نے مغربی بنگال کے رہنے والے شنور انور علی (38) کو تھانے میں 5.5 کروڑ روپے کی چرس کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم تھانے میں مواد بیچنے آیا تھا۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ اسے ایک نیپالی شخص نے چرس دی تھی تاہم ملزم کا دعویٰ ہے کہ وہ اس کا نام نہیں جانتا۔ اس سلسلے میں کپور باوڑی پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

اطلاع ملنے پر سینئر پولیس انسپکٹر سلیل بھوسلے، اے پی آئی بھوشن شندے اور جگدیش گاویت کی ایک ٹیم نے 21 نومبر کی دوپہر ساکیت روڈ اور بالکم پاڑا نمبر 2 کے درمیان جال بچھایا۔ خفیہ اطلاع پر موقع پر پہنچنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ تلاشی کے دوران بیگ سے 505 گرام وزنی 10 پیکٹ برآمد ہوئے جن کی بین الاقوامی مارکیٹ میں مالیت 5 کروڑ 50 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ملزم سے 5 ہزار 565 روپے نقدی اور ایک موبائل فون بھی برآمد کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم مغربی بنگال کا رہائشی ہے اور اس کا ساتھی نیپالی شہری ہے، جو مفرور ہے۔ ملزم کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8(a)، 20(b)(ii)(a)) اور 29 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کپور باوڑی پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔

چھ ماہ سے لاپتہ 4 سالہ بچی کو ممبئی پولیس نے ڈھونڈ نکالا

سوشل میڈیا پر مہندرا اینڈ مہندرا گروپ کے چیئرمین آنند مہندرا نے ممبئی پولیس کے کام کو دنیا کے بہترین کاموں میں سے ایک قرار دیا

ممبئی: مہندرا اینڈ مہندرا گروپ کے چیئرمین اور ملک کے معروف تاجر آنند مہندرا نے ممبئی پولیس کی تعریف کی ہے۔ ممبئی پولیس نے 4 سالہ بچی آروہی کو جو چھ ماہ سے لاپتہ تھی، کو اس کے اہل خانہ سے دوبارہ ملایا ہے۔ لڑکی مئی میں ممبئی سے لاپتہ ہوگئی تھی۔ سوشل میڈیا پر آنند مہندرا نے ممبئی پولیس کے کام کو دنیا کے بہترین کاموں میں سے ایک قرار دیا۔

آنند مہندرا نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر ایک پوسٹ کو ریٹویٹ کیا جس میں آروہی کی کہانی سنائی گئی۔ اس پوسٹ کو ایکس صارف موہنی مہیشوری نے شیئر کیا ہے۔ پوسٹ میں بتایا گیا ہے کہ ممبئی پولیس نے کس طرح صبر کیا اور لڑکی کو تلاش کیا۔ لڑکی کو 14 نومبر کو یوم اطفال کے موقع پر اس کے گھر والوں کو واپس کر دیا گیا۔ موہنی مہیشوری نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ممبئی پولیس نے آروہی کے لاپتہ ہونے کے بعد کیس بند نہیں کیا۔

انہوں نے وضاحت کی کہ کچھ پولیس افسران نے اپنی قمیض کی جیبوں میں لڑکی کی تصویر بھی اٹھا رکھی تھی، جیسے وہ ان کی اپنی بیٹی ہو۔ پولیس نے پورے شہر میں پوسٹر تقسیم کیے اور ہر سراغ کی چھان بین کی۔ جب آروشی کو ممبئی واپس لایا گیا تو ممبئی کرائم برانچ نے ہوائی اڈے پر غبارے اور ایک نئے نیلے فراک کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ لڑکی نے پولیس کو دیکھا تو بھاگنے کے بجائے ان کی طرف بھاگی اور قریبی پولیس والے کو گلے لگا لیا۔ آنند مہندرا نے جواب دیتے ہوئے لکھا کہ ممبئی پولیس، آپ نے ہمیں امید اور خوشی کا تحفہ دیا ہے۔ یہی آپ کو دنیا کی بہترین پولیس فورس بناتا ہے۔

ممبئی کو 2032 تک ٹریفک سے نجات دلانے کا منصوبہ

مہاراشٹر حکومت کی جانب سے زیر زمین سڑکوں کا نیٹ ورک تعمیر کرنے کے لیے روڈ میپ تیار

ممبئی: ممبئی میں ٹریفک جام کے مسئلے سے ہر کوئی بخوبی واقف ہے۔ خاص طور پر مانسون کے موسم میں، ممبئی کی سڑکوں پر کلومیٹر طویل ٹریفک جام ہو جاتا ہے، جس سے رہائشیوں کو خاصی تکلیف ہوتی ہے۔ تاہم مہاراشٹر حکومت نے اب ممبئی کی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے ایک روڈ میپ تیار کیا ہے۔

مہاراشٹر حکومت اگلے سات سالوں کے اندر ممبئی کو ایک نئی زیر زمین ٹنل تحفے میں دینے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ یہ زیر زمین سرنگ اہم مقامات جیسے باندرا سی لنک، بی کے سی، اور ممبئی ایئرپورٹ کو جوڑ دے گی۔ اس سے ممبئی میں اوسط رفتار 15-20 کلومیٹر فی گھنٹہ سے بڑھ کر 80 کلومیٹر فی گھنٹہ ہو جائے گی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے مطابق 'ہم پاتال لوک بنا رہے ہیں، زیر زمین سرنگوں کا ایک نیٹ ورک جو ممبئی کے ٹریفک کی بھیڑ کا مسئلہ حل کرے گا۔' سی ایم کا کہنا ہے کہ ممبئی کی 60 فیصد ٹریفک ویسٹرن ایکسپریس ہائی وے سے آتی ہے۔ اس لیے متبادل راستے کے بغیر ٹریفک جام کا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے مطابق ٹنل کا کام اگلے سات سالوں میں مکمل ہونے کی امید ہے۔ اگر سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہوتا ہے، تو ممبئی کو 2032 تک ٹریفک کی بھیڑ سے نجات مل سکتی ہے۔ مزید برآں، سی ایم فڑنویس نے ممبئی کی لائف لائن مانی جانے والی لوکل ٹرینوں کو میٹرو ٹرینوں میں تبدیل کرنے کی بات کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ٹرین سروس میٹرو کی طرح چلائے گی، اور کرایوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔

گھاٹ کوپر: آگ لگنے سے 4 بچوں سمیت 6 افراد جھلس گئے

چاروں زخمی بچے مستحکم لیکن دونوں بالغ شخص تشویش ناک حالت میں اسپتال میں داخل

ممبئی: پیر کی دوپہر مشرقی گھاٹ کوپر میں ایک چال میں آگ لگنے سے چار بچوں سمیت چھ افراد جھلس گئے۔ بچوں کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے جبکہ ایک مرد اور ایک خاتون کو شدید چوٹیں آئی ہیں اور ان کی حالت تشویشناک ہے۔ تمام چھ متاثرین کو علاج کے لیے میونسپل کارپوریشن کے راجہ واڑی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

گھاٹ کوپر ایسٹ میں 90 فٹ روڈ پر سائی نگر کے چال نمبر 10 میں پیر کی دوپہر 12.49 بجے آگ لگ گئی۔ فائر حکام کے مطابق آگ گراؤنڈ پلس ون چال کی پہلی منزل پر 10x10 فٹ کے روم میں لگی۔ اس سے بجلی کی وائرنگ اور انسٹالیشن، ایل پی جی سلنڈر، گھریلو برتن، کپڑے، گیس کا چولہا، ریگولیٹر، ربڑ کے پائپ اور دیگر گھریلو سامان کو نقصان پہنچا۔ ممبئی فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر دوپہر 1.30 بجے تک آگ پر قابو پالیا۔

زخمیوں کی شناخت کر لی گئی ہے۔ پرتیک کمار کھیا (10)، 10-12 جھلس گئے؛ گوری کھیا (10)، 10-12 جھلس گئی، پرشانت وشوکرما (9)، 2-3 جلی ہوئی اور پوجا کھیا (6)، 10-12 جھلس گئیں۔ تاہم، دلت دیوی کھیا (40) 15 فیصد جھلس چکے ہیں، جبکہ ناگیشور کھیا (45) 55 فیصد جھلس چکے ہیں۔ دونوں کی حالت تشویشناک ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے اور تفصیلی تحقیقات کے بعد اس کا پتہ چل سکے گا۔

نئی ممبئی کے 'لاج' میں جسم فروشی کا پردہ فاش

غیر قانونی کاروبار کرنے والے تارکین کے خلاف کارروائی، دو خواتین رہا

نئی ممبئی: کرائم برانچ کو واضح اطلاع ملی کہ نوی ممبئی کے اے پی ایم سی پولیس اسٹیشن حدود میں سری ندھی لاجنگ میں غیر قانونی جسم فروشی چل رہی ہے۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے کرائم برانچ پولیس نے ایک بوگس گاہک کو قیام گاہ میں بھیجا اور اسے خفیہ طور پر اس پر نظر رکھنے کو کہا۔ اس کے بعد جیسے ہی اس نے ایک عورت کا مطالبہ کیا تو اسے ایک عورت دے دی گئی اور پھر جیسے ہی وہ رقم کا لین دین کرنے کے لیے تیار ہوا، کرائم برانچ پولیس نے فوراً اندر جا کر کارروائی کی۔ لاج پر کام کرنے والے منیجر اور ویٹر کو گرفتار کر لیا گیا، اور وہاں لائی گئی دو خواتین کو فوری طور پر رہا کر دیا گیا۔ دونوں ملزمین کو تھانے لے جا کر ان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

پولیس اب مزید تفتیش کر رہی ہے اور یہ دیکھ رہی ہے کہ آیا یہ دونوں اسی طرح کا غیر قانونی کاروبار کہیں اور چلا رہے ہیں۔ دونوں گرفتار ملزمان کا تعلق بیرون ملک سے ہے اور ان کے نام مسترام قنوجیا اور روشال یادو ہیں۔ لاجنگ میں کام کرنے والے کئی ملازمین کے خلاف بھی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس کو اطلاع ملی ہے کہ نوی ممبئی اور اس کے آس پاس کے مختلف لاجز اور دیگر مقامات پر جسم فروشی جاری ہے۔ اس لیے پولس نے ان جگہوں پر چھاپے مارنے شروع کر دیے ہیں جہاں ایسی غیر قانونی سرگرمیاں ہو رہی ہیں اور وہاں کاروبار کے تمام دستاویزات کی جانچ پڑتال شروع کر دی ہے۔ واضح رہے کہ اس غیر قانونی کاروبار میں بہت سے تارکین وطن ملوث ہیں۔ بہت سی خواتین اور بعض جگہوں پر لڑکیوں کو بھی پیسے کا لالچ دے کر ایسی غیر اخلاقی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر اکسایا جاتا ہے۔ اس پس منظر میں پولیس نے سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے اور نئی ممبئی کے پولس کمشنر نے کہا ہے کہ اس علاقے میں مکمل تحقیقات کرنا بہت ضروری اور اہم ہے۔

بعض مقامات پر خواتین کے دیگر غیر قانونی دھندوں میں استعمال ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ اب اس واقعے کے بعد یہ دیکھنا بہت اہم ہوگا کہ پولیس مزید معلومات کہاں سے اکٹھی کرتی ہے اور مزید چھاپے مارتی ہے۔

تینوں سروسز کے درمیان ہم آہنگی ہی مسلح افواج کی حقیقی طاقت: آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی

ممبئی: آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے بحریہ، فوج اور فضائیہ کے درمیان بہتر تال میل کو مسلح افواج کی حقیقی طاقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل کی جنگیں تینوں میدانوں میں ایک ساتھ لڑی جائیں گی اور آپریشن سندور سروسز کے درمیان انضمام کی ایک روشن مثال ہے۔ بحریہ کے بیڑے میں مقامی طور پر تیار کردہ اور ڈیزائن کردہ اینٹی سب میرین وارفیئر کارویٹ آئی این ایس ماہے کی شمولیت کے موقع پر پیر کو ممبئی کے نیول ڈاکیارڈ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جنرل دویدی نے کہا کہ بحریہ کے بیڑے میں آئی این ایس ماہے کی شمولیت سے نہ صرف ہندوستان کی بحریہ کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس جہاز کی شمولیت سے ہندوستانی بحریہ کی سمندری غلبہ کو بڑھانے، ساحلی سکیورٹی گرڈ کو مضبوط بنانے اور ساحل کے ساتھ ہندوستان کے سمندری مفادات کے تحفظ کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ تینوں سروسز کے درمیان انضمام پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "مسلح افواج کی طاقت زمین، سمندر اور ہوا میں ہم آہنگی میں ہے اور یہ کہ مستقبل کے تنازعات متعدد ڈومینز پر محیط ہوں گے اور اس کے لیے متحدہ قومی کوشش کی ضرورت ہے۔" آپریشن سندور کو تعاون کا ایک نمونہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے دنیا بھر میں انسانی امداد کے آپریشنز اور آبی حیات کی کارروائیوں میں فوج اور بحریہ کے درمیان دیرینہ شراکت داری پر بھی زور دیا۔ جنرل دویدی نے تقریب کی صدارت کی، جس کی میزبانی وائس ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن، فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف، ویسٹرن نیول کمانڈ نے کی۔

جمعیۃ علماء بڈھانہ کی مقامی یونٹ میں شہر صدر کا انتخاب

حاجی شرافت علی صدر، مولانا خفی اللہ نائب صدر اور ڈاکٹر عبدالعظیم نائب خازن منتخب

دیوبند (عارف عثمانی) جمعیۃ علماء ہند کی مقامی شاخ بڈھانہ کا انتخابی اجلاس میں مقامی یونٹ صدر کا انتخاب منعقد ہوا۔ انتخابی اجلاس میں متفقہ رائے سے حاجی شرافت علی کو صدر منتخب کیا گیا۔ کارکنان اور عہدیداران نے ان

کے انتخاب کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ حاجی شرافت علی ہمیشہ سماجی سرگرمیوں میں پیش پیش رہے ہیں اور ان کی قیادت میں بڈھانہ یونٹ مزید فعال اور مضبوط ہوگی۔ انتخابی اجلاس میں ضلع صدر مولانا مکرم علی قاسمی بطور مبصر موجود رہے۔ انہوں نے پوری انتخابی کاروائی کا باریکی سے جائزہ لیا۔

مولانا مکرم علی قاسمی نے کہا کہ جمعیۃ کا انتخاب ہمیشہ نظم و ضبط، پختگی اور اتحاد کی علامت رہا ہے۔ تمام اراکین کی متفقہ رائے سے انتخاب کا پایۂ تکمیل تک پہنچنا ہے جو تنظیم کی مضبوطی کی دلیل ہے۔ انہوں نے حاجی شرافت علی کو باضابطہ صدر منتخب قرار دیتے ہوئے تنظیمی سرگرمیوں کو مزید تیز کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں نائب صدر کے لیے مولانا خفی اللہ مفتاحی اور نائب خازن کے لیے ڈاکٹر عبدالعظیم کے نام کی تجویز حافظ راشد قریشی نے پیش کی، جسے تمام حاضرین نے اتفاقِ رائے سے منظور کیا۔ انتخابی اجلاس میں

ووٹر S.I.R کا موضوع بھی خاص طور پر زیر غور آیا۔ مقررین نے کہا کہ ووٹر لسٹ جمہوری نظام کی بنیاد ہے، اس میں کسی قسم کی خامی، غلطی یا نام کا حذف ہونا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ جمعیۃ علماء کی جانب سے چلائے جارہے بیداری مہم کے سلسلے میں مفتی یامین قاسمی نے تفصیلی ڈیمو پیش کیا۔ ضلع مولانا مکرم علی قاسمی نے بتایا کہ ووٹر لسٹ میں نام جوڑنے، درستگی کرانے اور BLO سے رابطہ کرنے کے سلسلے میں مکمل رہنمائی دی جارہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہر شہری کا ووٹر لسٹ میں نام درج ہونا اس کا بنیادی حق ہے اور جمعیۃ اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ مولانا مکرم علی قاسمی اور محمد آصف قریشی بڈھانوی مقررین نے جمعیۃ علماء ہند کی سو سالہ درخشاں تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کے قدیم اور معتبر سماجی و دینی اداروں میں سے ایک ہے۔

اس کا قیام سن 1919 میں آزادیِ ہند اور قومی یکجہتی کے مقصد سے عمل میں آیا۔ جمعیۃ نے تحریکِ آزادی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ مہاتما گاندھی، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا ابوالکلام آزاد اور دیگر رہنماؤں کے ساتھ مل کر جمعیۃ نے ملک کو انگریزوں کی غلامی سے نجات دلانے میں تاریخی خدمات انجام دیں۔ آزادی کے بعد بھی جمعیۃ نے آئینِ ہند، گنگا جمنی تہذیب، قومی یکجہتی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور کمزور طبقات کے حقوق کے لیے مسلسل جدوجہد جاری رکھی۔ تعلیم، ریلیف، قدرتی آفات میں مدد، قانونی معاونت اور سماجی انصاف کے میدان میں جمعیۃ کی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔ اجلاس میں حافظ تحسین نے سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش کی۔ اجلاس کی صدارت مولانا مکرم علی قاسمی اور نظامت مفتی فرمان قاسمی نے انجام دی۔ اجلاس سے مولانا صنوبر قاسمی، مولانا عالم مفتاحی، حافظ عبدالغفار، حافظ راشد سمیت متعدد مقررین نے خطاب کیا۔

'نئے چراغِ شہرِ جگر' جشن اردو پروگرام میں مہکی شاعری کی خوشبو

انوائرمنٹ پروٹیکشن موومنٹ اور وی کیئر سوسائٹی مرادآباد کے زیرِ اہتمام منعقد ہوا پروگرام

ذاکر علی بیگ

مرادآباد(صحافت بیورو) انوائرمنٹ پروٹیکشن موومنٹ اور وی کیئر سوسائٹی مرادآباد کے زیرِ اہتمام بعنوان 'نئے چراغِ شہرِ جگر' جشنِ اردو پروگرام کا انعقاد شہر جے محلّہ بروالان واقع ایک بینکویٹ ہال میں گزشتہ شب کیا گیا۔ اردو ادب کی اس محفل میں شہر جگر کے شعرا کرام نے شرکت کی اور کلام پیش کیے، جس سے شروع سے آخر تک ماحول شاعری کی خوشبو سے مہکتا رہا۔

عالمی شہرت یافتہ شاعر گوہر زادہ منصور عثمانی و سینئر شاعر انجینئر انور کیفی کی سرپرستی میں منعقدہ پروگرام کی صدارت نیشنل سوشل آرگنائزیشن کے صدر الحاج مرزا ارشد بیگ نے کی۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ایم ایل اے حاجی ناصر قریشی نے شرکت فرمائی جبکہ مہمانِ ذی وقار کے طور پر سماجوادی پارٹی کے شہر صدر و کونسلر اقبال حسین انصاری، سابق شہر صدر ایس پی شعیب حسن خان پاشا، کانگریس لیڈر اسد مولائی، آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے شہر صدر حاجی وکیع رشید، انوار ملک، اسلم پنچایتی اور سرور مرزا وغیرہ محفل کا حصہ بنے۔ اس موقع پر شعیب پاشا، اقبال حسین انصاری حاجی وکیع رشید نے جلد ایک بڑا مشاعرہ منعقد کرانے کا اعلان کیا۔ مشاعرے میں موجود شعراء کرام نے اپنے خوبصورت کلام سے سامعین کو مسحور کردیا۔ ایڈوکیٹ ضیا ضمیر اور احمد مرادآبادی نے اپنے اندازِ بیاں اور دلوں کو چھو لینے والی شاعری سے محفل پر ایسی چھاپ چھوڑی کہ ہر طرف داد و تحسین کی گونج سنائی دی۔ اسی طرح فرحت علی خان، نورزماں نور، عارفہ عنبر، فیروز خان، ناظم رضا، غلام غازی، فنا ضمیر، ناظر مرادآبادی، فرید عالم فرید، نثار مراد آبادی، اور وسیم علوی نے بھی کلام پیش کیے۔ نظامت کے فرائض بحسن وخوبی سلطان اظہر نے انجام دیے۔ ای پی ایم کے صدر سید زبیر علی، جنرل سکریٹری محمد تنظیم شاستری، وی کیئر کے صدر محمد آصف نے سبھی مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور اردو زبان کی خدمت کے اس سلسلے کو جاری رکھنے کا عہد کیا۔

شدید سردی کے پیشِ نظر جاری کی گئی ایڈوائزری

جسم کی گرمی کو برقرار رکھنے کے لیے غذائیت سے بھرپور خوراک اور گرم مشروبات کا استعمال کریں

ذاکر علی بیگ

مرادآباد(صحافت بیورو) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، فائنانس اینڈ ریونیو، محترمہ ممتا مالویہ نے ٹھنڈی ہواؤں و شدید سردی کے دوران عوام کی سہولت اور حفاظت کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ انہوں کہا کہ مقامی ریڈیو، روزانہ اخبارات، ٹیلی ویژن، اور موبائل فون کے ذریعے موسم کے بارے میں اپ ڈیٹ رہیں۔ کوئلے کے چولہے، مٹی کے تیل کے چولہے، ہیٹر وغیرہ استعمال کرتے وقت احتیاط برتیں، اور زہریلے/زہریلے دھوئیں کو جمع ہونے سے روکنے کے لیے مناسب وینٹیلیشن برقرار رکھیں۔ اپنے جسم کو خشک رکھیں۔ گیلے کپڑے فوری طور پر تبدیل کریں، کیونکہ وہ آپ کے جسم کے لیے نقصان دہ ہوسکتے ہیں۔ اگر آپ کے گھر میں الاؤ نہیں ہے تو، کیمونٹی مراکز/جگہوں پر جائیں جہاں انتظامیہ کی طرف سے انتہائی سردی کے دنوں میں الاؤ کا انتظام کیا گیا ہے۔ گرم کپڑوں کی ایک سے زیادہ تہوں کو پہننا، جیسے اونی کپڑے، سویٹر، ٹوپیاں، مفلر وغیرہ، آپ کو سردی سے بچاسکتے ہیں۔ شدید سردی اور دھند کے دوران چھوٹے بچوں اور بوڑھوں کو جتنا ممکن ہو گھر کے اندر رکھیں. جسم کی گرمی کو برقرار رکھنے کے لیے غذائیت سے بھرپور خوراک اور گرم مشروبات کا استعمال کریں۔ اگر آپ کو ہائپوتھرمیا کی علامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جیسے کہ جسم کا غیر معمولی درجہ حرارت، الجھن یا یادداشت میں کمی، بے ہوشی، بے ہوشی، بے قابو کپکپاہٹ، سستی، تھکاوٹ، لڑکھڑانا، تھکن وغیرہ، اپنے قریبی اسپتال سے رابطہ کریں۔ مزید کہا کہ اگر آپ کو فراسٹ بائٹ کی علامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جیسے جسم کے اعضاء کا سن پڑنا، انگلیوں، کانوں، ناک وغیرہ پر سفید یا پیلے دھبے، اپنے قریبی ہسپتال سے رابطہ کریں۔ اگر بجلی غائب ہوجاتی ہے، تو فریزر کا دروازہ بند رکھا جائے تو فریز میں 48 گھنٹے تک کھانا محفوظ رکھ سکتا ہے۔ آس پاس کے اکیلے رہنے والے پڑوسیوں، خاص طور پر بزرگوں سے آگاہ رہیں، اور کسی بھی ایمرجنسی صورت حال میں قریبی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کریں۔

26 اور 27 نومبر کو منعقد ہوگا

ایم ایل اے اسپورٹس مقابلہ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد(صحافت بیورو) مرادآباد شہر اسمبلی حلقہ کے لیے ایم ایل اے اسپورٹس مقابلہ 26 اور 27 نومبر کو نیتاجی سبھاش چندر بوس اسپورٹس اسٹیڈیم، سونک پور، مرادآباد میں منعقد ہوگا۔ جس میں ایتھلیٹکس، والی بال، کبڈی، ریسلنگ، جوڈو، بیڈمنٹن، ویٹ لفٹنگ، اور فٹ بال کے مقابلے لڑکوں اور لڑکیوں کے سب جونیئر، جونیئر اور سینئر کیٹیگریز میں منعقد ہوں گے۔

ضلع یوتھ ویلفیئر اینڈ ریجنل ڈیولپمنٹ ٹیم آفیسر بھگوان داس نے بتایا کہ مرادآباد شہر اسمبلی حلقہ کے کھلاڑی مقابلے میں حصہ لے سکتے ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے کھلاڑی 26 نومبر 2025 کو صبح 10 بجے سونک پور اسٹیڈیم، رام گنگا وہار، مرادآباد میں پہنچیں۔

پولیس نے آرٹی او محکمہ کو چالان ادا نہ کرنے والی 11500 گاڑیوں کی لسٹ بھیجی

آرٹی او محکمہ ان سب گاڑیوں کو بلیک لسٹ کرنے کی تیاری کررہا ہے : محکمہ ٹریفک

دیوبند (عارف عثمانی) پولیس نے ٹریفک ضابطوں کی بار بار خلاف ورزی کرنے پر پانچ سے زائد مرتبہ چالان کاٹے جانے والی 11500 گاڑیوں کی لسٹ آرٹی او محکمہ کو بھیجی ہے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان گاڑیوں پر پانچ سے زائد چالان قابل ادائیگی ہیں کیونکہ گاڑی کے مالکان نے اب تک ان چالان کی رقومات جمع نہیں کی ہیں، اس رپورٹ کے ملنے کے بعد آرٹی او محکمہ ان گاڑیوں کو بلیک لسٹ کرنے کی تیاری کررہا ہے۔ واضح ہو کہ بلیک لسٹ ہونے والی گاڑیوں کو کہیں ٹرانسفر نہیں کیا جاسکے گا اور نہ ہی انہیں فروخت کرنے کا عمل آسان ہوگا۔ ٹریفک محکمہ کا کہنا ہے کہ بہت سی گاڑیوں پر 25 چالان واجب الاداء ہیں جو نہایت لاپرواہی کا ثبوت ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گاڑیوں کا بار بار چالان ہونا اور مالکان کی جانب سے چالان کی رقم ادا نہ کرنا ٹریفک نظام کو متاثر کرتا ہے۔ دوسری جانب روڈ سیفٹی سے متعلق بھی خطرات میں اضافہ ہوتا ہے، آرٹی او کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کا مقصد عوام میں ٹریفک ضابطوں کے لئے بیداری لانا اور لاپرواہ ڈرائیوروں پر نظر رکھنا اور ان کی لاپرواہی کے انداز کو ختم کرنا ہے۔

پروفیسر عظمیٰ فردوس، اے ایم یو میں شعبہ امراض اطفال کی چیئرپرسن مقرر

علی گڑھ، (پریس ریلیز)، جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ امراض اطفال کی پروفیسر عظمیٰ فردوس کو آئندہ تین سال کی مدت کے لئے شعبے کا چیئرپرسن

مقرر کیا گیا ہے۔ پروفیسر عظمیٰ فردوس ایک ماہر معالج اور ممتاز ماہرِ تعلیم ہیں، جنہیں تدریس کا 18 سالہ تجربہ حاصل ہے۔ انہوں نے جے این ایم سی سے ہی 2000 میں ایم بی بی ایس اور 2005 میں ایم ڈی (پیڈیاٹرکس) کی ڈگری نمایاں رینکنگ کے ساتھ حاصل کی۔ بعدازاں وہ دو سال تک سینئر ریزیڈنٹ رہیں اور پھر فیکلٹی ممبر مقرر ہوئیں۔ ان کے اختصاص کے شعبوں میں نیونیٹولوجی اور ڈیولپمنٹل پیڈیاٹرکس شامل ہیں۔ پروفیسر فردوس ضلعی ارلی انٹروینشن سینٹر اور راشٹریہ بال سواستھیہ کاریہ کرم (آر بی ایس کے)، نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت قائم سینٹر آف ایکسی لینس کی نوڈل آفیسر بھی ہیں۔ انہوں نے بچوں میں نمونیا کے موضوع پر ایک اہم ملٹی سینٹرک تحقیقی پروجیکٹ مکمل کیا ہے۔ انھوں نے قومی و بین الاقوامی رسائل میں 40 تحقیقی مقالات شائع کئے ہیں، کانفرنسوں میں 25 مقالے پیش کئے ہیں، تین کتابیں تصنیف کی ہیں، اور متعدد پی جی مقالوں کی رہنمائی کی ہے۔ انہیں پروفیسر آر ایس دیال گولڈ میڈل برائے نیونیٹولوجی، ڈاکٹر ہادی حسن میموریل میڈل، فائزر ایوارڈ سمیت متعدد یونیورسٹی میڈلز اور امتیازات سے نوازا جا چکا ہے۔ پروفیسر فردوس پیڈیاٹرک ایڈوانسڈ لائف سپورٹ اور نیونیٹل ایڈوانسڈ لائف سپورٹ کی تربیت یافتہ ہیں اور نوجات شیشو سرکشا کاریہ کرم (این ایس ایس کے) کی ٹرینر بھی ہیں۔

عوامی سماعت وخواتین کے ہیلپ ڈیسک کو مزید مؤثر بنائیں

ایس ایس پی نے تمام پولیس اسٹیشن انچارجز کو کی ہدایت

ذاکر علی بیگ

مرادآباد(صحافت بیورو) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) مرادآباد

ستپال انتیل نے عوامی سماعت کے لیے آنے والے شکایت کنندگان کے مسائل سنے اور موصول ہونے والی عوامی شکایات کے فوری حل کے لیے متعلقہ پولیس افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ پیر کو، ایس ایس پی نے عوامی سماعت کے لیے آنے والے شکایت کنندگان کے مسائل/شکایات سنیں۔ انہوں نے متعلقہ پولیس انچارجز کو ہدایت کی کہ عوامی سماعت کے دوران موصول ہونے والی شکایات کے فوری اور معیاری حل کو یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے تمام اسٹیشن انچارجز کو ہدایت کی کہ وہ عوامی سماعت/خواتین کے ہیلپ ڈیسک کو مزید موثر بنائیں تاکہ متاثرہ/شکایت کنندہ کو غیر ضروری طور پر اپنے تھانے سے پولیس آفس آنے کی ضرورت نہ پڑے۔ انہوں نے تمام اسٹیشن انچارجز کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جو بھی مسئلہ تھانے کی سطح پر حل کیا جاسکتا ہے اسے تھانے کی سطح پر ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، بروقت اور معیاری حل کو یقینی بنایا۔

میپلس اکیڈمی میں طالب علموں کے لئے کیرئیر میلہ کا انعقاد

اس طرح کے پروگرام کے ذریعہ طالب علموں کو اپنے کیرئیر کے لئے بہتر رہنمائی ملتی ہے: ڈاکٹر چترا جوشی

دیوبند (عارف عثمانی) میپلس اکیڈمی میں کیرئیر میلہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میلہ میں درجہ 9 سے درجہ 12 تک کے طالب علموں نے شرکت کی۔ ان طالب علموں کی یونیورسٹی سمیت مختلف اداروں کی جانب سے رہنمائی کی گئی۔ اس میلہ کے دوران طالب علموں کو مختلف میدانوں میں اپنا کیرئیر بنانے سے متعلق جانکاری دی گئی۔ سہارنپور، مظفر نگر اسٹیٹ ہائی وے پر واقع میپلس اکیڈمی میں منعقدہ کیرئیر میلہ کا افتتاح ادارہ کی پرنسپل ڈاکٹر چترا جوشی نے کیا۔ بعدازاں کاؤنسلنگ انفارمر

سنجے پنوار سمیت ماہرین نے طالب علموں کو میڈیکل، انجینئرنگ، آرٹ، مینیجمنٹ، ڈیفینس، میڈیا، آئی ٹی کمپنیز اور صنعتی یونٹوں سمیت دیگر میدانوں میں موجود کیرئیر مواقعوں کے بارے میں تفصیلی رہنمائی کی۔ کیرئیر میلہ میں شریک طلبہ وطالبات نے مختلف کیرئیر، کاؤنسلنگ اسٹال پر پہنچ کر وہاں موجود ماہرین سے اپنی پسند کے کیرئیر سے متعلق سوالات پوچھے اور معلومات حاصل کیں۔ اس پروگرام میں چتکارا یونیورسٹی کے مندیپ سنگھ اور گرافک ایرا یونیورسٹی کے ڈاکٹر وپن کوشل نے طالب علموں کے سوالات کے جواب دیئے اور ان کی رہنمائی کی۔ اس میلہ میں بی آئی ٹی، کوانٹم اور ایمیٹی سمیت 30 سے زائد ڈگری کالجوں اور اداروں کے نمائندوں نے میلہ میں شریک طالب علموں کو کیرئیر سے متعلق بیش قیمت معلومات دیں۔ ادارہ کی پرنسپل ڈاکٹر چترا جوشی نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام کے انعقاد سے طالب علموں کی صحیح رہنمائی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس طرح کے پروگرام طالب علموں کے روشن مستقبل کے لئے اہم ثابت ہوتے ہیں۔

پائن ہلس اکیڈمی میں ٹریفک ضابطوں سے متعلق بیدار پروگرام منعقد

سڑک اور ٹریفک ضابطوں پر عمل کرکے حادثات سے بچا جاسکتا ہے : ایس آئی سنجے سنگھ

دیوبند (عارف عثمانی) پائن ہلس اکیڈمی میں پیر کے روز ٹریفک بیداری سے متعلق ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں ٹریفک پولیس کے انسپکٹر سنجے سنگھ اور جتیندر کمار نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ انہوں نے طلبہ وطالبات روڈ سیفٹی اور ٹریفک ضابطوں کے تئیں بیدار کرتے ہوئے تفصیلی معلومات پیش کیں۔ اپنے خطاب کے دوران سنجے سنگھ نے بتایا کہ سڑک پار کرتے وقت زیبر اکراسنگ کا استعمال کرنا نہایت ضروری ہے اور اپنے دائیں بائیں دیکھنا بھی بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائیکل چلاتے وقت بھی ہیلمیٹ کا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ ہیلمیٹ ہمارا محافظ ہے جو حادثہ رونما ہونے کی صورت میں شدید زخمی ہونے سے ہمیں بچاتا ہے، اس کے علاوہ انہوں نے طلبہ وطالبات کو ٹریفک سگنل کی تینوں لائٹوں، لال، پیلی اور ہری لائٹ کی اہمیت بتاتے ہوئے اس پر عمل کرنے کو بھی ضروری بتایا۔ پروگرام کے آخر میں تمام طلبہ وطالبات کو ٹریفک ضابطوں پر عمل کرنے اور دوسروں کو اس کی ترغیب دینے کا حلف دلایا۔ پروگرام میں موجود طلبہ وطالبات نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ اس حلف برداری میں شرکت کی۔ پروگرام اسکول کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر خالد انصاری ایڈوکیٹ، صدر مسعود خان اور پرنسپل سید محمد سمیر نے بھی ٹریفک ضابطوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس بیداری پروگرام کی بھرپور ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ وطالبات کو ٹریفک ضابطوں پر عمل کرنے کے لئے بیدار ایک اہم سماجی پہل ہے۔ ادارہ کے ٹیچنگ اسٹاف نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے اہم رول ادا کیا۔

اے ایم یو کے دو اساتذہ نے کولکاتہ کے بین الاقوامی سیمینار میں مقالے پیش کئے

علی گڑھ، (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ سنّی دینیات کے دو اساتذہ نے کولکاتہ کے حج ہاؤس میں ورلڈ فورم فار اسلامک لٹریچر کے زیر اہتمام منعقدہ 41ویں بین الاقوامی سیمینار میں اپنی علمی کاوشیں پیش کیں۔ اس سیمینار کی میزبانی جبرئیل انٹرنیشنل اسکول نے کی، جب کہ ویسٹ بنگال اردو اکیڈمی شریک میزبان تھی۔ ڈاکٹر ندیم اشرف نے مولانا عبیداللہ العابدی سہروردی کی زندگی، علمی خدمات اور اصلاحی فکر پر ایک جامع مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے مولانا سہروردی کے اُس متوازن علمی منہج کو اجاگر کیا جو کلاسیکی اسلامی روایت اور جدید فکری رجحانات میں ہم آہنگی پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی نشان دہی کی کہ مولانا سہروردی نے عصری چیلنجوں کا معقول و مدلل انداز میں مقابلہ کرنے پر زور دیا۔

دارالعلوم زکریا دیوبند میں طلبہ کے مابین لحاف تقسیم

دیوبند (عارف عثمانی) دارالعلوم زکریا دیوبند میں آج 300 طلباء اور غرباء کے مابین لحاف تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر دارالعلوم زکریا کے نائب مہتمم مفتی شفیع اللہ خان نے کہا کہ ہمیں اللہ تعالی نے موقع دیا ہے اور یہ ہماری خوش نصیبی ہے وہ ہم سے یہ کار خیر لے رہے ہیں ایسی سردی میں ضرورت مندوں کی مدد کے لیے صاحب حیثیت مسلمانوں کو آگے آکر بڑھ چڑھ کر مدد کرنی چاہیے۔

یہ صدقہ جاریہ ہے جو نہ صرف ہماری زندگی میں بلکہ اس کے بعد آنے والی آخرت کی زندگی کے لیے بھی ذخیرہ اور جنت کی حاصل کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے، اللہ تعالی نے مسلمان کے اوپر زکوۃ کو فرض کیا ہے، صدقہ کرنا بھی بتایا ہے اور اس کے علاوہ امداد کرنے کے بھی بہت فوائد اسلام میں بتائے گئے ہیں جس سے نہ صرف یہ کہ ہمارا مال پاک ہوتا ہے بلکہ ہمارے رزق میں روزی میں اور ہمارے حال احوال میں خوشحالی شامل ہو جاتی ہے تو اپنے ذہنی قلبی اور روحانی سکون کے لیے اللہ تعالی کو خوش کرنے کے لیے ہمیں ہمیشہ سنت پر اور کھلے ہاتھ سے صدقہ دینے پر عمل کرنے کے لیے کوشاں رہنا چاہیے۔

سبھی کو اپنی حیثیت کے مطابق ضرورتمندوں کی مدد کرنی چاہئے۔ اس موقع پر منیجر قاری محمد سلمان اور مولانا افاض الدین ناظم دارالاقامہ نے اپنے ہاتھوں سے طلبہ کے مابین لحاف تقسیم کئے۔

قابض اسرائیل کی خلاف ورزیوں سے جنگ بندی خطرے میں پڑ رہی ہے: ترجمان حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے ترجمان حازم قاسم نے واضح کیا ہے کہ اگر جنگ بندی کے کسی بھی معاہدے کے تحت بین الاقوامی افواج کو غزہ کے محاصرے زدہ علاقے میں داخل کرنے کی تجویز پیش کی جاتی ہے تو ان افواج کا بنیادی فریضہ یہ ہونا چاہیے کہ وہ نہتے فلسطینی شہریوں کو قابض اسرائیلی فوج کی مسلسل جارحیت اور حملوں سے محفوظ رکھیں۔

حازم قاسم نے ذرائع ابلاغ سے گفتگو میں کہا کہ حماس کے وفد کی قاہرہ میں موجودگی اس بات کی کھلی دلیل ہے کہ تحریک جنگ بندی کے معاہدے کے دوسرے مرحلے پر سنجیدگی سے آگے بڑھنے کے لیے ثالثوں سے مکمل تعاون کر رہی ہے۔ انہوں نے توجہ دلائی کہ اس مرحلے کی راہیں پیچیدہ ہیں مگر حماس اپنے حصے کا کام مکمل کر چکی ہے جبکہ قابض اسرائیل بدستور معاہدے کی خلاف ورزیوں اور بنیادی حقوق کی پامالیوں میں مصروف ہے۔

انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیلی مظالم جنگ بندی کے معاہدے کو کمزور کر سکتے ہیں اور اس کے انہدام کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ یہ پیغام حماس نے قاہرہ مذاکرات کے دوران ثالثوں تک بہت وضاحت کے ساتھ پہنچا دیا ہے۔

حازم قاسم نے نشاندہی کی کہ قابض اسرائیلی فوج روزانہ کی بنیاد پر غزہ کے اندر نام نہاد یلو لائن کو آگے بڑھا رہی ہے جو سست رفتار جارحیت کی پالیسی کا حصہ ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ طرز عمل معاہدے کی بنیادوں کو چھیڑ رہا ہے اور زمینی حالات میں کشیدگی بڑھا رہا ہے۔ اسی ضمن میں حازم قاسم نے بیروت کی جنوبی نواحی بستی پر قابض اسرائیل کے حملے کو عرب امت پر ایک نئی جارحیت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ انتہائی خطرناک جارحیت ہے جو خطے میں مزید بے چینی اور تناؤ کو ہوا دے سکتی ہے۔

دھرمیندر کی آخری رسومات ادا

صرف اہل خانہ اور بالی ووڈ ہستیاں رہیں موجود

ممبئی، (صحافت بیورو): بالی ووڈ کے سُپر اسٹار اور 'ہی مین' کے نام سے مشہور دھرمیندر کے انتقال نے بالی ووڈ کے ساتھ ساتھ ان کے چاہنے والوں میں غم کی لہر دوڑا دی ہے۔ ان کی آخری رسومات آج بغیر کسی شور شرابہ کے ممبئی واقع وِلے پارلے میں ادا کر دی گئیں۔ 6 دہائیوں سے فلم انڈسٹری میں سرگرم رہنے والے دھرمیندر نے کئی فلموں میں کام کیا اور مداحوں کو محظوظ کیا۔ اداکار گزشتہ کافی عرصہ سے بیمار تھے۔ قابل ذکر ہے کہ دھرمیندر کا علاج اُن کے جوہو واقع گھر پر ہی چل رہا تھا۔ پیر کی دوپہر اُن کے بنگلہ 'سنی وِلا' میں اچانک سرگرمیاں تیز ہو گئیں، جس سے علاقے میں ہلچل مچ گئی اور پھر موت کی خبر گردش کرنے لگی۔ سنی وِلا میں جب ایمبولینس پہنچی تو سرگرمیاں مزید بڑھتی ہوئی دیکھی گئیں۔ بعد ازاں دھرمیندر کے جسد خاکی کو پون ہنس کے وِلے پارلے لے جایا گیا، جہاں اہلِ خانہ کی موجودگی میں ان کی آخری رسومات فوری طور پر ادا کر دی گئی۔ اس دوران گھر والوں نے انتہائی خاموشی اختیار کیے رکھی اور سخت سیکورٹی کے درمیان اداکار کی آخری رسومات انجام دی گئیں۔ آخری رسومات میں اہل خانہ کے علاوہ بالی ووڈ کی کچھ مشہور ہستیاں موجود تھیں۔ امیتابھ بچن اور عامر خان سمیت بالی ووڈ کے کئی بڑے ستارے وِلے پارلے کے شمشان گھاٹ پہنچتے نظر آئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دھرمیندر کے گھر ایک ایمبولینس کو داخل ہوتے دیکھا گیا تھا، جس کے فوراً بعد ممبئی پولیس نے سیکورٹی کے پیش نظر بنگلہ کے باہر بیریکیڈنگ شروع کر دی تھی۔ پولیس فورس کے علاوہ تقریباً 50 پرائیویٹ سیکورٹی گارڈز کی ٹیم بھی موقع پر موجود تھی۔ آخری رسومات کی تکمیل تک دیول خاندان کی طرف سے دھرمیندر کے انتقال کی تصدیق نہیں کی گئی تھی، کافی دیر بعد میں یہ افسوسناک خبر مداحوں کے ساتھ شیئر کی گئی۔ دھرمیندر کے انتقال کی خبر سنتے ہی پورا بالی ووڈ انہیں الوداعی سلام پیش کرنے کے لیے شمشان گھاٹ پہنچا۔ ابتدائی طور پر امیتابھ بچن اور عامر خان آخری رسومات میں شامل ہوئے۔ اسی دوران کرن جوہر نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی، جس کے بعد یکے بعد دیگرے ایک کئی فنکار وِلے پارلے پہنچنے لگے۔ گوری خان، سلمان خان، راجکمار سنتوشی، سلیم خان، سنجے دت اور انل شرما جیسے فنکار بھی فوری طور پر آخری رسومات میں شامل ہونے پہنچ گئے۔

پنجاب کے ساہنیوال میں پیدا ہوئے لیکن پھگواڑہ میں پلے بڑھے دھرمیندر نے اپنی زندگی کے ابتدائی سال اسی قصبے میں گزارے، جہاں ان کے والد، ماسٹر کیول کرشن چودھری، آریہ ہائی اسکول میں ایک معزز استاد کے طور پر کام کرتے تھے۔ اس ستارے نے 1950 میں اسی اسکول سے میٹرک مکمل کیا اور اساتذہ اور ہم جماعت کے ذریعہ ایک شریف اور ایماندار لڑکے کے طور پر یاد کیے جاتے ہیں، جس کی عاجزی جوانی میں بھی عیاں تھی۔ 1952 میں پھگواڑہ کے رام گڑھیا کالج سے انٹرمیڈیٹ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد، دھرمیندر اپنے سنیما خوابوں کو پورا کرنے کے لیے ممبئی چلے گئے۔ انہیں جلد ہی شہرت مل گئی، لیکن وہ اس شہر سے گہرائی سے جڑے رہے، جس نے ان کی ابتدائی زندگی کو تشکیل دیا۔

دھرمیندر کی موت اداکاری کی دنیا کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے: برلا

نئی دہلی (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ معروف فلمی اداکار اور سابق ایم پی دھرمیندر کی موت اداکاری کی دنیا اور فن کی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں مسٹر برلا نے کہا کہ 'معروف فلمی اداکار اور سابق رکن پارلیمنٹ دھرمیندر کا انتقال انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے طویل عرصے تک اپنی اداکاری سے ہندوستانی سنیما کو مالا مال کیا۔ وہ کئی بہترین فلموں اور یادگار فلمی مکالموں سے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دھرمیندر راجستھان کے بیکانیر پارلیمانی حلقہ سے 14ویں لوک سبھا کے لیے بھی منتخب ہوئے تھے۔ ان کی موت اداکاری اور فن کی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ میں ایشور سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آنجہانی کی آتما کو شانتی دے اور سوگوار خاندان اور مداحوں کو ناقابل برداشت غم کی اس گھڑی میں صبر جمیل کرے۔

ہندوستان کا سی او پی 30 کے نتائج پر اطمینان کا اظہار

منصفانہ تغیراتی نظام سے عالمی اور قومی سطحوں پر مساوات اور آب و ہوا کے انصاف کو چلانے میں مدد کی امید

بیلم، برازیل، (ایجنسیاں): ہندوستان نے برازیل کے بیلم میں یو این ایف سی سی سی او پی 30 کے اختتامی اجلاس کے دوران اعلیٰ سطحی بیان میں سی او پی 30 کی مبنی بر شمولیت قیادت کے لیے مضبوط حمایت کا اعلان کیا اور کانفرنس کے دوران لیے گئے دیگر اہم فیصلوں کا خیر مقدم کیا۔ بیان میں سی او پی کے صدر کی قیادت کے لیے ہندوستان کی جانب سے اظہار تشکر کیا گا، جو مبنی بر شمولیت، متوازن اور موتیراؤ کے برازیلی جذبے پر مبنی رہا اور جس نے سی او پی 30 کی دیانت داری کے ساتھ رہنمائی کی۔ اختیارکاری سے متعلق عالمی ہدف (جی جی اے) کے تحت پیشرفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے ہندوستان نے اس فیصلے کے ایکویٹی جہت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ترقی پذیر ممالک میں موافقت کی زبردست ضرورت کو تسلیم کرتا ہے۔ ہندوستان کے خطاب کا ایک اہم عنصر موسمیاتی مالیہ فراہم کرنے کے لیے ترقی یافتہ ممالک کی دیرینہ ذمہ داریوں پر زور تھا۔ بیان میں آرٹیکل 1.9 پر طویل عرصے سے توجہ مرکوز کرنے کی طرف سفر شروع کرنے میں ہندوستان کی حمایت میں ایوان صدر کی طرف سے کی گئی کوششوں کی تعریف کی گئی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان بین الاقوامی تعاون کے جذبے سے پوری امید رکھتا ہے کہ 33 سال قبل ریو میں کیے گئے وعدے اب بیلیم میں فریقین کے ذریعے پورے ہوں گے۔

ہندوستان نے سی او پی 30 کے بڑے نتائج پر اطمینان کا اظہار کیا، ان میں سب سے اہم منصفانہ تغیراتی نظام کا قیام ہے۔ بیان میں اسے ایک اہم سنگ میل قرار دیا گیا اور امید ظاہر کی گئی کہ یہ عالمی اور قومی دونوں سطحوں پر مساوات اور آب و ہوا کے انصاف کو چلانے میں مدد کرے گا۔ ہندستان نے یکطرفہ تجارت پر پابندی والے موسمیاتی اقدامات پر بات چیت کے لیے جگہ فراہم کرنے کے لیے ایوان صدر کا شکریہ ادا کیا۔ یہ اقدامات تیزی سے تمام ترقی پذیر ممالک کو متاثر کر رہے ہیں اور کنونشن اور اس کے پیرس معاہدے میں درج ایکویٹی اور سی بی ڈی آر-آر سی کے اصولوں کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ان مسائل کو قالین کے نیچے نہیں رکھا جا سکتا۔ اس نے مزید کہا کہ پارٹیوں نے اس رجحان کو پلٹنے کے لیے یہاں سے شروعات کی ہے۔ موسمیاتی کارروائی کے بارے میں ہندوستان کے اصولی نقطہ نظر کا اعادہ کرتے ہوئے، بیان میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہیے کہ موسمیاتی تبدیلیوں میں تخفیف کا بوجھ ان لوگوں کے کندھوں پر نہ ڈالا جائے جن کی اس مسئلے کو پیدا کرنے میں سب سے کم ذمہ داری ہے۔ کمزور آبادیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ عالمی مدد کی ضرورت پر زور دیا گیا، جن کی ایک بڑی اکثریت گلوبل ساؤتھ میں ہے، تاکہ وہ موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے اثرات سے خود کو بچا سکیں۔

ہندوستان اور عمان نے اپنی دفاعی شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اظہار کیا

نئی دہلی، (ایجنسی) ہندوستان اور عمان نے دفاعی شعبے میں صنعتی تعاون میں اضافہ، دفاعی ساز و سامان کی مشترکہ پیداوار اور ٹیکنالوجی کے اشتراک پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنی دفاعی شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ دفاع سکریٹری راجیش کمار سنگھ اور عمان کی وزارت دفاع کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر محمد بن ناصر بن علی الزابی نے پیر کو یہاں مشترکہ فوجی تعاون کمیٹی کے 13ویں اجلاس کی مشترکہ صدارت کی۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان مضبوط دفاعی تعاون کا جائزہ لیا اور مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے علاقائی اور بین الاقوامی سلامتی کی پیش رفت، خاص طور پر بحر ہند کے علاقے سے متعلق۔ پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے دفاعی شعبے میں صنعتی تعاون کو گہرا کرنے، دفاعی آلات کی مشترکہ پیداوار اور ٹیکنالوجی کے اشتراک کے ذریعے اپنی دفاعی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے سپلائی چین کو مضبوط بنانے، باہمی تعاون کو بڑھانے اور ابھرتی ہوئی دفاعی ٹیکنالوجی میں جدت کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ بات چیت میں جدید پلیٹ فارمز کی مشترکہ ترقی، مقامی مینوفیکچرنگ اور اسٹریٹجک مضبوطی کے لیے ایک طویل مدتی فریم ورک کے قیام پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ دونوں فریقوں نے اتفاق کیا کہ قریبی دفاعی صنعتی تعاون علاقائی استحکام، باہمی سلامتی کے مفادات اور مسلسل دفاعی جدیدیت کے لیے ضروری ہے۔ دونوں ممالک نے ہندوستان اور عمان کے درمیان مضبوط اسٹریٹجک شراکت داری کا اعادہ کیا اور اعلیٰ سطحی بات چیت کو برقرار رکھنے کا عہد کیا۔ ڈاکٹر محمد بن ناصر نے وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ سے بھی ملاقات کی اور دوطرفہ دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان سے بھی ملاقات کی۔ ہندوستان اور عمان کے درمیان مضبوط سیاسی، دفاعی، اقتصادی اور ثقافتی تعلقات پر مبنی مضبوط سفارتی شراکت داری ہے۔

گیتا کے 'عالمگیر پیغام' کو پھیلانے کیلئے دنیا بھر میں پروگرام اور نمائشیں منعقد کرے گی وزارت خارجہ: جے شنکر

نئی دہلی، (ایجنسیاں) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بھگوت گیتا کو مذہبی حدود سے ماورا قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزارت خارجہ 50 سے زیادہ ممالک میں پروگرام منعقد کر کے گیتا کے پیغام کو دنیا بھر میں پھیلائے گی۔ پیر کو کروکشیتر میں 20ویں بین الاقوامی گیتا مہوتسو میں اپنے خطاب میں وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ مقدس متن مذہبی حدود سے ماورا ہے اور صالح زندگی، اندرونی طاقت اور روحانی وضاحت کے لیے ایک 'عالمگیر رہنما' ہے۔ اس کی تعلیمات لوگوں کے ذہنوں کو منور کرتی ہیں اور بدلتی ہوئی دنیا میں رہنمائی اور حکمت فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال وزارت خارجہ اس تہوار کو بین الاقوامی بنانے کے لیے ہریانہ حکومت، کروکشیتر ڈیولپمنٹ بورڈ، پارٹنر ریاست مدھیہ پردیش اور دیگر تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔

اس کوشش میں مرکزی تنظیم کے طور پر وزارت نے گیتا کے پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت نے بیرون ملک ہندوستانی مشنوں کے ساتھ مل کر معروف غیر ملکی اسکالرز کی نشاندہی کی ہے جو میلے میں شرکت کریں گے اور اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ بھگوت گیتا کے 25 سے زیادہ ترجمہ شدہ ورژن نمائش کے لیے جمع کیے گئے ہیں، جو ثقافتوں اور زبانوں تک اس کی رسائی کو اجاگر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت گیتا کے 'عالمگیر پیغام' کو پھیلانے کے لیے دنیا بھر میں 50 سے زیادہ مشنوں میں پروگرام اور نمائشیں منعقد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گیتا کی تعلیمات انسانیت کو زیادہ پرامن، بامقصد اور روشن خیال زندگی کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔

جسٹس سوریہ کانت نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کا حلف لیا

نئی دہلی، (ایجنسیاں) جسٹس سوریہ کانت نے آج سپریم کورٹ کے 53ویں چیف جسٹس کے طور پر حلف لیا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے انہیں چیف جسٹس کے عہدے کا حلف دلایا۔ انہوں نے ہندی میں حلف لیا اور حلف برداری کے بعد سبکدوش ہوئے چیف جسٹس بی آر گوئی سے گرمجوشی سے گلے مل کر ان کا استقبال کیا۔ ان کی مدت کار 9 فروری 2027 تک رہے گی۔ جسٹس بی آر گوئی 23 نومبر کو ریٹائر ہوئے ہیں۔ اس بار کی حلف برداری تقریب اس لحاظ سے بھی تاریخی رہی کہ اس میں چھ ممالک - بھوٹان، کینیا، ملائشیا، ماریشس، نیپال اور سری لنکا کے چیف جسٹس اور سپریم کورٹ جج شامل ہوئے۔ یہ پہلی بار ہے کہ ہندوستانی چیف جسٹس کی حلف برداری کی تقریب میں اتنا بڑا غیر ملکی عدالتی وفد شریک ہوا۔ حلف برداری تقریب میں نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ، قانون و انصاف کے وزیر ارجن رام میگھوال، بھاری صنعت و اسٹیل کے وزیر ایچ ڈی کمارسوامی، صحت و خاندانی بہبود کے وزیر جے پی نڈا، صنعت و تجارت کے وزیر پیوش گوئل، پٹرولیم و قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ سمیت دیگر مرکزی وزرا اور اہم شخصیات موجود تھیں۔

سنبھل تشدد کی برسی پر پولیس نے فلیگ مارچ کیا

مرادآباد، (ایجنسیاں): سنبھل میں تشدد کے ایک سال مکمل ہونے پر پیر کے روز علاقے میں سخت سیکورٹی انتظامات کیے گئے اور پولیس نے فلیگ مارچ بھی کیا۔ پولیس نے بتایا کہ متنازع مذہبی مقام سے لے کر ہندو پورا کھیرہ اور انجمن تیراہے تک پورے سنبھل کو 19 سیکٹر میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سنبھل کے ڈی ایم راجندر پینسیا نے فلیگ مارچ کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ اس مارچ کا مقصد عام لوگوں میں یہ اعتماد پیدا کرنا ہے کہ پولیس اور انتظامیہ ان کے ساتھ ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہر جمعہ کی طرح آج بھی کل 19 مجسٹریٹ تعینات کیے گئے ہیں۔ ڈی ایم نے یہ بھی بتایا کہ 'سیف سٹی سنبھل' پروجیکٹ کے تحت گزشتہ ایک سال میں 163 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ ڈی ایم راجندر پینسیا کے مطابق مقامی پولیس فورس کے علاوہ آر اے ایف اور پی اے سی کی دو بٹالین کے جوان بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ضلع میں 2,000 سے زائد افراد کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔ گزشتہ سال 24 نومبر کو شاہی جامع مسجد کے دوسرے سروے کے بعد سنبھل میں تشدد بھڑک اٹھا تھا، جس میں چار افراد کی موت ہو گئی تھی جبکہ 29 پولیس اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ ڈی ایم نے مزید بتایا کہ سیکورٹی کو مضبوط کرنے کے لیے 37 پولیس چوکیوں اور پانچ بارڈر آؤٹ پوسٹ قائم کیے گئے ہیں۔ سنبھل تشدد کے معاملے میں 12 مقدمے درج کیے گئے ہیں اور 133 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی جا چکی ہے۔

خصوصی حالات میں ہوا تیجس حادثہ

تحقیقاتی ایجنسیوں سے تعاون کریں گے: ایچ اے ایل

نئی دہلی، (ایجنسی) ملک میں لڑاکا طیارہ تیار کرنے والے دفاعی شعبے کے سرکاری ادارے ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) نے دبئی ایئر شو کے دوران تیجس طیارہ حادثہ کے بعد اپنے پہلے باضابطہ ردِعمل میں کہا ہے کہ یہ حادثہ خصوصی حالات میں پیش آیا ہے اور ادارہ اس واقعہ کی تحقیق کر رہی ایجنسیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کر رہا ہے۔ ایچ اے ایل نے پیر کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ دبئی ایئر شو میں فضائی مظاہرے کے دوران حال ہی میں پیش آیا یہ حادثہ اپنی نوعیت کا منفرد واقعہ ہے، جو مخصوص حالات کے سبب پیش آیا۔ ایچ اے ایل نے کہا کہ ادارہ، تحقیقاتی ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تعاون کر رہا ہے اور وہ تمام متعلقین کو ضروری پیش رفت سے آگاہ کرتا رہے گا۔ سرکاری ادارے نے مزید کہا کہ وہ سب کو یقین دلانا چاہتا ہے کہ اس حادثے کا اس کے کاروباری معاملات، مالی کارکردگی یا مستقبل کی سپلائی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ واضح رہے کہ ہندوستانی فضائیہ کا ایک تیجس طیارہ جمعہ کو دبئی ایئر شو میں فضائی کرتب دکھاتے ہوئے حادثے کا شکار ہو گیا تھا۔ اس حادثے میں ہندوستانی فضائیہ کے ایک پائلٹ کی موت ہو گئی تھی۔

آپریشن 'کرسٹل فورٹریس' میں منظم اسمگلنگ کا سلسلہ بے نقاب

ناگالینڈ کی خاتون سمیت دو افراد گرفتار، این سی بی اور دہلی پولیس کی مشترکہ ٹیم کو امت شاہ کی مبارکباد

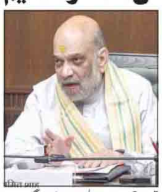

نئی دہلی، (ایجنسیاں): امور داخلہ اور باہمی تعاون کے مرکزی وزیر امت شاہ نے آپریشن 'کرسٹل فورٹریس' کے تحت ایک بڑے بین الاقوامی میتھمفیٹامائن کارٹیل کا پردہ فاش کرنے پر این سی بی اور دہلی پولیس کی مشترکہ ٹیم کو مبارکباد دی۔ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں امور داخلہ اور باہمی تعاون کے مرکزی وزیر امت شاہ نے کہا کہ ہماری حکومت منشیات کے کارٹلوں کو تیزی سے ختم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی تحقیقات میں سختی سے اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر تک کا طریقہ اپناتے ہوئے 262 کروڑ روپے کی 328 کلو گرام میتھامفیٹامائن کی ضبطی اور نئی دہلی میں دو لوگوں کی گرفتاری ایک بڑی کامیابی تھی۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ یہ آپریشن وزیر اعظم نریندر مودی کے منشیات سے پاک ہندوستان کے وژن کے تئیں متعدد ایجنسیوں کے درمیان ہموار تال میل کی ایک روشن مثال ہے۔ این سی بی اور دہلی پولیس کی مشترکہ ٹیم کو مبارکباد۔ ایک اہم پیش رفت میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو (او پی ایس برانچ) نے اسپیشل سیل (سی آئی) دہلی پولیس کے ساتھ مل کر آپریشن کرسٹل فورٹریس کے تحت چھتر پور، دہلی میں ایک گھر سے تقریباً 328 کلوگرام اعلیٰ قسم کی میتھمفیٹامین ضبط کر کے ایک بین الاقوامی اسمگلنگ نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا۔ آپریشن کرسٹل فورٹریس ایک مربوط اور انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن تھا جس میں مصنوعی ادویات کی بڑی مقدار میں کام کرنے والے نیٹ ورک کو نشانہ بنا رہا تھا۔ یہ فیصلہ کن کارروائی انٹیلی جنس اور تکنیکی مداخلتوں پر مبنی گزشتہ چند مہینوں کے دوران ایک انتھک تعاقب کا نتیجہ ہے جو ایک منظم اسمگلنگ کے سلسلے کو بے نقاب کرتی ہے، جو بالآخر اس بڑی پیشرفت کا باعث بنتی ہے۔ ناگالینڈ سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون سمیت دو افراد کو ناگالینڈ پولیس کی مدد سے حراست میں لیا گیا ہے، جن کی رہائش گاہ سے بڑی مقدار میں ضبطی ہوئی تھی، انہیں گرفتار کیا گیا ہے اور دیگر کارکنوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں بیرون ملک سے کام کرنے والا کنگ پن بھی شامل ہے، جو اس سے متعلق کیس میں بھی مطلوب ہے۔ این سی بی کے ذریعہ گزشتہ سال دہلی میں 82.5 کلوگرام ہائی گریڈ کوکین کیس کی ضبطی۔ بین الاقوامی نفاذ کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر، قانونی کارروائی کا سامنا کرنے کے لیے اس کی ہندوستان جلاوطنی کو محفوظ بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ یہ دہلی میں میتھامفیٹامین کے سب سے بڑے کیچوں میں سے ایک ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ کارٹیل متعدد کوریئرز، سیف ہاؤسز اور پرتوں والے ہینڈلرز کے ذریعے کام کر رہا تھا، جس میں دہلی کو ہندوستان کے اندر اور بیرون ملک کی منڈیوں میں تقسیم کے لیے ایک اہم مرکز کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔ آپریشن 'کرسٹل فورٹریس' مصنوعی منشیات کے کارٹلوں اور ان کے بین الاقوامی نیٹ ورکس کو ختم کرنے پر این سی بی کی غیر متزلزل توجہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

کیا پتہ پاکستان میں چلا گیا سندھ کا خطہ کل پھر سے ہندوستان میں واپس آجائے: راجناتھ

نئی دہلی، (ایجنسی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ سرحدیں بدل سکتی ہیں۔ کیا پتہ پاکستان میں چلا گیا سنگھ کا خطہ کل پھر سے ہندستان میں واپس آجائے۔ اتوار کو یہاں وگیان بھگوان میں منعقدہ سندھی کمیونٹی کی ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ گرچہ سندھ کی سرزمین آج ہندوستان کا حصہ نہ ہو، لیکن تہذیب کے مطابق سندھ ہمیشہ ہندوستان کا حصہ رہے گا۔ جہاں تک زمین کا تعلق ہے، تو سرحدیں بدل سکتی ہیں۔ کون جانتا ہے، کل سندھ دوبارہ ہندوستان میں واپس آجائے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے ہمارے لوگ جو دریائے سندھ کو مقدس سمجھتے ہیں، ہمیشہ ہمارے اپنے رہیں گے، وہ جہاں بھی ہیں، ہمیشہ ہمارے رہیں گے۔

اظہرالدین کا مدینہ کے پاس ہوئے دلدوز سانحہ میں جاں بحق ہونے والے 45 افراد کی تدفین میں اہم کردار

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سعودی عرب کے مدینہ میں 17 نومبر 2025 کو ہندوستان کے شہر حیدرآباد کے عمرہ زائرین کی ایک بس حادثہ کا شکار ہو گئی ہے جس میں 45 افراد کے جاں بحق ہو گئے تھے۔ مہلوکین کی تدفین میں اقلیتی امور کے وزیر محمد اظہرالدین نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ اقلیتی امور کے وزیر محمد اظہرالدین نے بتایا کہ جوں ہی تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو خبر موصول ہوئی کہ جو المناک حادثہ سعودی عرب کے شہر مدینہ میں پیش آیا ہے اس میں حیدرآباد کے افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ حکومت اور ایس عبدالنظیر احمد گورنر اندھرا پردیش نے فوری طور پر ایک وفد تشکیل دیا جس کی قیادت اقلیتی امور کے وزیر اور کانگریس لیڈر محمد اظہرالدین نے کی۔ وفد میں اظہر کے ہمراہ ہائی کمیشنر ڈاکٹر اعجاز، اروِن چٹرجی، اقلیتی بہبود کے سکریٹری شفیع اللہ اور ایم آئی ایم کے رکنِ اسمبلی ماجد حسین بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ وفد کا بنیادی مقصد اس دکھ بھری گھڑی میں سعودی حکام کے ساتھ رابطہ قائم کرنا اور عمرہ کے دوران المناک بس حادثے میں جان گنوانے والے تلنگانہ کے زائرین کے اہلِ خانہ کی مدد کرنا تھا۔ مدینہ منورہ سے اظہر نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت کے میڈیا انچارج عدنان اشرف کو تفصیلی معلومات فراہم کی۔ اظہرالدین نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ جاں بحق ہوئے ہیں ان کے قریبی اور رشتہ دار جن میں تقریباً 38 سے 40 افراد شامل ہیں ان کو سعودی عرب آنے کے سارے اخراجات تلنگانہ حکومت برداشت کرے اور حکومت ان کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سعودی حکام سے ہمارے وفد کی جو میٹنگ ہوئی تھی اس میں اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ مرحومین کی تدفین بعد نماز جمعہ جنت البقیع میں کی جائے ہمارے اس بات کو انہوں نے بغور سنتے ہوئے یقین دہانی کرائی۔ لہٰذا حادثے میں جاں بحق ہونے والے 45 زائرین کی نمازِ جنازہ بعد نمازِ ظہر ہفتہ کے روز مسجد نبوی میں ادا کی گئی۔ اس موقع پر ان کے رشتے دار موجود تھے۔ تدفین کا عمل جنت البقیع میں مکمل کیا گیا جہاں ان شہداء کی آخری آرام گاہ تیار کی گئی۔ واضح رہے کہ یہ تمام اقدامات وزیر اعلیٰ ریڈی کی ہدایت پر کئے گئے ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو.کے.سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 +44

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔